یا علی مدد

یا علی مدد

یا علی مدد

محمد و آلِ محمد علیہم السلام

کی

تعلیم کردہ دعائیں اور اعمال

جنکی تلاوت اُلجھنوں مصیبتوں اور پریشانیوں کے حل کی ضامن ہیں

مرتبہ

محمد وصی خان

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.
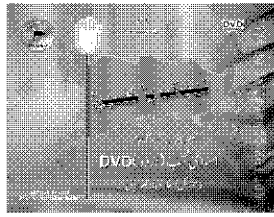
منجانب .

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پا کستان

نقش مولا علیؑ:

برائے رد آفات و بلیات۔ مصیبت
پریشانی اور ترقی کاروبار۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میری تمہاری سب کی مدحت حیدر وصی / ورد زباں رکھیں ہمیں اس عہد کی

فہرست مضامین

فاتحہ برائے ایصال ثواب
وصی حیدر زیدی ابن حسین احمد زیدی
محمد وصی خاں و دیگر مومنین

کا براہِ راست واسطہ مشکل کشا عالم حضرات امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ آپؑ نے ہر نبیؑ اور انسان کی مدد کی ہے۔ جب انہوں نے مشکل کشاء کو یاد کیا۔

دُعاگو

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

سگِ درِ بوتراب
محمد وصی خان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اظہارِ تشکر

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشادِ گرامی ہے کہ "وہ شخص بدنصیب ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔" اللہ پاک کا شکر ہے کہ میرے بہت عزیز دوست ہیں۔ جس کی مثال یہ کتاب ہے جب میں نے اپنے احباب سے اس کتاب کی اشاعت کی بات کی تو سب دوستوں نے کہا۔ خان صاحب! آپ کتاب مرتّب کریں، ہم تعاون کریں گے۔ اس سلسلہ میں جن جن حضرات نے تعاون فرمایا۔ اُن کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔ خداوندِ کریم اُن کو مزید عزّت، دولت، شہرت اور صحت عطا فرمائے اور اُن کے گھروں پر بی بی زہرا ؑ کا سایہ رہے۔

۱۔ جناب اسد جعفری صاحب   مبلغ /1500 روپے

۲۔ جناب ظفر اقبال صاحب   مبلغ /1000 ,,

۳۔ جناب طاہر عباس صاحب   مبلغ /1000 ,,

۴۔ جناب نرجس فاطمہ صاحبہ   مبلغ /1000 ,,

۵۔ جناب ذوالفقار حیدر صاحب   مبلغ /400 ,,

سید واجد حسین جعفری مبلغ /500 روپے

۶۔ جناب سید احمد عابدی	مبلغ -/400 روپے
۷۔ جناب مشرف حسین چیئرمین "دی ہیلپر"	مبلغ -/200 روپے
۸۔ جناب عشرت حسین صاحب	مبلغ -/200 روپے
۹۔ جناب جمیل اصغر صاحب	مبلغ -/200 روپے
۱۰۔ حسین زہرا دختر محمد وصی خان	مبلغ -/2000 روپے
۱۱۔ جناب سلطان بھائی	مبلغ -/100 روپے
۱۲۔ جناب علی عباس بھائی	مبلغ -/2000 روپے
۱۳۔ سیدہ عارفہ بی بی زوجہ شاکر حسین	مبلغ -/200 روپے
۱۴۔ ابراہیم نقوی	مبلغ -/200 روپے

عالیجناب سید غلام نقی رضوی صاحب قبلہ صدر پاک محرم ایسوسی ایشن رجسٹرڈ و چیئرمین پاک محرم ایجوکیشن سوسائٹی رجسٹرڈ نے ارشاد فرمایا کہ ایک سو کتابوں کی جو قیمتی ہوگی وہ میں ادا کروں گا۔ اس کے علاوہ دیگر اخراجات جو ہوں گے وہ اس خادم کے ذمہ ہوں گے۔

آپ حضرات سے التجا اور گذارش کرتا ہوں مولا علیؑ مشکل کشاءِ عالم سے میری صحت کیلئے دعا ضرور کیجئے گا تاکہ میں اسی طرح قومی خدمت کرتا رہوں (وصی)

یا علی مدد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتسابِ عقیدت

ہم اپنی اس حقیر تالیف کی حجتِ یگانہ امامِ زمانہ، ناخُدائے کشتیٔ اسلام، صاحبِ العصر و الزمان حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام وارثِ علم نبوت کے بارہویں تاجدار کے وجودِ مقدس اور نامِ نامی و اسمِ گرامی سے معنون و منسوب کر رہے ہیں تاکہ سرکار ہمارے والدین و بزرگوں کی مغفرت فرمائیں اور ہم سب کی جُملہ پریشانیوں کے حل میں معاون اور مددگار ہوں۔

مشکل قدم قدم پہ ہے راہِ حیات میں
مشکل کا سامنا ہے یہاں بات بات میں
لیکن جو بات بات میں مشکل کو حل کرے
ایسا کوئی ضرور ہے اس کائنات میں

ناچیز

مُحمّد وصی خان و احباب

چودہ خصلتیں

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشادِ گرامی ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میری اُمّت میں چودہ خصلتیں پیدا ہوں تو اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں گی: "یا رسول اللہ وہ خصلتیں کون سے ہونگی"۔ سرکار نے ارشاد فرمایا۔

(۱) جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنالیا جائے گا (۲) امانت کو مالِ غنیمت سمجھا جائے گا

(۳) زکوٰۃ جرمانہ محسوس ہونے لگے (۴) شوہر بیوی کا مطیع ہونے

(۵) بیٹا ماں کا نافرماں بن جائے (٦) آدمی دوستوں سے بھلائی کرے اور باپ پر ظلم کرے

(۷) مساجد میں شور مچایا جائے۔ (۸) قوم کا رذیل ترین آدمی اس قوم کا لیڈر ہو۔

(۹) آدمی کی عزت اُس کی برائی کے ڈر سے ہونے لگے۔

(۱۰) نشہ آور اشیاء کھلم کھلا استعمال کی جائے (۱۱) مرد ابریشم پہننے لگیں۔

(۱۲) آلات میں موسیقی کو اختیار کیا جائے۔(۱۳) رقص و سرود کی محفلیں سجائی جائیں۔

(۱۴) اس وقت کے لوگ اگلوں پر لعن طعن کرنے لگیں۔

تو لوگوں کو چاہیئے کہ پھر عذاب الٰہی کے منتظر رہیں۔ خواہ سُرخ آندھی کی شکل میں آئے یا زلزلے کی شکل میں یا اصحاب سبت کی طرح صورتیں مسخ ہونے کی شکل میں۔

(ترمذی شریف) مرسلہ: چوہدری محمد عابد آرائیں (بحوالہ روزنامہ جنگ کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا علی ادرکنی

یا علی ادرکنی

پیارے بھائیو / بہنو السلام علیکم

ایک گزارش ایک تمنا

کتاب تلاوت کرنے سے پہلے اس مضمون کو ضرور پڑھیے۔

الحمد للہ خالق کائنات پروردگار عالمین کا احسانِ عظیم اور کرم ہے کہ اس نے معصومین علیہم السلام کے صدقہ میں اس ناچیز، حقیر فقیر کو احباب کی مدد، مہربانی اور اور عنایت نوازی کی بدولت یہ سعادت عطا کی کہ مومنین کرام کی خدمت عالی قدر میں ایک ایسی مکمل کتاب پیش کروں جس میں الجھنوں، پریشانیوں اور مصیبت سے نجات کیلئے دعائیں، اعمال، عملیات اور مناجات تحریر ہوں جو آج تک اردو زبان میں یکجا طور پر پیش نہ کی گئی ہو۔ لہٰذا میں نے کافی جستجو محنت اور لگن کے بعد تقریباً پچاس عدد سے زیادہ قیمتی اور نایاب عربی اور فارسی کی کتابوں سے جملہ دعائیں، اعمال اور عملیات کو حاصل کیا تو تمام کی تمام دعائیں ائمہ اطہار علیہم السلام کی تعلیم کردہ ہیں تاکہ مومنین کرام ان دعاؤں کی تلاوت سے بھرپور فائدہ حاصل کرسکیں اور میری صحت کیلئے دعا بھی کریں۔

بھائیو! جو حضرات عربی نہیں جانتے ان کیلئے ہر دعا، اعمال اور عملیات کا اردو ترجمہ بھی موجود ہے اس کو اردو طریقہ سے مثلِ عربی ادا کریں۔ خداوند کریم ہر شخص کے دل کا حال جانتا ہے کیونکہ ائمہ اطہار علیہم السلام نے یہ تعلیم

دی ہے کہ خدا دل کے بالکل قریب ہے، اس کو انسان کی بندگی اور اطاعت سے واسطہ ہے عربی فارسی سے نہیں۔ اسکے علاوہ خالق کی جن محبوب ہستیوں کا واسطہ اور وسیلہ دیا اور بنایا جاتا ہے وہ حجتہ خدا ہیں انکو بھی ہر زبان کا علم ہوتا ہے۔ دل سے ہر زبان میں نکلی ہوئی دعا اور مناجات کو یہ ہستیاں فوراً خالق کائنات کے در تک پہنچا دیتی ہیں۔ جن کتابوں سے استفادہ حاصل کیا گیا ہے انکے اسمائے گرامی • قرآن کریم ترجمہ و تفسیر مولوی فرمان علی صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ • حدیث رسول اکرم ترمذی اور بخاری شریف • نہج الفصاحہ • نہج البلاغہ • اصول کافی • روح الحیات از علامہ مجلسی • مجمع الدعوۃ • غیبت صغریٰ • مصباح کفعمی • تہذیب الاسلام • التوحید از شیخ صدوق • وسائل الشیعہ • کتاب الصلوٰۃ • من لایحضرہ الفقیہ • عیون اخبار الرضا • ہدیۃ الزائر • زین المتقین اسم اعظم از علامہ عالم فقری • چادر انسانیت از عبدالکریم مشتاق • وظائف ناد علی از علی رضا • توضیح المسائل آیات خوفی • فضائل و اعمال از علامہ سید فاضل علی شاہ مولوی گوہر مقصود از سید غلام نقی رضوی • تحفۃ الصائمین از سید غلام نقی رضوی • وظائف الصالحین از غلام نقی رضوی • تحفۃ المومنین رضا رضوانی۔ اعجاز جناب سیدہ • دعائے نور حدیث کساء مترجم محفل حیدری • استغاثہ و ظائف مقبول • اعجاز القرآن از سید صولت حسین نقوی • تشریح القرآن وغیرہ۔
اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ تقریباً تمام اعمال، عملیات اور مناجات

بقیہ صفحہ ۶ پر

افتتاحیہ

انسانوں میں مذہب کی طرف سے بے توجہی، لاپرواہی اور نفرت
کا روزانہ بڑھتے جانا ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس کا انکار نہیں کیا
جا سکتا۔ تمام مذاہب کے علماء کی زبان و قلم سے یہ شکایت مختلف
الفاظ اور عنوانات کے ساتھ بیان کی جاتی رہی ہے۔ اس انسا
رجحان کو روکنے کے لئے علمائے مذاہب نے طرح طرح کے اقدامات
کئے ہیں۔ بعض نے اپنے مذہب میں مصنوعی خوشنمائی کا اضافہ کی
بعض نے مذہب کو اقتصادیات اور معاشرے کی پوجا کے تانے با
سے آراستہ کیا۔ بعض نے عقائد و عبادات میں حسبِ دل خواہ ترمیم
کیں۔ بعض جدید مذاہب نے عبادات و احکامات کو اختیا
اور انفرادی قرار دے کر صرف محبت سے رہنے سہنے کو مذہب
قرار دے دیا۔ لیکن افسوس کہ یہ اور اس قسم کے تمام اقدامات ناکام
ثابت ہوتے چلے گئے۔ اور انسان روز بروز مذہب سے دور تر
ہوتا چلا جاتا ہے اور اس رجحان میں روز افزوں ترقی کی جا رہی ہے

۲۔ ہم بھی انسان ہیں اس لئے انسانی رجحانات و ضروریات

کو سامنے رکھتے ہوئے ہم اس معاملہ میں عوام الناس کو قصور وار نہیں کہتے بلکہ خود کو مجرم گردانتے ہیں۔ اس لئے کہ جب ایک انسان یہ دیکھتا ہے کہ اس کا مذہب اس کی روز مرہ پیش آنے والی دقتوں میں کہیں بھی کام نہیں آتا۔ زندگی کے کسی موڑ پر اس کی راہ نمائی نہیں کرتا۔ یہی نہیں بلکہ وہ دیکھتا ہے کہ اس کے گاڑھے پسینہ کی کمائی مذہب کے نام پر اس سے چھین لی جاتی ہے اور اس کے قیمتی وقت کو مذہبی عبادات پر صرف کرنے اور زندگی کے چیختے ہوئے تقاضوں کو نظرانداز کردینے پر اصرار کیا جاتا ہے۔ عمل نہ کرنے پر طعن و تشنیع کی جاتی ہے۔ گویا اسے کمزور تر و غریب تر کرنے کا دوہرا دوہرا انتظام موجود ہے وہ دیکھتا ہے کہ پکے اور پابندی سے عبادت کرنے والے بھی اسے قربتِ خداوندی کا ثبوت نہیں دے سکتے۔ کوئی ایسی نعمت یا قوت نہیں دکھا سکتے جو اسے عبادت کرنے پر ابھارے ایسے عالم میں اگر وہ اپنے مذہب سے لاپرواہی نہ کرے اور اس مذہب پر اصرار کرنے والوں سے متنفر نہ ہو جاتے تو کیا کرے ؟۔ چنانچہ بعض لوگوں نے کھلم کھلا ان مصنوعی مذاہب سے انکار کر دیا۔ اور بعض اپنے ماحول سے خوفزدہ رہ کر بادلِ ناخواستہ مذہب کے پوستین پہنے نظر آتے

ان کے علماء بالکل مطمئن اور خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اس قسم کے نمازی بنانے اور پیدا کرنے کے لئے منظم جماعتیں برسرِپیکار ہیں۔ گورنمنٹ کے عطیات اور غربا کا سرمایہ اس قسم کی دینی خدمت پر صرف کرنے میں جہاد کے برابر ثواب سمجھا جاتا ہے اور مسٹر و مولانا میں مقابلہ رہتا ہے۔

اب ذرا یہ دیکھئے کہ تمام مسلمان علماء نا سمجھی اور بلا معنی نماز کے لئے انتہائی تاکید کر کر کے تھکے جاتے ہیں۔ تارک الصلوٰۃ کی سزاؤں کی بھیانک تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ پابندی پر مسرت و اطمینان کا اظہار ہوتا ہے۔ متعلقین میں عزت و وقار حاصل ہوتا ہے۔ اور کم از کم صاف ستھرا رہنے میں مدد بھی ملتی ہے۔ ان سب کے باوجود نماز کی طرف سے بے توجہی میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اس معاملہ میں کم و بیش مسلمانوں کے تمام فرقوں کی حالت یکساں طور پر زوال پذیر ہے

۵:۔ اس کے بعد انہیں مسلمانوں کی ایک عبادت کو دیکھئے! جس میں روز افزوں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اور کمال یہ ہے کہ اس عبادت کے بجا لانے کی تاکید و تائید تو کجا اس کو روکنے اور خلاف فطرت اور شرعاً حرام قرار دینے کے لیئے انفرادی و اجتماعی اور منظم کوششیں جاری رہتی چلی آئی ہیں۔ یہ

ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسی حالت میں ان کے مذہبی اعمال کا اثر مرتب نہیں ہو سکتا اور پنج وقتہ نمازی ہونے کے باوجود قربتِ خداوندی سے ہمیشہ محروم رہیں گے۔

۳:۔ علمائے مذاہب کے کرنے کا کام یہ تھا کہ وہ خداداد مذہبی اصول و فروغ کو بحال رکھتے ہوئے اپنی علمی قدرت سے دین کو اس طرح پیش کرتے کہ متعلقین اس پر عمل کئے بغیر ہمیشہ نقصان اور خسارے میں رہتے۔ جب انسان عملاً تجربہ کرتا کہ دونوں جہانوں میں سہولت سے کامیابی حاصل کرنا اور صرف تعمیل احکامات خداوندی میں ہے تو وہ عبادات و احکامات سے مانوس ہوتا۔ دین اس کی روزانہ کی زندگی میں ممد و معاون بنتا۔ اس کے برعکس یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ عبادات و احکامات خواہ سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں تعمیل بہر حال ضروری ہے۔

۴:۔ عبادات کے معاملہ میں مسلمان تمام دیگر مذاہب سے زیادہ پابند ہیں۔ لیکن یہاں بھی آپ کو اتفاق ہی سے کوئی مسلمان ملے گا جو نماز کے اغراض و مقاصد اور شرائط کو سمجھ کر نماز بجالاتا ہو، یا جو کچھ وہ نماز میں پڑھتا ہے اس کے معانی و مفاہیم کو سمجھتا ہو۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس ناسمجھی بوجھی نماز پڑھنے والوں سے ان کا حلقۂ احباب اور عزیز و اقارب حتی کہ

عبادت ہے۔ عزاداری سید الشہداء اور اہل حرم علیہم السلام

پھر یہ دیکھئے کہ اس عبادت میں صرف وقت ہی خرچ

نہیں ہوتا بلکہ اس میں جان و مال قربان کرنا پڑتا ہے۔ اس میں
دشمنانِ آلِ محمد سے ٹکر لینے کے لئے خون کو گرم رکھنا پڑتا ہے
اپنے گوشت کی بوٹیاں قیمہ کی شکل میں بکھیرنے کے لئے اپنے ہاتھ
سے مسکرا مسکرا کر چھریاں تیز کرنا پڑتی ہیں۔ اس میں پسینہ ہی نہیں
بلکہ اپنا تازہ خون چھڑکا جاتا ہے۔ اس عبادت کے لئے خون آلودہ
تمناؤں کے ساتھ محرم کا چاند دیکھا جاتا ہے۔ دل امڈ آتے
ہیں۔ آنسوؤں کی جھڑیاں لگ جاتی ہیں۔ آرام و چین ترک کر دیا
جاتا ہے۔ چارپائیاں الٹ دی جاتی ہیں۔ جائز لذات ترک کر
دی جاتی ہیں۔ ان جان فرسا اور خوفناک اعمال کے باوجود اس
عبادت میں بے توجہی کا شائبہ تک نہیں ملتا اور تعجب یہ ہے وہی
طبقہ جو ندکورہ نماز سے کتراتا تھا، اب سر دھڑ کی بازی لگا دیتا
ہے۔ مذہب سے بے توجہی برتنے والے جوان اپنا مدِ مقابل
چنتے ہیں۔ اور آمنے سامنے کھڑے ہو کر اپنا خون اور گوشت قربان
کرنے میں بازی لے جانے کا مقابلہ کرتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ
وہ مقصدِ عزاداری کو سمجھ چکے ہیں۔ وہ بتانا چاہتے ہیں۔ ان کے امام

کی قربانی نے ایک ایسی جماعت تیار کی ہے جو ضرورت پڑنے پر ایک اشارہ میں تن، من، دھن سب کچھ قربان کر دینا کھیل سمجھتی ہے

۶:- کاش ہم نے مسلمانوں کو نماز کا مقصد اور عملی قواعد اسی طرح ذہن نشین کرا دیئے ہوتے۔ جس طرح ہمارے بزرگ ترین اور عظیم ترین علماء نے مقصدِ عزاداری کو ان کے شعور و لاشعور میں پیوست کر دیا تھا کہ وہ اب کسی طرح نکل ہی نہیں سکتا تھا۔ اور روز بروز نئے عنوانات کے ساتھ ترقی پذیر ہے۔ ان عملی مثالوں سے یہ ثابت کرنا مقصود تھا کہ انسان خدا کی راہ میں سب کچھ لٹا دینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اگر اس پر جبر نہ کیا جائے۔ اگر اسے مقصدِ خداوندی محسوس و مشہود طریقہ پر سمجھا دیا جائے۔

۷:- ہم اپنی منصبی ذمہ داری کے ساتھ آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ یہ ترجمہ اور یہ حدیث شریف محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام کا مرتبہ سمجھانے اور آپ کے قلوب کو متاثر کرنے کی ضمانت ہیں۔ اس مبارک حدیث میں آپ کو اسی مبارک چادر کا تذکرہ ملے گا۔ جس کے سایہ میں آنے کی تمنائیں عرش و فرش پر کی جاتی رہیں۔ یہ وہی چادر ہے جس میں ام المومنین حضرت ام سلمہ ایسی بزرگ ہستی کے لئے گنجائش نہ نکل سکی یہ

وہی چادر ہے جس کو لوٹنے کے لئے بڑے بڑے دردانہ اور عظیم منصوبے بنائے
گئے — یہی چادر تھی جس کی حفاظت کے لئے کربلا کی عظیم ترین قربانی پیش کی
گئی۔ آپ اسی چادر کے چھن جانے کا ماتم کرتے ہیں۔ یہی چادر تھی جسے یزید لعنہ کو
واپس دینے پر مجبور کر دی گئی۔ سنیئے اور یاد رکھیئے کہ یہ حدیث ہمارے مذہب
کی جان ہے۔ جس قلب میں یہ حدیث ہو گی۔ یا جس گھر میں اسے محبت و مودت سے
پڑھا جائے گا۔ وہ مصائب و آلام سے نجات پا جائے گا۔

یہ حدیث دونوں جہانوں میں آپ کی کامیابی کی ضمانت لے گی۔ محبانِ اہلبیت
میں شمار کرائے گی۔ ہرجائز مراد بر آئے گی۔ اختلافات کو فنا کر کے خلوص و محبت
سے قلوب کو لبریز کر دے گی۔ (آمین) والسلام

احقر: محمد وصی خان

(۱) **یَا اَللّٰہُ** (اے معبود) جو شخص بلاناغہ یَا اَللّٰہُ یَا ھُوْ ایک ہزار
مرتبہ پڑھے گا وُہ یادِ الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دِل سے شکوک و شبہات
دُور ہو جائیں گے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت اِن شاء اللہ تعالیٰ
مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نمازِ جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام
اُمور آسان ہو جائیں گے جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو
وُہ کچھ عرصہ کے بعد صاحبِ کشف ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِلتماس
برائے ایصالِ ثواب

امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ایک شخص نے سوال کیا، میرے مولاؑ و آقاؑ ہم لوگ جو مرنے والے کیلئے سورہ فاتحہ (الحمد) اور سورہ اخلاص (توحید) کی تلاوت کرتے ہیں تو اس کے صِلہ میں ہم پڑھنے والوں کو کیا مِلتا ہے۔ امیرالمومنین نے ارشاد فرمایا کہ جس مجلس، محفل اور جگہ پر حاضرین ان سورتوں کی تلاوت کرتے ہیں وہاں جتنے مومنین موجود ہوتے ہیں اُن کی تعداد سے دُگنا ثواب تلاوت کرنے والوں کو مِلتا ہے۔

میرے مولا! آپ نے ہم گناہ گاروں کو کتنی بڑی عبادت اور عظیم ثواب سے نوازا۔

مندرجہ ذیل مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے ایک مرتبہ سُورہ الحمد اور تین مرتبہ سُورہ اخلاص کی التجا کرتا ہُوں (وصی خان)

۱۔ محمّد عسکری خان ابن بچو خان۔

۲۔ سید نظیر الحسن رضوی ابن ظہیر الحسن رضوی

۳۔ محمد یعقوب خان

۴۔ سید یعقوب علی ابن سید امیر علی مرحوم

۵۔ محمد انوار خان ابن محمد امیر خان

۶۔ سید عظمت علی نقوی ابن انور علی نقوی

۷۔ سید عشرت حسین رضوی ابن نصرت حسین رضوی

۸۔ سید شبیر حیدر پیکر نقوی ابن سید ضمیر حیدر نقوی مرحوم

۹۔ سید جمال جعفری مرحوم

۱۰۔ جمال حسینی ابن نقی حسین

۱۱۔ سید حیدر حسین رضوی ابن بہادر حسین رضوی مرحوم

۱۲۔ سید ساجد علی رضوی ابن سید شمشاد علی مرحوم۔

۱۳۔ سید شمشاد علی ابن عباد علی۔

۱۴۔ سید امداد علی ابن عباد علی

۱۵۔ محمد مرتضیٰ ابن حیدر علی

۱۶۔ سید محمود علی ابن سید یعقوب علی۔

۱۷۔ سید آصف علی ابن سید یعقوب علی۔

۱۸۔ امجد حسین ابن محمد الورحسان (مرحوم)

۱۹۔ محمد الورحسان ابن محمد امیر خان۔

۲۰۔ محمد امیر خان ابن محمد کرم خان۔

۲۱۔ سید علی اوسط ابن محمد حسن (مرحوم)

۲۲۔ غلام حسین ابن واحد حسین۔

۲۳۔ غلام عباس ابن غلام حسین۔

۲۴۔ رضا عباس ابن غلام حسین۔

۲۵۔ ظفر عباس ابن غلام حسین

۲۶۔ مولوی فرمان علی مترجم و مفسر قرآن کریم

۲۷۔ محترم سید بشرہ تقی ابن مولوی علی نقی مرحوم

۲۸۔ جناب سید غمخوار بھائی (مرحوم)

۲۹۔ قمر خاتون بنت غلام حسین

۳۰۔ محترمہ فاطمہ زہرا بنت سید صفدر علی مرحوم

۳۱۔ علیم النساء بیگم زوجہ محمد عسکری خان مرحوم

۳۲۔ اُمِ حسن خاتون زوجہ محمد یعقوب خان مرحوم

۳۳۔ ممتاز جہاں بیگم بنت بادشاہ علی مرزا

• کنیز بانو بنت طہاور حسین۔ • سید ذاکر حسین زیدی ابن سید سعادت علی • سید ایوب علی ابن سید یعقوب علی۔

• سید ریاض علی جعفری ابن امتیاز علی جعفری • سیدہ کنیز فاطمہ زہرا زوجہ سید ریاض علی • سید اعجاز بیگم بنت سید امتیاز علی

۳۴۔ جمیل فاطمہ بنّت سیّد سجّاد علی۔

۳۵۔ صالح ارشاد بی بی بنّت عالم دین۔

۳۶۔ سرور بیگم بنّت قاسم حسین

۳۷۔ نوشابہ بیگم بنت سیّد شمشاد علی۔

۳۸۔ عزّت آراء بیگم بنّت سیّد شمشاد علی۔

۳۹۔ صنم زہرا بنّت جمال حسین

۴۰۔ نورین فاطمہ بنّت محمّد مرتضیٰ

۴۱۔ حسینہ بانو بنت اشتیاق حسین

۴۲۔ بھاگ بھری زوجہ عالم دین

۴۳۔ صالح ارشاد بی بی بنت عالم دین

۴۴۔ ذکیہ خاتون بنّت سیّد آغا حیدر

۴۵۔ معراج فاطمہ بنّت سیّد علی اوسط

۴۶۔ سروری بیگم بنت سیّد محمد نثار

۴۷۔ سیّد حسن احمد ابن یعقوب حسین

۴۸۔ ثریا بیگم بنّت محمّد حسین

• سیدہ مقبول حسین نقوی ابن امیر حسین • سید مظہر علی زیدی ابن سید حامد علی • سیدہ عاصمہ رضوی بنت نواب اصغر
• محمد طاہر ابن علی احمد • قدیر حسین ابن محمد طاہر • ڈاکٹر پرویز اختر نقوی شہید

۴۹۔ عزیز الحسن ابن امتیاز حسین

۵۰۔ میر نواب علی ابن علی رضا

۵۱۔ اکسری بیگم بنت سید محمد حسین

۵۲۔ سید ظلِ عباس ابن سید علی حسنین

۵۳۔ سید عاطف رضا ابن سید کلب عباس زیدی

۵۴۔ سید حسن عباس ابن سید کربلائی حسین

۵۵۔ عشرت فاطمہ بنت سید مصباح الحسن جعفری

۵۶۔ سید نواب اصغر رضوی ابن سید حبیب اصغر رضوی

۵۷۔ سید شبیر حسین ابن سید ساجد حسین مرحوم

۵۸۔ سید عبادت حسین ابن سید حامد حسین مرحوم

۵۹۔ حسن امام ابن وزیر حسن مرحوم

۶۰۔ وزیر حسن ابن دیانت حسین مرحوم

۶۱۔ محمد رضا ابن محمد ابن حسن مرحوم

۶۲۔ حامد حسین ابن آدم علی

۶۳۔ مصطفیٰ حسین ابن عبادت حسین مرحوم

۶۴۔ مولانا حبیب حیدر ابن محمد سعید مرحوم

۶۵۔ محمد سعید ابن مولا بخش مرحوم

۶۶۔ سجادن بی بی بنت میر امجد علی مرحوم

۶۷۔ علین بی بی بنت قاسم حسین مرحوم

۶۸۔ کنیز فاطمہ بنت ظلِ حسنین مرحوم

۶۹۔ سکینہ بی بی بنت وزیر حسین مرحوم

۷۰۔ عجیل بی بی بنت صوبے میاں مرحوم

۷۱۔ ام کلثوم بنت عبادت حسین مرحوم

۷۲۔ قمر النساء بنت احمد علی مرحوم

۷۳۔ سید قاسم رضا ابن منیر حسین مرحوم

۷۴۔ حجۃ الاسلام علامہ وزیر علی صاحب قبلہ مجتہد ابن نذر علی ناصر

۷۵۔ سیدہ امجدی بیگم بنت سید محمد نواب عابدی

۷۶۔ سیدہ یاسمین زہرا بنت سید محمود الحسن عابدی

۷۷۔ شاعر اہلبیت جناب محسن نقوی شہید

۷۸۔ ادیب قوم جناب عبد الکریم مشتاق شہید

۷۹۔ جناب علامہ کربلاوی صاحب شہید

۸۰۔ سید آل حسن زیدی ابن سید مہدی حسن زیدی

۸۱۔ سید سردار حسین ابن سید خورشید حسن

۸۲۔ علامہ عرفان حیدر عابدی ۸۳۔ سید اذکیار حسین زیدی ابن شبیر ذاکر حسین زیدی ۸۴۔ شبیر ذاکر حسین زیدی

پیغمبرِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

- تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔
- قرآن پڑھو کیونکہ جو دِل قرآن کو پالیتا ہے خُدا اسے عذاب نہیں دیتا۔
- لوگو! میں ایک بَشَر ہوں اور قریب ہے کہ میں خُدا کے پاس چلا جاؤں۔ میں تمھارے درمیان دو امانتیں چھوڑ کر جارہا ہوں ان میں پہلی امانت کتابِ خدا ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے جو شخص اسے تھام لے اور اس کی پیروی کرے وہ راہِ راست پر ہے اور جو اسے چھوڑ دے وہ گمراہ ہے۔ دوسری امانت میرے اہلِ بَیت ہیں۔ پس کتابِ خدا اور میرے اہلِ بَیت کا دامن تھام لو۔ میں تمھیں اپنے اہلِ بیت کے بارے میں خُدا کی یاد دلاتا ہوں۔

(نہج الفصاحہ)

حضرت امام علی عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا

- اللہ کے ذِکر میں بڑھے چلو اس لیے کہ وہ بہترین ذِکر ہے۔
- اور اُس چیز کے خواہش مند ہو کہ جس کا اللہ نے پرہیزگاروں سے وعدہ کیا ہے اس لیے کہ اس کا وعدہ سب وعدوں سے سچّا ہے۔
- اور نبیؐ اکرمؐ کی پیروی کرو کہ وہ بہترین سیرت ہے۔
- اور ان کی سُنّت پر چلو کہ وہ سب طریقوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہے۔
- اور قرآن کا علم حاصل کرو کہ وہ بہترین کلام ہے اور اس میں غور و فکر کرو کہ یہ دِلوں کی بہار ہے، اس کے نُور سے شِفا حاصل کرو کہ یہ سِینوں کے اندر چھپی ہوئی بیماریوں کے لیے شِفا ہے اور اس کی خُوبی کے ساتھ تلاوت کرو کہ اس کے قِصّے دوسرے سب قصّوں سے زیادہ فائدہ رساں ہیں۔

(نہجُ البلاغہ)

بنامِ خدائے مہربان

عقیدت

خُلوص و محبّت اور ایثار و قربانی کی خُوشبو میں ڈوبا ہوا لفظ ماں اپنے اندر تقدّس کی اِک دنیا بسائے ہوئے ہے۔ یہ چاہنے والی اور چاہے جانے والی وہ عظیم ہستی ہے جس کا کوئی بدل ممکن نہیں۔ اس کی عظمت کے لیے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول ہی کافی ہے کہ

اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ

جنّت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

اور باپ کا لفظ بھی کتنا مُحترم ہے، اس لفظ سے عظمت اور عزیمت ٹپکتی ہے۔ خُود تکلیفیں اٹھا کر اپنے اہل و عیال کو آرام پہنچانے والی یہ وہ ہستی ہے جس کا سایہ ہر وقت شفقت اور تحفّظ کا احساس دلاتا رہتا ہے۔ باپ کے اولاد پر اور اولاد کے باپ پر بہت سارے حقوق ہوتے ہیں۔ مولائے کائناتؑ نہج البلاغہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

"باپ کا اپنے فرزند پر یہ حق ہے کہ وہ اس کا اچھا نام رکھے اسے ادب آداب سکھائے اور قرآن مجید کی تعلیم دے۔ (تاکہ وہ ایک کامیاب زندگی گزار سکے)"

ماں کے دامنِ عاطفت اور باپ کے سایۂ شفقت میں انسان جب زندگی کے مرحلے طے کرتا ہوا قطرے سے موتی بن جاتا ہے تو اسے ماں باپ کے حقوق بھلا نہیں دینا چاہئیں حتیٰ کہ موت کے بعد بھی نہیں کیونکہ ان کا حق کبھی منقطع نہیں ہوتا۔ ائمۂ اہلبیت علیہم السلام کی روایتوں میں آیا ہے کہ فرزندوں کو چاہیے کہ والدین کے قرضے ادا کرنے کی کوشش کریں، ان کے لیے دعائے مغفرت کریں، ان کے نام کا صدقہ کریں، ان کی روح کی تسکین کے لیے محتاجوں کو کھانا کھلائیں اور دوسرے نیک اعمال بجالائیں۔

دُعا

میرے مولا قل ہو اللہ احد کے واسطے۔ اسم اعظم اور اللہ الصمد کے واسطے

میرے مولا قل ہو اللہ احد کے واسطے
اسم اعظم اور اللہ الصمد کے واسطے

اپنی ماں کے باپ کے بھائی کے جد کے واسطے
یا حسین ابن علی آ مدد کے واسطے

طالبِ دُعا: محمد وصی خان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حقیقتِ دُعَاء

"دعاء" لغت میں "ندا" کے معنی میں ہے اور اصطلاحِ شرع میں خدا کی طرف رغبت اور رجوع کرنے اور اس سے رحمت و حاجت طلب کرنے کا نام "دعاء" ہے۔

"دعاء" وہ فطری طلب و خواہش ہے کہ جو ہر موجود کی فطرت میں اس کے وجود کی تکمیل کے لیے ودیعت کی گئی ہے۔ یعنی دل و دماغ سے مصیبت و پریشانی کے عالم میں بیساختہ تڑپ و اضطراب کے ساتھ جو فریاد اور آواز بلند ہوتی ہے اس کا دوسرا نام "دُعَاء" ہے۔ یعنی "دعاء" وہ دردِ دل ہے جو باطنی طلب و افسانۂ ضمیر اور ماجرۂ حال کو جود و کرمِ قادرِ مطلق کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا جہاں شعور ہے وہاں دعا و فریاد آواز و الفاظ کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔

"دعاء" انسان کے لیے اسی طرح ضروری و فطری ہے کہ جس طرح بھوک کے وقت خوراک کی طلب اور پیاس کے وقت پانی کی طلب فطری ہے، جسمانی طمانینت وسکون کے مقابلہ میں قلبی اور روحانی طمانینت وسکون انتہائی ضروری ہے اور یہ طمانینت وسکون اُس ذات کی طرف رجوع کرنے سے حاصل ہوتا ہے کہ جو خالقِ کائنات اور قادرِ مطلق اور رؤف و رحیم ذات ہے۔

اسلامی نقطۂ نظر سے پروردگارِ عالم نے اپنی بہت سی عنایتوں اور نعمتوں

کو "دعاء" سے وابستہ کیا ہے اور اسے ایک فریضہ کے طور پر بتایا ہے،
جیساکہ قرآن مجید کے سورۂ مومن کی آیت نمبر ۶۰ میں ارشاد ہوا ہے:

" وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ "

(اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعاء مانگو میں تمہاری
(دعاء قبول کروں گا :)

• اسی سورۂ کی آیت نمبر ۶۵ میں ارشاد ہے:

" هُوَ الْحَيُّ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ؕ " (مومن ۶۵)

یعنی: وہ زندہ (ہمیشہ زندہ رہنے والا) ہے کوئی معبود نہیں سوائے
اُس کے، پس تم خلوص (وصدق دل) کے ساتھ اُسی کو
پکارو (دعاء مانگو)

• پھر سورۂ البقرۃ کی آیت نمبر ۱۸۶ میں ارشاد ہے:

" وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ؕ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ٥ "

یعنی: (اے رسولؐ!) جب میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو
(کہہ دیجیے) یقیناً میں (اُن کے) پاس ہی ہوں (اور) جب
کوئی مجھ سے دعاء مانگتا ہے تو ہر پکارنے والے کی دعا کو
(سُن لیتا ہوں اور جو مناسب ہو تو) قبول کر لیتا ہوں پس
(لازم ہے کہ میرے احکام بجالائیں) اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ
وہ ہدایت پاسکیں۔)

- سورۃ النمل کی آیت نمبر ۶۲ میں ارشادِ باری ہے :

"اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ"

یعنی (بھلا وہ کون ہے کہ جب مُضطر (پریشان حال) اُسے پکارے تو (دعاء قبول کرتا ہے اور) مصیبت کو دور کرتا ہے۔)

* پیغمبر اکرم ؐ کی حدیث ہے کہ :

"دعاء مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے"

* امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ :

"دعاء مومن کی سپر ہے۔ جب تم بار بار دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو وہ تمہارے لیے دروازہ کھول دے گا۔"

* حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ :

"دعاء، بلا و مصیبت کو ٹال دیتی ہے۔"

* حضرت امام محمدؐ باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے :

"دعاء عبادت ہے۔"

* حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے :

"دعاء موت کو واپس کر دیتی ہے چاہے وہ موتِ مبرم ہی کیوں نہ ہو۔"

* حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں :

"جو شخص مصیبت میں گرفتار ہونے سے پہلے دعاء کرتا ہے، تو مصیبت پڑنے پر اُس کی دعاء مستجاب ہوتی ہے۔"

دُعا مانگنے کا سلیقہ :

عثمان بن عیسیٰ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امامِ حسین علیہ السلام سے

عرض کیا کہ یا بن رسول اللہؐ ! کلام ربانی ہے کہ :

" مجھ سے دعاء کرو میں تمھاری دعاء قبول کروں گا "

میں ہر چند دعاء کرتا ہوں مگر قبول نہیں ہوتی ۔ ؟

- آپ نے فرمایا : کیا تیرا خیال ہے کہ خداوندِ عالم وعدہ خلافی کرتا ہے ؟
- اُس نے عرض کیا : ہرگز میرا یہ خیال نہیں ۔
- آپ نے فرمایا : پھر دعاء قبول کیوں نہیں ہوتی ؟
- اُس نے عرض کیا : مجھے معلوم نہیں ۔
- تب حضرت نے ارشاد فرمایا : جو شخص باری تعالیٰ کی فرمانبرداری کرتا ہے وہ ان آداب و شرائط کے ساتھ دعاء کرے جو قبولیت کیلئے ضروری ہیں حق سبحانہٗ تعالیٰ ضرور اس کی دعاء قبول فرماتا ہے ۔
- اُس شخص نے عرض کیا : یا حضرتؑ ! وہ طریق کیا ہے ؟
- ارشاد فرمایا : دعاء مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خدا کی حمد و ثناء کرے اور اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں کو یاد کرکے شکر بجالائے پھر محمدؐ و آلِ محمدؑ پر درود بھیجے ، پھر اپنے گناہوں کو یاد کرکے اپنے قصوروار ہونے کا اقرار و اعتراف کرے اور خدا سے مغفرت کا طالب ہو اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرے ۔

اوقاتِ قبولیتِ دعاء :

کتاب " کافی " میں جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ

" بہترین وقتِ دعاء ، وقتِ سحر ہے "

امیر المومنین حضرت ابو الائمہ امام علی بن ابو طالب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ :

دعاء کے لیے چار اوقات غنیمت ہیں :

(۱) قرآن مجید پڑھنے کے وقت ۔ (۲) ہنگامِ اذان (۳) تیز بارش کے دوران ۔ (۴) وقتِ جہاد جب دونوں جنگی صفیں ملیں گھمسان کی جنگ ہو۔

انہی حضرت سے منقول ہے کہ جس وقت تم میں سے کسی پر رقّت طاری ہو تو اُسوقت دعاء کرو۔ کیونکہ جب تک خلوص نہ ہو رِقّت طاری نہیں ہوتی ۔

مقاماتِ قبولیّتِ دُعاء :

کتاب "بحۃ الدّعوات" میں ہے کہ "دعاء کی قبولیّت کے لیے بہترین مقامات یہ ہیں :

(۱) مسجدالحرام ، (۲) عرفات (۳) مشعرالحرام (۴) مسجد نبوی اور مدینہ منوّرہ (۵) مسجدِ کوفہ (۶) بیت المقدس (۷) تمام مساجد (۸) مقابرِ شہداء وصلحاء و والدین (۹) تمام اَئمہ معصومین ؑ کے روضۂ مبارک خصوصاً روضۂ مبارک حضرت امام حسین علیہ السّلام ۔

وہ جماعت جسکی دعاء قبول ہوتی ہے :

"کافی" میں حضرت رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے منقول ہے کہ "چار آدمیوں کی دعاء رد نہیں ہوتی اور ان کی دعاء کے لیے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں :

(۱) باپ جو اپنے فرزند کے لیے دعاء کرے ۔ (۲) وہ مظلوم جو اپنے ظالم کے حق میں دعاء کرے ۔ (۳) وہ شخص جو عمرہ بجالاکر اپنے اہل وعیال کی طرف واپس ہوتا ہوا رکسی مطلب کے لیے دعاء کرے (۴) دعاءِ روزہ دار وقتِ افطار ۔

وہ گروہ جنکی دعائیں قبول نہیں ہوتیں:

اصول کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ:

"چار آدمیوں کی دعا مستجاب نہیں ہوتی:

(۱) وہ شخص جو اپنے گھر میں بیٹھا رہے اور خدا سے روزی کا سوال کرے جواب میں حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: آیا میں نے تجھ کو طلبِ روزی کا حکم نہیں دیا۔ (روزی کی تلاش میں گھر سے نکلنا چاہیے)

(۲) وہ شخص جو اپنی زوجہ کے حق میں (زوجہ کے لیے) بددعا کرے۔ اُس سے کہا جاتا ہے کہ: کیا ہم نے تجھے زوجہ کو طلاق دینے کا حکم (اختیار) نہیں دیا۔

(۳) وہ شخص جو صاحبِ مال ہو اور اس کو ضائع کرے اور پھر کہے کہ مجھے روزی عطا ہو: تو ارشاد ہوتا ہے کہ: "آیا میں نے تجھے میانہ روی کا حکم نہیں دیا تھا۔

(۴) وہ شخص جو مال رکھتا ہو اور اُس میں سے کسی کو قرضہ دے اور اُس پر کوئی گواہی نہ دے اور قرض لینے والا منکر ہو جائے اور یہ شخص اُس کے حق میں (اُس کے لیے) بددعا کرے، تو حق سبحانہٗ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: "آیا میں نے تجھے گواہ قرار دینے کا حکم نہ دیا تھا۔"

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ "عین الحیوٰۃ"[1] میں لکھتے ہیں کہ:

"فرمایا، صادقِ آلِ محمدؐ نے کہ:

"خدا اُس شخص کی دعا قبول نہیں فرماتا جس کا دل سخت ہو، اور

---

[1] اردو میں اس کا ترجمہ ۔۔۔ "روح الحیات" کے نام سے ہو چکا ہے

وہ دعاء بھی مستجاب نہیں ہوتی جو غفلت و فراموشی سے ہو"
لہٰذا جس وقت دعاء کرے تو اپنے دل کو متوجہ رکھے اور یقین کرے
کہ انشاء اللہ اُس کی دعاء ضرور قبول ہوگی۔

مختصراً عرض ہے کہ استجابتِ دعاء کے لیے منجملہ اور شرطوں کے
خلوص، خشوع و خضوع، حضوریٔ قلب، تقویٰ، طہارت، اُکلِ حلال،
اور صدقِ مقال کی ضرورت ہے۔

مختلف ادوار میں عالمِ انسانیت کے رُشد و ہدایت کے لیے جو انبیاءؑ
اور مرسلین بھیجے گئے اُنھوں نے وقتِ ضرورت اور حاجت، ربّ العالمین
کے حضور دعائیں مانگیں جن کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا اور اُن کے درد کا
مداوا ہوا۔ یہ ادعیہ قرآن کریم کے مختلف پاروں میں محفوظ ہیں۔

دُعاء مانگنے کا طریقہ

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (سورۃ الاعراف آیت ۵۵)

ترجمہ:- پکارو اپنے پروردگار کو گڑگڑاتے ہوئے اور چھپکے چھپکے کیونکہ
بلاشبہ وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (دوست نہیں رکھتا)

سریع الاجابت اور سریع التاثیر اعمال

برائے

وسعتِ رزق و تونگری و مالداری

(ماخوذ از رسالہ "اسرارِ مکنونہ" ترجمہ "لآلی مخزونہ" و جواہرِ مصونہ)

پہلا عمل :- آیۂ شریفہ

"وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝" الطلاق ۶۵ آیت ۳

یہ عمل جناب امیر المومنین علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام سے منقول ہے، طریقہ اِس عمل کا یہ ہے کہ اس کو جمعرات، جمعہ یا پیر کے دن سے شروع کرے لیکن بہتر یہ ہے کہ جمعرات کو شروع کرے۔ چالیس روز تک ہر روز

ایک سو اُنچاس (۱۴۹) مرتبہ بلا کمی و بیشی کے پڑھنا چاہیئے بہتر ہے کہ نمازِ فجر کے بعد پڑھے۔ چالیسویں دن ۱۷۹ مرتبہ پڑھے۔ اِس طرح کُل تعداد ۶۳۰۸ ہو جائے گی۔ انشاءاللہ دورانِ عمل ہی کامیابی نصیب ہوگی لیکن عمل کو مکمل کرنا چاہیئے یہ بھی ممکن کہ عامل کے عمل میں کسی کوتاہی کی بناء پر مقصد پورا نہ ہو سکے تو اِس عمل کو دوبارہ شروع کرے حتیٰ کہ مقصد پورا ہو۔

دوسرا عمل:۔ آیۂ شریفہ

"اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝"

اِس آیت کو ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ حق تعالیٰ ایسی جگہ سے روزی پہنچائے گا جس کا گمان بھی نہ ہوگا۔

تیسرا عمل:۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ دعائے استغفار ہر روز سو مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ مال اور علم کا خزانہ عطا فرمائے گا:۔

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۝"

چوتھا عمل: جو شخص "یَا وَهَّابُ" کو آخرِ شب میں ٹوٹتی رات سر برہنہ ہو کر ہاتھوں کو اُٹھا کر سَو مرتبہ کہے حق تعالٰی اُس فقر و درویشی کو دفع کریگا اور حاجت اُس کی بر لائے گا اور جس حلال و مباح چیز کا خواستگار ہو گا وہ اُس کو میسّر آئے گی اور اگر ایک سو تیس مرتبہ اِس اسمِ مبارک کو بطریقِ مذکور پڑھے تو اثر زیادہ و قوی تر ہو گا۔ اور اگر "اَلْوَهَّابُ" (یَا) کا لفظ نہ پڑھے تب بھی کچھ نقصان نہیں، وہی اثر ہو گا۔ اور جو شخص دوشنبہ کو آدھی رات گئے دو رکعت نماز پڑھے اور سجدے میں ستّر مرتبہ "یَا وَهَّابُ" کہے دولتمند ہو جائے گا۔

پانچواں عمل: جنابِ رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی روزی کا دروازہ تنگ ہو گیا ہو اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسّر آجائے تو لازم ہے کہ صبح و شام میں تین تین مرتبہ اِس دُعا کو پڑھے تو عامل کی سات پُشت خلق کی محتاج نہ ہو گی۔ اللہ تعالٰی کی مدد سے۔ اور

وہ دُعا یہ ہے: " یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥"

چھٹا عمل:- جو شخص اِن مندرجہ ذیل آیاتِ شریفہ کی مزاولت کرے (روزانہ پڑھے) روز بروز نصرت و فتح تازہ اور دولت بے اندازہ اُس کو حاصل ہوگی، اور کوئی آفت و مکروہاتِ دنیا کا صدمہ نہ پہنچے گا۔ اور جو شخص اِن آیات بابرکات کو اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھے، تو جو جائز مراد مانگے ملے گا۔ خواص اِن آیات بابرکات کے بہت ہیں وہ آیات یہ ہیں:

پہلی آیت: " وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ٥" آل عمران آیت ۱۰۱

دوسری آیت: " وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ٥" ابراھیم ۱۴ آیت ۴۲

تیسری آیت: " وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا

تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ "

چوتھی آیت : وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۝ " النحل پ ۱۴ ع ۱۶ آیت ۸۱

پانچویں آیت : " تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى "

چھٹی آیت : " ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ "

ساتویں آیت : " ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝ "

آٹھویں آیت : " اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝ "

نویں آیت : " وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۝ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۝ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۝ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ "

طٰہٰ ۲۰ پ ۱۶ ع ۱ آیت ۴-۵ — الانعام پ ۷ ع ۲ آیت ۹۶ — الشوریٰ پ ۲۵ ع ۵ آیت ۵۳ — الطلاق پ ۲۸ ع ۱۷ آیت ۲-۳

ساتواں عمل :- جو شخص اکتالیس مرتبہ یَا عَزِيْزُ کو پڑھے ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ اور ہر روز فجر کے بعد

بعد ننانوے مرتبہ اِس اِسم کو پڑھنا لوگوں کے ضمائر[1] اور کیمیا و سیمیا کے اسرار پر مطّلع ہونے کے لیے نافع ہے۔ اور جو شخص اَلْعَزِیْزُ کو ایک چلّہ بھر (چالیس دن) روزانہ چالیس بار پڑھے محتاج نہ ہوگا۔ اور اگر کوئی دو تہائی رات گئے سر و پا برہنہ آستین چڑھا کر رُو بہ قبلہ ہو کر ستّو مرتبہ "یَا عَزِیْزُ" یا "اَلْعَزِیْزُ" پڑھے گا تو خلقِ خدا میں مکرّم و محترم اور ارجمند رہے گا۔

آٹھواں عمل:۔ جو شخص دوپہر کے وقت یا آدھی رات کو ہاتھ اُٹھا کر ستّو مرتبہ یَا رَافِعُ یا اَلرَّافِعُ کہے گا تو لوگوں میں اُس کا مرتبہ بلند و بزرگ تر ہو جائے گا۔

نواں عمل:۔ شرح اسماءِ الٰہی میں منقول ہے کہ جو شخص ہر روز نمازِ صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ اَلرَّازِقُ کہے اور داہنے ہاتھ کی طرف سے شروع کرے قبلے کی جانب کو چلے تو فقر و فاقہ اور بے سر و سامانی سے خلاصی پائے گا، تنگدستی جاتی رہیگی۔

دسواں عمل:۔ جو شخص دن کی پہلی ساعت میں ہر روز

[1] ضمائر وہ باتیں جو علماء نے دل میں رکھی ہیں۔

تین سو آٹھ (۳۰۸) اَلرَّزَّاقُ - یا - یَا رَزَّاقُ پڑھے تو اُس کی روزی کشادہ ہوگی اور غیب سے ایسا رزق حاصل ہوگا جس کا اُسے گمان بھی نہ ہوگا ۔ مجرّب عمل ہے ۔

گیارہواں عمل :۔ وسعتِ رزق کے لیے

یَا وَاسِعُ کو کثرت سے پڑھے تو ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ مجرّب ہے۔

بارہواں عمل :۔ تونگری اور آسودگی کے لیے

نمازِ مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار ساٹھ (۱۰۶۰) بار یَا غَنِیُّ کو پڑھے ۔ غنا و ثروت و دولت کے حاصل ہونے میں عجیب اثر بخشتا ہے۔ اِس عمل کی بابت بھی تجربے کا دعوٰے کیا گیا ہے یعنی مصنّف کے سوا دوسرے لوگوں کا تجربہ بیان کیا ہے۔

تیرہواں عمل :۔ جو شخص دسؔ جمعے پے در پے اور ہر جمعے کے دن دسؔ دسؔ ہزار مرتبہ اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ کو پڑھے اور اِس دوران گوشت وغیرہ نہ کھائے تو جناب اقدس الٰہی اُس کو دُنیا و آخرت میں غنی و بے نیاز کرے گا۔ یہ بھی مجرّب ہے اور ان دونوں ناموں کو ایک ہی نشست میں بارہ ہزار پڑھنا وسیع روزی کا موجب ہے ۔

چودھواں عمل : بعض اربابِ خواص یعنی ، اُن لوگوں نے جو خاصیتِ اسماءِ الٰہی کے عالم ہیں ، لکھا ہے کہ فراخیٔ معاش اور وسعتِ رزق کے لیے دو ہزار تین سو پچاسی مرتبہ
یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ پڑھے۔

پندرہواں عمل : جنابِ امیر المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اگر ہر روز سورۂ واقعہ اور سورۂ مُزّمّل اور سورۂ اللیل اور سورۂ الانشراح (الم نشرح) کو ایک ایک بار پڑھے تو موجبِ دفعِ فقر و احتیاج ہے اور حاجت پوری ہو۔
اور بعد ختم کے یہ دُعاء پڑھے : چالیس روز اسی طرح عمل کرے
یَا رَزَّاقَ السَّآئِلِیْنَ یَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

سولہواں عمل :۔ وسعتِ رزق اور فراخیٔ حالت کیلئے

یہ عمل مجربات میں سے ہے۔ ایک ہفتے تک اس عمل کو بجالائیں یعنی ہر شب درمیان نمازِ مغرب وعشاء چار رکعت نماز اسطرح بجالائیں کہ ہر رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ اور پچیس ۲۵ مرتبہ آیۂ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ (طلاق آیت ۲-۳) پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

سترہواں عمل :- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرینؑ سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز تیس ۳۰ مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ پڑھے تو غنا و آسودگی آئے اور فقر و ناداری دور ہو۔

اٹھارہواں عمل :- جناب علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرینؑ سے نقل کیا ہے، اُنھوں نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے کہ جناب رسولِ خدا ؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر روز لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ کو

دعاء یہ ہے :۔ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ۝ بعدِ فراغت دعاء کے لیے ہاتھ پھیلائے قاضی الحاجات سے اپنا مقصد و مطلب بیان کرے اللہ نے چاہا تو مراد پائے گا۔

اکیسواں عمل :۔ جو شخص سُوْرَۃُ اللَّیْلِ، اور سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کو سات سات مرتبہ پڑھ کر تیس ۳۰ مرتبہ یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ یہ عمل تین رات متواتر کرے مراد پائے گا۔

بائیسواں عمل :۔ منقول ہے کہ جو شخص اپنی روزی میں تنگی کے باعث پریشان ہو تو وہ مندرجہ ذیل تسبیحات کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ ترتیب وار پڑھے تو وہ اس قدر وسیع روزی پائے گا کہ ضبط نہ کر سکے گا اور رکھنے سے عاجز ہوگا۔ یعنی کثیر روزی ملے گی، ہفتہ کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ،

اتوار کو یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ پیر کے دن یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ۔ منگل کے روز یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ بُدھ کے روز یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ: جمعرات کے دن یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ اور جمعہ کے روز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۝ پڑھے اور اللہ پر بھروسہ کرے کیونکہ جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ اُس کے لیے کافی ہے۔

تیئیسواں عمل:۔ ہر نماز کے بعد ہمیشہ یَا حَیُّ اٹھارہ (۱۸) مرتبہ پڑھا کرے تو اِس کے سبب سے وسیع رزق ملتا رہے گا نیز طولِ عمر کا باعث ہوگا اور مرگِ مفاجات سے نجات پائے۔ اِسی طرح یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا پڑھنا بھی عظیم اثر رکھتا ہے۔

چوبیسواں عمل:۔ جو شخص ہر روز بیس (۲۰) مرتبہ یہ دُعا پڑھے گا تو اُس کی روزی زیادہ ہوگی: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ ۝

پچیسواں عمل : جو شخص کہ یَا جَلِیلُ بہت کہے تو وہ لوگوں کی نظر میں اس قدر قابلِ تعظیم ہوگا کہ جو اُسے دیکھے گا تو اُس کی عزّت و توقیر گمان سے زیادہ کرے گا۔

چھبیسواں عمل :- حضرت رسولِ خداؐ سے منقول ہے کہ دفعِ فقر و تنگدستی اور بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ کلمات پڑھا کرے۔ نہایت مجرّب ہے :-

"لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝"

ستائیسواں عمل :- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ تنگیٔ رزق میں یہ دعا پڑھا کرو :-

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بَلَاغًا لِّلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَبًّا صَبًّا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا مِّنْ غَيْرِ كَدٍّ

وَلَا مَنٍّ مِنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِلَّا وُسْعَةً مِّنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ يَدِكَ الْمَلْاٰءِ اَسْئَلُ۔

اٹھائیسواں عمل :

اِن ہی حضرت سے منقول ہے کہ یہ دُعاء بھی روزی میں وسعت کے لیے پڑھے تو بہت مفید ثابت ہوگی:۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَكَفَّلْتَ بِرِزْقِيْ وَ رِزْقِ كُلِّ دَآبَّةٍ يَاخَيْرَ مَدْعُوٍّ وَّيَاخَيْرَ مَنْ اَعْطٰى وَيَاخَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَفْضَلَ مُرْتَجٰى اِفْعَلْ بِيْ ۔۔۔۔اس کے بعد اپنا مطلب بیان کرے۔

اُنتیسواں عمل :

۔ حضرت رسولِ خدا ؐ سے روایت ہے کہ دفع فقر کے لیے یہ دُعاء پڑھے :۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ٥

کشادن رشتۂ دختران

کتاب مجمع الدعوۃ میں منقول ہے کہ جس لڑکی کا رشتہ نہیں ملتا ہو تو یہ آیات لکھ کر تعویذ بنا کر لڑکی گلے میں پہنے یا خود لڑکی اکتالیس روز تک ہر روز چالیس بار بقصد رشتہ ورد کرے۔

اس کے علاوہ اس مقصد کے لئے لڑکی کے ماں باپ بھی پڑھیں تو بہتر ہے۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اور ہم ہی نے ہر چیز کی دو دو قسمیں بنائی ہیں تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرو۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ قَوْلِكَ هٰذَا وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ

اے اللہ تو اپنے قول کے مطابق اور محمد اور آل محمد کے طفیل تو اس عورت

اَنْ تَرْزُقَ هٰذِهِ الْمَرْاَةَ زَوْجًا مُوَافِقًا غَيْرَ مُخَالِفٍ

کے مخالف وغیر مخالف شوہر عطا فرما۔ مجھ کو محمد اور ان کی

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ۔

اور انکی تمام آل کا واسطہ۔

ہر دلعزیزی

بعض لڑکیاں سسرال میں جاتی ہیں وہاں ان کی پذیرائی نہیں ہوتی ساس نندوں نے زندگی اجیرن کردی ہو۔ اور ایک وقت ایسا آجائے گا کہ خاوند بھی مجبور ہو کر رہ جائے تو ایسی صورت میں بعض اوقات لڑکی کی زندگی بالکل تباہ ہو جاتی ہے اس کو میکے میں رہنے پر مجبور کردیا جاتا ہے ایسی لڑکی کو اسم الٰہی کا سہارا لینا چاہیئے جو مندرجہ ذیل طریقے سے ورد کرے۔

طریقۂ دُعا

"یَا عَزِیْزُ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ"

کسی جمعرات کو ایک تسبیح درود اول اور آخر کے درمیان ۱۰۸ مرتبہ تلاوت کریں اور یا عزیز کا ورد کثرت سے کریں انشاء اللہ جلدی بہت عزت ہوگی اس ہی طرح اگر کسی کو ملازمت کے درمیان اپنے ساتھیوں اور افسروں سے ہمدردی اور عزت

چاہیے۔ جس وجہ سے وہ پریشان ہیں وہ بھی یہ عمل خیرانجام دے

بچوں کی کند ذہنی کو دُور کرنا

جس بچے کا ذہن کند ہو یا پڑھنے سے جی چرا تا ہو۔ یا کہے کہ میرا پڑھنے کو جی نہیں چاہتا۔ تو چینی کی سفید طشتری پر زعفران یا پانی سے باوضو ہو کر سورۂ الم نشرح معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اور صاف پانی یا عرقِ گلاب سے دھو کر اس بچے کو پلائیں۔ انشاء اللہ اس کا ذہن تیز ہو جائے گا اور رغبت علم پیدا ہو جائے گی۔ یہ کام چڑھتے چاند میں کسی بدھ کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر پلائیں۔ مرض نسیان والے بھی یہ عمل کریں فائدہ ہو گا۔

دشمنوں کو مغلوب کرنا

اگر کوئی افسر یا کام کا ساتھی یا ہمسایہ یا کوئی شخص بلائے جان بن جائے اور اس کی حرکتوں سے رُوح سہمی رہے اس کا مقابلہ

کرنا مشکل ہو اور دشمنی کی حد تک نوبت پہنچ گئی ہو تو ۶ر ج ماہ میں
کسی بھی بدھ بعد نماز عشا اوّل اور آخر ایک ایک تسبیح محمد وآل محمد
درود کی پڑھنے کے بعد قرآن کی یہ آیت کچھ دنوں تک ایک سو آٹھ ۱۰۸ بار
پڑھیں انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔
"رَبِّ اَنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (سورہ قمر آیت ۱۰)

یَا رَحْمٰنُ (اے بڑے مہربان) جو شخص روزانہ یَا رَحْمٰنُ ایک سو
مرتبہ پڑھے گا وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر
کسی دشمن یا بد خلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا، شرافت اور نرمی
پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی رشتہ ملنے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز
تک پڑھے گا تو اسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

میں الحاج سید غلام نقی رضوی صاحب چیئرمین پاک محرم ایجوکیشن سوسائٹی
رجسٹرڈ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جبکی کتاب گوہر مقصود سے میں نے ان دعاؤں
کے مرتب کرنے میں مدد لی
(وصی)

دستِ غیب

۱۔ سورۃ قارعہ کو لکھ کر بطورِ تعویذ تانبے یا چاندی میں مڑھا کر خواہ اپنی گردن میں ڈالے۔ خواہ اپنی جیب میں رکھے۔ اور ہر نمازِ فریضہ کے بعد سورۃ قارعہ کو ایک دفعہ پڑھا کرے۔ دستِ غیب سے رزق آنا شروع ہو جاتے گا۔ لیکن شرط یہ ہے، کہ عمل کا ذکر کسی شخص سے نہ کرے ۔ اور نہ ہی سبیلِ رزق کا تذکرہ کسی شخص سے کرے۔ اور اس رزق کو جائز کاموں پر صرف کرے۔ عمل کے آغاز اور انجام پر سات سات مرتبہ صلوات پڑھا کرے۔ یہ عمل نادرات سے ہے، اکثر بزرگوں نے اس عمل کی تصدیق فرمائی ہے۔

پریشانی سے نجات کیلئے

تنہائی کے عالم میں کسی سے بات نہ کی جائے۔ وضو کر کے ایک نشست میں ۱۰۰۰ مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

یَا مُغِیثُ اَغِثْنِی بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

یَا صَاحِبَ الرَّائے

"وَالسَّمِعُ بحق طٰهٰ و یٰسین"

(بحوالہ کتاب غیبتِ صغریٰ ناشر امامیہ پبلیکیشنز لاہور)

اِعترافِ گناہ

اور

طلبِ توبہ کے بارے میں

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی دُعا

(اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان ہے)

(اور) نہایت رحم کرنے والا ہے)

اے اللہ! مجھے تین باتیں تیری بارگاہ میں سوال کرنے سے روکتی ہیں اور ایک بات اِس پر آمادہ کرتی ہے۔

جو باتیں روکتی ہیں اُن میں سے ایک تو یہ ہے کہ جس امر کا تو نے حکم دیا میں نے اُس کی تعمیل میں سُستی سے کام لیا۔ دوسرے یہ کہ جس چیز سے تو نے منع کیا، اُس کی طرف میں تیزی سے بڑھا۔ تیسرے یہ کہ جو نعمتیں تو نے مجھے عطا فرمائیں اُن کا شکریہ ادا کرنے میں کوتاہی کی، اور جو بات مجھے سوال کرنے کی جُرأت دلاتی ہے وہ تیرا فضل وکرم اور احسان ہے،

جو تیری طرف رُجوع ہونے والوں اور حُسنِ ظن کے ساتھ آنے والوں کے ہمیشہ شریکِ حال رہا ہے۔ کیونکہ تیرے تمام احسانات صرف تیرے تفضّل کی بناء پر ہیں اور تیری ہر نعمت بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہے۔ اچھا، پھر اے میرے معبود! میں تیرے دروازۂ عزّ و جلال پر ایک عبدِ مطیع و ذلیل کی طرح کھڑا ہوں اور شرمندگی کے ساتھ ایک فقیر و محتاج کی حیثیّت سے سوال کرتا ہوں اِس امر کا اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے احسانات کے وقت ترکِ معصیت کے علاوہ اور کوئی اطاعت (حمدُ و شکرُ وغیرہ) نہ کر سکا۔ اور میں کسی حالت میں تیرے انعامُ احسان سے خالی نہیں رہا۔ تو کیا اے میرے معبود! یہ بداعمالیوں کا اقرار تیری بارگاہ میں میرے لیے سود مند ہو سکتا ہے؟ اور وہ بُرائیاں جو مجھ سے سرزد ہوئی ہیں، اُن کا اعتراف تیرے عذاب سے نجات کا باعث قرار پا سکتا ہے؟

یا یہ کہ تو نے اِس مقام پر مجھ پر غضب کرنے کا فیصلہ
کر لیا ہے اور دُعاء کے وقت اپنی ناراضگی کو میرے
لیے برقرار رکھا ہے۔ تو پاک و مُنزّہ ہے ہر عیب سے۔
میں تیری رحمت سے مایوس نہیں ہوں، اِس لیے کہ تو
نے اپنی بارگاہ کی طرف میرے لیے توبہ کا دروازہ کھول
دیا ہے، بلکہ میں اُس بندۂ ذلیل کی سی بات کہہ رہا
ہوں جس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے پالنے والے
مالک کی حُرمت کا لحاظ نہ رکھا، جس کی زندگی کے
دن گذر گئے اور گذرتے جا رہے ہیں، یہاں تک کہ جب
اُس نے دیکھا کہ مدّتِ عمل تمام ہو گئی اور عمر اپنی آخری
حد کو پہنچ گئی، اور یہ یقین ہو گیا کہ اب تیرے ہاں
حاضر ہوئے بغیر کوئی چارہ اور تجھ سے نکل بھاگنے
کی کوئی صورت ہی نہیں ہے،

تو وہ شخص ہمہ تن تیری طرف رُجوع ہوا، اور صدقِ نیّت سے تیری بارگاہ میں تائب ہوا۔ اب وہ بالکل پاک و صاف دل کے ساتھ تیرے حضور کھڑا ہوا۔ پھر کپکپاتی آواز سے اور دبے دبے لہجے میں تجھے پکارا، اِس حالت میں کہ خشوع و تذلّل کے ساتھ تیرے سامنے جُھک گیا، اور اپنے سر کو نیوڑھا کر تیرے آگے خمیدہ ہوگیا۔ خوف سے اُس کے دونوں پاؤں تھرّا رہے ہیں اور سیلِ اشک اُس کے رُخساروں پر رواں ہے۔ اور تجھے اِس طرح پکار رہا ہے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے! اے اُن سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے جن سے طلبگارانِ رحم و کرم بار بار رحم کی التجائیں کرتے ہیں۔ اے اُن سب سے زیادہ مہربانی کرنے والے جن کے گرد معافی چاہنے والے گھیرا ڈالے رہتے ہیں اور اے وہ جس کا عفو و درگذر اُس کے انتقام سے فزوں تر ہے،

اور اے وہ جس کی خوشنودی اُس کی ناراضگی سے زیادہ ہے۔ اور اے وہ جو بہترین عفو و درگذر کے باعث مخلوقات کے نزدیک حمد و ستائش کا مستحق ہے اور اے وہ جس نے اپنے بندوں کو قبولِ توبہ کا خوگر کیا ہے اور توبہ کے ذریعے سے اُن کے بگڑے ہوئے کاموں کی درستگی چاہی ہے اور اے وہ جو اُن کے ذرا سے عمل پر خوش ہو جاتا ہے اور تھوڑے کام کا بدلہ زیادہ عطا فرماتا ہے۔ اور اے وہ جس نے اُن کی دعاؤں کو قبول کرنے کا ذمّہ لیا ہے۔ اور اے وہ جس نے از روئے تفضّل و احسان بہترین جزاء کا وعدہ فرمایا ہے۔ جن لوگوں نے تیری معصیت کی اور تو نے اُنھیں بخشدیا میں اُن سے زیادہ گنہگار نہیں ہوں، اور جنھوں نے تجھ سے معذرت کی اور تو نے اُن کی معذرت کو قبول فرمالیا اُن سے زیادہ سرزنش کے قابل نہیں ہوں۔

اور جنھوں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی اور تو نے
(اُن کی توبہ کو قبول فرما کر) اُن پر احسان کیا، میں
اُن سے زیادہ ظالم نہیں ہوں۔ لہٰذا میں اپنے اِس
موقف کو دیکھتے ہوئے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں
اُس شخص کی سی توبہ جو اپنے پچھلے گناہوں پر نادم اور خطاؤں
کے ہجوم سے خوفزدہ اور جن بُرائیوں کا مرتکب ہوتا رہا ہے اُن
پر واقعی شرمسار ہو، اور جانتا ہو کہ بڑے سے بڑے گناہ کو معاف
کر دینا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے اور بڑی سے
بڑی خطا سے درگذر کرنا تیرے لیے کوئی مشکل اَمر نہیں
ہے، اور سخت سے سخت جُرم سے چشم پوشی تجھے ذرا گراں
نہیں گذرتی ہے۔ یقیناً تمام بندوں میں سے وہ بندہ تجھے زیادہ
محبوب ہے جو تیرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرے، گناہوں پر مُصر نہ
ہو اور توبہ و استغفار کی پابندی کرتا رہے۔

اور میں تیرے حضور، غرور و سرکشی سے دستبردار ہوتا ہوں اور گناہوں پر اصرار سے تیرے دامن میں پناہ مانگتا ہوں، اور جہاں جہاں کوتاہی کی ہے اُس کے لیے بھی عفو و بخشش کا طلبگار ہوں، اور جن کاموں کے انجام دینے سے عاجز ہوں اُن میں تجھ سے مدد کا خواستگار ہوں۔

اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر اور تیرے جو جو حقوق میرے ذمے عائد ہوتے ہیں اُنھیں بخش دے اور جس پاداش کا میں سزاوار ہوں اُس سے معافی دے اور مجھے اُس عذاب سے پناہ دے جس سے گنہگار ہراساں ہیں، اِس لیے کہ تُو معاف کر دینے پر قادر ہے اور تجھ ہی سے مغفرت کی اُمید کی جا سکتی ہے اور تو اِس صفتِ عفو و درگذر میں معروف ہے، اور تیرے سوا حاجت کے پیش کرنے کی کوئی جگہ نہیں ہے اور نہ تیرے علاوہ کوئی میرے گناہوں کا بخشنے والا ہے،

حَاشَا وَکَلَّا (نہیں ہر گز نہیں بس تو ہی معاف کر سکتا ہے) کوئی اور بخشنے والا نہیں ہے۔ اور مجھے اپنے بارے میں ڈر ہے تو بس تیرا۔ اِس لیئے کہ تُو ہی سزاوار و لائق ہے کہ تجھ ہی ڈرا جائے، اور تُو ہی اِس بات کا اہل ہے کہ بخشش و آمرزش سے کام لے۔ تُو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور میری حاجت بَرلا اور میری مراد پوری فرما، میرے گناہ بخش دے، اور میرے دل کو (اپنے) خوف سے مطمئن کر دے۔ اِس لیئے کہ تُو ہی ہر چیز پر مکمّل قدرت رکھتا ہے۔ اور یہ کام تیرے لیے سہل و آسان ہے۔ میری دُعا، قبول فرما۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک۔ ٭٭٭٭٭٭

آدابِ تلاوت

قرآن مجید خالقِ کائنات کی آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمّد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر وحی فرمائی لہذا قرآنِ مجید کی تلاوت کے وقت ایسے آداب ملحوظِ خاطر رہنے چاہئیں جو خشوع وخضوع اور رُجوعِ قلب کو ظاہر کریں۔ عام کتابوں کے مطالعہ کی طرح اس سے بے اعتنائی اور لاپروائی برتنا گناہ ہے۔ بنا بریں بستر، دیوار یا کسی اور چیز پر تکیہ لگائے ہوئے، ٹانگیں پھیلا کر یا ہر اس وضع سے جس سے بے اعتنائی کا مظاہرہ ہوتا ہو یا قرآن مجید کی توہین ہوتی ہو گریز کرنا چاہیے۔

پاک مقام پر باوضو اور قبلہ رُخ ہو کر پوری توجّہ کے ساتھ تلاوت کرنا چاہیے۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام جب تلاوت فرماتے تھے تو بہت رویا کرتے تھے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی سے رُوبرو گفتگو فرما رہے ہیں۔ صرف آنجناب کا ہی نہیں بلکہ ہر معصُوم کی تلاوت کا یہی طریقہ تھا۔

دورانِ تلاوت قرآن مجید کے مطالب پر غور کرنا چاہیے چنانچہ جب رحمت کی آیت سامنے آئے تو خدا سے مغفرت

طلب کرنا چاہیے اور جب عذاب کی آیت پر نظر پڑے تو اللہ
سے امان طلب کرنا چاہیے۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے
کہ قرآن مجید کا پڑھنا گناہوں کا کفّارہ ہے۔ دوزخ کی آگ سے
نجات ہے۔ عذابِ خدا سے امان ہے۔ قرآن مجید پڑھنے والے پر
رحمتِ خدا نازل ہوتی ہے اور فرشتے اس کے لیے اِستِغفار کرتے ہیں۔

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس گھر میں
قرآن پڑھا جاتا ہے اس گھر میں برکت ہوتی رہتی ہے اور جس
گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا اس میں شیاطین بسیرا کر لیتے
ہیں لہٰذا مومنین کو تلاوتِ قرآن کا بھرپُور اہتمام کرنا چاہیے۔

واضح ہو کہ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ
الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کا پڑھنا مستحب ہے، اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر تلاوت شروع کرنا چاہیے۔

دُعا ہے کہ خداوندِ عالم ہماری اس کوشش کو قبول فرمائے،
ہمارے گزشتگان کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو حضراتِ محمدؐ و
آلِ محمد علیہم السّلام کی شفاعت نصیب فرمائے۔

فضیلت سورۂ الحمد

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جابر بن عبد اللہ انصاریؓ سے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی سورۃ کی تعلیم دوں جس سے بہتر خداوندِ عالم نے کوئی سورۃ قرآن میں نازل نہ فرمائی ہو؟ جابرؓ نے عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یارسول اللہؐ! پس آپ نے سورۃ الحمد تعلیم فرمائی پھر فرمایا: اے جابرؓ! اس کے بارے میں تجھے کچھ بتاؤں؟ جابرؓ نے عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ نے فرمایا: "یہ موت کے سوا ہر مرض کے لیے شفا ہے۔"

سُوْرَةُ الْحَمْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

سب تعریف خدا ہی کے لیے (سزاوار) ہے جو سارے جہان کا پالنے والا، بڑا مہربان رحم والا، روزِ جزا کا حاکم ہے۔(خدایا) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ، ان کی راہ جنھیں تو نے (اپنی) نعمت عطا کی ہے، نہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

فضیلت سُورۂ ناس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اپنے گھر میں اس سورۃ کی تلاوت ہر شب کرے گا اس کا گھر جنّات اور وسواس سے نجات پائے گا۔ نیز جس بچہ کے گلے میں اس سورۃ کا تعویذ رہے گا وہ بچّہ جنّات کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اگر سونے سے پہلے مُعَوَّذَتَیْن کو پڑھے تو ہر آفت سے امن میں رہے گا۔

اگر ان سُورتوں کو درد کی جگہ پر پڑھے تو خُداوندِ عالم شفا عطا فرمائے گا۔

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ) تم کہو میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی (شیطانی) وسوسہ کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا کرتا ہے، جنّات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے۔

فضیلت سُورۂ فلق

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ مُعوّذتین جیسی آیات کسی اور نبی پر نازل نہیں ہوئیں۔

جو شخص ماہِ صیام میں اس سورۃ کو واجب اور نفل نمازوں میں پڑھے گا تو گویا اس نے مکّہ میں روزے رکھے اور اسے حج اور عمرہ ادا کرنے کا ثواب ملے گا۔

مُعَوَّذَتَین یعنی سورۃ فَلَق اور سورۃ ناس کے تعویذ کا پاس رکھنا نظرِ بد کے لیے مفید ہے۔

حضرت امام باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ دو رکعت نماز شُفع میں سورۃ فَلَق اور سورۃ ناس پڑھنا چاہیے اور آخری رکعت یعنی وِتر میں سورۃ اخلاص پڑھنا چاہیے، خداوندِ عالم کے نزدیک ایسی نماز مقبول ہے۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے (جب پھونکے) اور حَسَد کرنے والے کی بُرائی سے جب حَسَد کرے۔

فضیلت سورۂ اخلاص

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سُورۃ کو جس نے ایک بار پڑھا اس نے گویا ایک تہائی قرآن ختم کیا۔ نیز ایمان لانے والوں کی تعداد سے دس گُنا زیادہ نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی۔ نیز فرمایا کہ سونے سے پہلے ایک تہائی قرآن (یعنی سورۂ اخلاص) پڑھا کرو۔

اِس سُورۃ کو جو ایک بار پڑھے گا اس پر برکت نازل ہوگی جو دو بار پڑھے گا اس کی اولاد پر بھی برکت نازل ہوگی، جو تین بار پڑھے گا اس کے ہمسایوں پر بھی برکت نازل ہوگی۔

سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ خدا ایک ہے، خدا برحق بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اس کو کوئی جنا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

فضیلت سورۂ لہب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جب اس سورۃ کو پڑھو تو ابولہب کے لیے بددعا کیا کرو اس لیے کہ اس نے حضور سرورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تکذیب کی تھی۔ مروی ہے کہ اگر پیٹ کی تکلیف کے لیے یہ سورۃ پڑھی جائے تو آرام آئے گا۔ اگر سوتے وقت پڑھی جائے تو امن کا باعث ہے۔

سُورَةُ اللَّهَبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ○ فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ستیاناس ہو جائے (آخر) نہ اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور (نہ) جو اس نے کمایا۔ وہ بہت بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا اور اس کی جورو بھی جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے اور اس کے گلے میں بٹی ہوئی رسی (بندھی) ہے۔

فضیلت سورۂ نصر

حدیث میں منقول ہے کہ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والا گویا فتحِ مکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہمراہ تھا۔

جو شخص اس سورۃ کو واجب اور نفل نمازوں میں پڑھے گا وہ دشمنوں کے مقابلے میں غالب رہے گا اور بروزِ قیامت اس کے ہاتھ میں ایک کتاب ہوگی جس میں لکھا ہوگا کہ یہ شخص جہنم سے آزاد ہے۔ جس طرف سے گزرے گا راستے کی ہر چیز اس کو جنّت کی خوشخبری دے گی یہاں تک کہ داخلِ جنّت ہوگا۔

سُوْرَۃُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ!) جب خدا کی مدد آپہنچے گی اور فتح (مکہ) ہو جائیگی اور تم لوگوں کو دیکھو گے کہ غول کے غول خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرنا اور اسی سے مغفرت کی دعا کرنا۔ وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے۔

فضیلت سورۂ کافرون

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورۃ کے پڑھنے والے کو چوتھائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔
سرکش شیاطین پڑھنے والے سے دُور ہو جاتے ہیں۔
شرک سے بَری اور قیامت کی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا۔

سُورَۃُ الْکَافِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
(اے رسولؐ!) تم کہہ دو کہ اے کافرو! تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں ان کو نہیں پوجتا اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور جنھیں تم پوجتے ہو میں ان کا پوجنے والا نہیں اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں۔ تمھارے لیے تمہارا دین، میرے لیے میرا دین۔

فضیلت سُورۂ کوثرُ

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص واجب اور نفل نمازوں میں اس سورۃ کی تلاوت کرے گا اس کو کوثر نصیب ہوگا۔

دیگر حدیث ہے کہ اسے جنّت کی نہر سے سیراب کیا جائے گا اور قیامت تک عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربان ہونے والے جانوروں سے دس گُنا زیادہ ثواب ملے گا۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
(اے رسولؐ!) ہم نے تم کو کوثر عطا کیا تو تم اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو بیشک تمہارا دشمن بے اولاد رہے گا۔

فضیلت سورۂ ماعون

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت واجب اور نفل نمازوں میں کرے گا اس کی نمازیں اور روزے قبول ہوں گے اور بروز قیامت اس کا حساب نہ ہو گا۔ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والے کے گناہ معاف ہو جائیں گے بشرطیکہ زکوٰۃ ادا کر چکا ہو۔

نماز صبح کے بعد اگر سو مرتبہ پڑھے تو آئندہ صبح تک خدا کی امان میں رہے گا۔

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ○ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ○ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ○ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ○ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ○ الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ○ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

کیا تم نے اس کو بھی دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے۔ یہ

تو وہی (کمبخت) ہے جو یتیم کو دھکّے دیتا ہے اور محتاجوں کو کھلانے کے لیے (لوگوں کو) آمادہ نہیں کرتا۔ تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں جو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں اور روزمرّہ کی معمولی چیزیں بھی عاریت پر نہیں دیتے۔

فضیلت سُورۂ قریش

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا خداوندِ عالم اسے جنّت کی سواری پر سوار کر کے محشور کرے گا۔

اس سُورۃ کی تلاوت کرنے والے کو کعبہ کا طواف اور اعتکاف کرنے والوں سے دس گُنا زیادہ نیکیاں ملیں گی۔

سورۂ فیل اور سورۂ قریش واجب نمازوں میں پڑھنا زیادہ ثواب کا باعث ہے۔

سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
چونکہ قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر نے مانوس کر دیا ہے
تو ان کو مانوس کر دینے کی وجہ سے اس گھر (کعبہ) کے مالک کی عبادت
کرنی چاہیے جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا اور ان کو خوف سے
امن عطا کیا۔

فضیلت سُورۂ فیل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص
نماز فریضہ میں اس سورۃ کی تلاوت کرے گا تو روزِ محشر تمام صحرا اور
پہاڑ اس کی نماز کی گواہی دیں گے اور خداوندِ عالم کی طرف سے ندا
آئے گی کہ گواہی قبول ہوئی میرے بندے کو جنّت میں داخل کر دو
یہ اللہ کے دوستوں میں سے ہے اللہ کو اس کا عمل محبوب ہے۔
اس سُورۃ کی تلاوت کرنے والوں کو اللہ امان میں رکھے گا
حملہ آوروں سے محفوظ رکھے گا۔
اگر کسی مصیبت زدہ پر پڑھی جائے تو اس کا دشمن فرار
ہو جائے گا۔

سُورَۃُ الفِیلِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ؕ

اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۙ﴿۳﴾ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ﴿۵﴾

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ!) کیا تم نے نہیں دیکھا تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔ کیا اس نے ان کی تمام تدبیریں غلط نہیں کردیں (ضرور) - اور ان پر جھنڈ کی جھنڈ چڑیاں بھیجیں جو ان پر کھرنجوں کی کنکریاں پھینکتی تھیں تو انھیں چبائے ہوئے بھُس کی طرح (تباہ) کردیا۔

فضیلت سُورۂ ہُمَزَہ

جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا تو اس کو کفارِ مکہ کی تعداد سے دس گُنا زیادہ نیکیاں عطا ہوں گی۔

نمازِ فریضہ میں تلاوت کرنے والے سے فقر دُور ہوگا، رزق کھِنچ کر خود اس کی طرف آئے گا۔ اس کی موت بُرے طریقہ پر نہ آئیگی۔

آنکھ کے درد پر پڑھ کر دم کی جائے تو شفا ہوگی۔

نظرِ بد کا اثر بھی اِس سورۃ کے دَم کرنے سے دور ہوجاتا ہے۔

سُورَةُ الهُمَزَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ○ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ○ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ○ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ○ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ○ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ○ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ○ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ○ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

ہر طعنہ دینے والے، چغل خور کی خرابی ہے جو مال کو جمع کرتا ہے اور گن گن کر رکھتا ہے، وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ باقی رکھے گا، ہرگز نہیں۔ وہ تو ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا اور تم کو کیا معلوم حطمہ کیا ہے وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو (تلوے سے لگی تو) دلوں تک چڑھ جائے گی۔ یہ لوگ آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں ڈال کر بند کر دیئے جائیں گے۔

فضیلت سُورۂ عصر

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کی تلاوت نفل نمازوں میں کرے گا اس کا چہرہ بروزِ قیامت نورانی ہوگا اور وہ داخلِ جنّت ہوگا۔

نیز اس سُورۃ کی تلاوت کرنے والے کا خاتمہ صبر پر ہوگا اور اس کا شمار اصحابِ حق میں ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
وَالْعَصْرِ ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ○ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
نمازِ عصر کی قسم! بیشک انسان گھاٹے میں ہے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے اور آپس میں حق کا حکم اور صبر کی وصیّت کرتے رہے۔

فضیلت سُورۃ تکاثر

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کو سوتے وقت پڑھے گا وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اگر نماز فریضہ میں پڑھے تو ایک سو شہدار کا ثواب ملے گا۔ اگر سر درد کے لیے یہ سُورۃ پڑھی جائے تو شفا ہوگی۔

سُورَۃُ التَّکَاثُرِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ○ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ○ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

نسل ومال کی بہتات نے تم لوگوں کو غافل بنائے رکھا یہاں تک کہ تم لوگوں نے قبریں دیکھیں (مر گئے) دیکھو تمھیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر دیکھو تمھیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو اگر تم کو یقینی طور پر معلوم ہوتا (تو ہرگز غافل نہ ہوتے) تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے پھر تم لوگ یقینی دیکھنا دیکھو گے پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی۔

فضیلت سورۂ قارعہ

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والے کا میزان روزِ قیامت وزنی ہوگا۔

اگر کاروباری لوگ یا تنگدست اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو خداوندِ عالم رزق کے دروازے ان پر کھول دے گا۔

واجب اور سنتی نمازوں میں اس سورۃ کی تلاوت سے رزق میں وسعت ہوگی۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

کھڑکھڑانے والی، وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے اور تم کو کیا معلوم

کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے۔ جس دن لوگ (میدانِ حشر میں) ٹڈیوں کی طرح پھیلے ہوں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے سے ہو جائیں گے تو جس کے (نیک اعمال کے) پلّے بھاری ہوں گے وہ من بھاتے عیش میں ہوگا اور جس کے (نیک اعمال کے) پلّے ہلکے ہوں گے تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے اور تم کو کیا معلوم ہاویہ کیا ہے وہ دھکتی ہوئی آگ ہے۔

فضیلت سورۂ عادیات

جنابِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی روزمرّہ باقاعدہ تلاوت کرے گا اس کو پُورے قرآن کے ختم کا ثواب ملے گا۔ اور اگر اس سورہ مُبارکہ کو مقروض پڑھے گا تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ○ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ○ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ○ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ○ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ○ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ○ وَاِنَّهٗ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
(غازیوں کے) سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم! جو نتھنوں سے فراٹے لیتے ہیں، پھر پتھر پر ٹاپ مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں، پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں تو (دوڑ دھوپ سے) غبار بلند کر دیتے ہیں پھر اس وقت (دشمن کے) دل میں گھس جاتے ہیں (غرض قسم ہے) کہ بیشک انسان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے، اور وہ یقینی خود بھی اس سے واقف ہے۔ اور بیشک وہ مال کا سخت حریص ہے۔ تو کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ جب مُردے قبروں سے نکالے جائیں گے اور دلوں کے بھید ظاہر کر دیئے جائیں گے، بلیشک اس دن ان کا پروردگار ان سے خوب واقف ہو گا۔

فضیلت سورۂ زلزال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو نوافل میں پڑھے گا وہ کبھی زلزلے و بجلی سے نہ مریگا اور آفاتِ ارضی سے محفوظ رہے گا۔ جب مرے گا تو جنّت میں اس کا مقام ہو گا۔ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والے پر موت کی سختی آسان کر دی جائے گی۔

سُورَۃُ الزِّلْزَالِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۵ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
جب زمین بڑے زوروں کے ساتھ زلزلہ میں آجائے گی۔
اور زمین اپنے اندر کے بوجھے (معدنیات، مردے وغیرہ) نکال ڈالے گی اور ایک انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوگیا ہے۔ اس روز وہ اپنے تمام حالات بیان کر دے گی۔ کیونکہ تمھارے پروردگار نے اسے حکم دیا ہوگا۔ اس دن لوگ گروہ گروہ (اپنی قبروں سے) نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں۔ تو جس شخص نے ذرّہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس شخص نے ذرّہ برابر بدی کی ہے وہ اسے دیکھ لے گا۔

فضیلت سورۂ قدر

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سُورۃ کو ایک بار پڑھنے کا ثواب ماہِ رمضان کے روزوں کے برابر ہے۔ اِس سورۃ کی بکثرت تلاوت رزق کی ترقی کا باعث ہے۔ سوتے وقت گیارہ بار پڑھے تو موجبِ حفاظت ہے۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو سواری پر سوار ہوتے وقت پڑھے تو مُوجِب سلامتی ہے۔

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ۫ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اور تم کو کیا معلوم شبِ قدر کیا ہے۔ شبِ قدر (مرتبہ اور عمل میں)

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس رات میں فرشتے اور جبرئیل (سال بھر) ہر بات کا حکم لے کر اپنے پروردگار کے حکم سے نازل ہوتے ہیں۔ یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک (سراسر) سلامتی ہے۔

فضیلت سورۂ تین

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا اس کو خداوندِ عالم بے حساب اجر عطا فرمائے گا۔ اگر کھانے پر پڑھی جائے تو اس کے مُضِر اثرات زائل ہوجائیں گے۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
انجیر اور زیتون کی قسم! اور طورِ سینین کی اور اِس امن والے شہر (مکہّ) کی! کہ ہم نے انسان کو بہت اچھے کینڈے کا پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسے (بوڑھا کر کے رفتہ رفتہ) پست سے پست حالت کی طرف پھیر دیا۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے تو ان کے لیے تو بے انتہا اجر و ثواب ہے۔ تو (اے رسولؐ!) ان دلیلوں کے بعد تم کو (روز) جزا کے بارے میں کون جھٹلا سکتا ہے۔ کیا خدا سب سے بڑا حاکم نہیں ہے (ہاں ضرور ہے)۔

فضیلت سورۂ انشراح

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے یقین اور عافیت عطا فرمائے گا۔ جو سینے کے درد کے لیے پڑھے تو درد سے شفاء ہو گی۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ!) کیا ہم نے تمہارا سینہ (علم سے) کشادہ نہیں کر دیا (ضرور کیا)۔ اور تم پر سے وہ بوجھ اُتار دیا جس نے تمہاری کمر توڑ رکھی تھی۔ اور تمہارا ذِکر بھی بلند کر دیا۔ تو (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم فارغ ہو جاؤ تو مقرر کر دو۔ اور پھر اپنے پروردگار کی طرف رغبت کرو۔

فضیلت سورۂ ضحیٰ

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کی تلاوت کرے گا اس کو خداوندِ عالم کی رَضا حاصل ہوگی۔

اگر کوئی چیز بھول جائے تو یاد آنے پر اس سورۃ کی تلاوت کرے تو وہ چیز خدا کی حفاظت میں رہے گی اور اس کو صحیح وسالم مل جائے گی۔

اور اگر گمشدہ ساتھی کے لیے پڑھی جائے تو وہ ساتھی پلٹ آئے گا۔

سُورَةُ الضُّحٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالضُّحٰی ○ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰی ○ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ○ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ○ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ○ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰی ○ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ○ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ○ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ○ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ!) پہر دن چڑھے کی قسم اور رات کی! جب (چیزوں کو) چھپالے کہ تمھارا پروردگار نہ تم کو چھوڑ بیٹھا اور نہ تم سے ناراض ہوا۔ اور تمھارے واسطے آخرت دُنیا سے یقینی کہیں بہتر ہے۔ اور تمھارا پروردگار عنقریب اس قدر عطا کرے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ اس نے تمھیں یتیم پاکر (ابوطالب کے گھر میں) پناہ دی۔ اور تم کو (احکام سے) ناواقف دیکھا تو منزل مقصود تک پہنچا دیا۔ اور تم کو تنگدست دیکھ کر غنی کر دیا۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا۔

سورۃ الممتحنۃ

آیت نمبر ۱۰ میں مہاجر عورتوں کا امتحان لینے کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورہ کا نام الممتحنہ رکھا ہے۔ اس کے معنی ہیں امتحان لینے والی سورۃ۔ یہ سورۃ مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۲ رکوع اور ۱۳ آیات اور ۱۳۵۰ الفاظ پر مشتمل ہے یہ سورۃ صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیانی دور میں نازل ہوئی۔ صلح حدیبیہ فتح مکہ سنہ ۸ھ میں واقع ہوئی۔

(۱) ابن بابویہ نے اپنے استاد کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا "جو شخص سورہ ممتحنہ کی تلاوت اپنی واجب اور مستحب نمازوں میں کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسکے دل کو ایمان کیلئے چن لے گا اور اسکی آنکھوں کو نور بصیرت سے روشن و منور کریگا اور سورہ ممتحنہ کی تلاوت کرنے والے اور اسکی اولاد کو کبھی مفلسی و تنگدستی عاجز نہ کر سکے گی اور نہ کسی جنوں و دیوانگی کی بیماری ہو گی"۔

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا "جو شخص تلی کی بیماری میں مبتلا ہو اور اُس سے بہت پریشان ہو" وہ سورہ ممتحنہ کو مسلسل تین روز تک لکھے اور پیئے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ تلی کے مرض سے نجات پائے گا اور بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

(بحوالہ فضائل قرآنی سورہ جات)

نقش سورۃ الممتحنہ

نااُمیدی کی صورت میں

برائے شادی ________ لڑکا/لڑکی

۲۵۳۳۷	۲۵۳۴۰	۲۵۳۴۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۴۲	۲۵۳۳۱	۲۵۳۳۶	۲۵۳۴۱
۲۵۳۳۲	۲۵۳۴۵	۲۵۳۳۸	۲۵۳۳۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۳۴	۲۵۳۳۳	۲۵۳۴۴

زکوٰۃ:۔ شرف زہرہ میں بروز جمعہ بساعت زہرہ اس نقش کو ۸۱ بار زعفران وگلاب سے لکھ کر پی لے اور سفید و زرد رنگ کی شیرینی مولا علیؑ کی نیاز دیکر تقسیم کردیں۔

فوائد: یہ نقش اگر کسی ایسے لڑکے یا لڑکی کو دیا جائے جس کی شادی میں تاخیر ہو رہی ہو تو اس کی شادی پروردگار کے حکم سے جلدی ہو جائے گی۔

دُعائے نور

سید بن طاؤس نے مہج الدعوات میں حضرت سلمان فارسی رضؓ سے جو روایت نقل کی ہے، اس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت زہرا علیہا السّلام نے مجھے ایک ایسا کلام بتایا جو حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یاد کیا ہوا تھا اور جسے وہ صبح اور شام پڑھا کرتی تھیں اور فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمھیں دُنیا میں کبھی بُخار نہ ہو تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو اور وہ کلام یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِیْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فضیلت سُورۃ واقعہ

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اِس سورۃ کی تلاوت کرے گا وہ غافلین میں شمار نہ ہوگا۔

ابن مسعود کی روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سُنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورۃ کی تلاوت کریگا وہ فقر و فاقہ میں بتلا نہ ہوگا۔

حضور سرورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر اس سُورۃ کو لکھ کر گھر میں رکھا جائے تو خیر و برکت ہوگی۔
نیز وسعتِ رزق کے لیے مجرّب ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡوَاقِعَۃِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَۃُ ○ لَیۡسَ لِوَقۡعَتِہَا
کَاذِبَۃٌ ○ خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ ○ اِذَا رُجَّتِ
الۡاَرۡضُ رَجًّا ○ وَّ بُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا ○
فَکَانَتۡ ہَبَآءً مُّنۡبَثًّا ○ وَّ کُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا
ثَلٰثَۃً ○ فَاَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ
الۡمَیۡمَنَۃِ ○ وَ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَۃِ ۬ۙ مَاۤ
اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَۃِ ○ وَ السّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ○
اُولٰٓئِکَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ○ فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ○
ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ○ وَ قَلِیۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ○
عَلٰی سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَۃٍ ○ مُّتَّکِئِیۡنَ عَلَیۡہَا
مُتَقٰبِلِیۡنَ ○ یَطُوۡفُ عَلَیۡہِمۡ وِلۡدَانٌ
مُّخَلَّدُوۡنَ ○ بِاَکۡوَابٍ وَّ اَبَارِیۡقَ ۬ۙ وَ کَاۡسٍ
مِّنۡ مَّعِیۡنٍ ○ لَّا یُصَدَّعُوۡنَ عَنۡہَا وَ لَا
یُنۡزِفُوۡنَ ○ وَ فَاکِہَۃٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوۡنَ ○
وَ لَحۡمِ طَیۡرٍ مِّمَّا یَشۡتَہُوۡنَ ○ وَ حُوۡرٌ عِیۡنٌ ○
کَاَمۡثَالِ اللُّؤۡلُؤِ الۡمَکۡنُوۡنِ ○ جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

جب قیامت برپا ہوگی (اور) اُس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (اس وقت لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا کہ) کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند۔ جب زمین بڑے زوروں سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ (ٹکرا کر) بالکل چور چور ہو جائیں پھر ذرّے بن کر اُڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ گے تو داہنے ہاتھ (میں اعمال نامہ لینے) والے (واہ) داہنے ہاتھ والے کیا (چین میں) ہیں اور بائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں۔ اور جو آگے بڑھ جانے والے ہیں (واہ کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے تھے، یہی لوگ (خدا کے) مقرب ہیں، آرام و آسائش کے باغوں میں۔ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے اور کچھ تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے۔ موتی اور یاقوت سے جڑے ہوئے سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے، نوجوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ (لڑکے ہی بنے) رہیں گے (شربت وغیرہ کے) ساغر اور چمکدار ٹونٹی دار کنٹر اور شفّاف شراب کے جام لیے ہوئے ان کے پاس چکر لگاتے ہوں گے جس کے (پینے) سے نہ تو ان کو (خمار سے) دردِ سر ہوگا اور نہ وہ بدحواس مدہوش ہوں گے اور جس قسم کے میوے پسند کریں اور جس قسم کے پرند کا گوشت ان کا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی۔ یہ بدلہ ہے ان کے (نیک)

يَعْمَلُوْنَ ○ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ○
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ○ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۵
مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ○ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ○
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ○ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ○ وَّمَآءٍ
مَّسْكُوْبٍ ○ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ○ لَّا مَقْطُوْعَةٍ
وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ○ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ○ اِنَّآ
اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ○ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ○ عُرُبًا
اَتْرَابًا ○ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ○ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ○ وَ
اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ○
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ○ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ○
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ○ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُتْرَفِيْنَ ○ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ
الْعَظِيْمِ ○ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۵ اَئِذَا مِتْنَا وَ
كُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ○ اَوَاٰبَآؤُنَا
الْاَوَّلُوْنَ ○ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۵ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ○ ثُمَّ
اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ○ لَاٰكِلُوْنَ
مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ○ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ○

اعمال کا۔ وہاں نہ تو بیہودہ بات سُنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش) بس ان کا کلام سلام ہی سلام ہو گا۔ اور داہنے ہاتھ والے (واہ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے، بے کانٹے کی بیریوں اور لدے گُتھے ہوئے کیلوں اور لمبی لمبی چھاؤں اور جھرنے کے پانی، اور الغاروں میووں میں ہوں گے جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان کی کوئی روک ٹوک ہوگی اور اُونچے اُونچے (نرم گبھوں کے) فرشوں میں (مزے کرتے) ہوں گے (ان کو وہ حُوریں ملیں گی) جن کو ہم نے نت نیا پیدا کیا ہے تو ہم نے کنواریاں پیاری پیاری ہمجولیاں بنایا (یہ سب سامان) داہنے ہاتھ (میں اعمال لینے) والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں میں سے۔ اور بائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں (دوزخ کی) لو اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خُوش آئند۔ یہ لوگ اس سے پہلے (دُنیا میں) خوب عیش اُڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک) پر اَڑے رہتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر جائیں گے اور (سڑ گل کر) مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گی تو کیا ہمیں یا ہمارے اگلے باپ داداؤں کو پھر اُٹھنا ہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اگلے اور پچھلے سب کے سب روزِ مُعیّن کی میعاد پر ضرور اکٹھے کیے جائیں گے پھر تم کو بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو یقیناً جہنّم میں تھوہڑ کے درختوں میں سے کھانا ہو گا تو تم لوگوں کو اسی سے (اپنا) پیٹ بھرنا ہو گا

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ
الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ نَحْنُ
خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا
تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ
الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ
اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ
اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ
تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ
اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ
الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ
الْعَظِيْمِ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝

پھر اس کے اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا اور پیو گے بھی تو پیاسے اُونٹ کا سا (ڈگڈگا کے) پینا۔ قیامت کے دن یہی ان کی مہمانی ہوگی۔ تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم ہی نے پیدا کیا ہے پھر تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق کرتے۔ تو جس نطفہ کو تم (عورتوں کے) رحم میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں۔ ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمھارے ایسے اور لوگ بدل ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے اور تم نے پہلی پیدائش تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم غور کیوں نہیں کرتے۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ بوتے ہو کیا تم لوگ اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں؟ اگر ہم چاہتے تو اسے چُور چُور کر دیتے تو تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مُفت) تاوان میں پھنسے (نہیں) ہم تو بدنصیب ہیں ہی۔ تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو؟ کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے۔ تو کیا تم نے آگ پر بھی غور کیا جسے تم لوگ لکڑی سے نکالتے ہو، کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرتے ہیں۔ ہم نے آگ کو (جہنّم) کی یاددہانی اور مسافروں کے نفع کے واسطے پیدا کیا۔ تو (اے رسولؐ) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو۔ تو میں تاروں کے منازل کی قسم کھاتا ہوں!

فضیلت آیت الکرسی

مصباحِ کفعمیؒ میں جناب رسالتماب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اِن آیات کو پڑھے گا تو خداوندِ عالم اس کے دل میں ایمان اور حکمت، خلوص، توکّل اور اطمینان کو داخل کرے گا، اس پر نظرِ رحمت کرے گا اور اس کی روزی میں برکت دے گا اور جو اسے آبِ زمزم یا آبِ باراں سے لکھ کر پیئے گا اس کے جسم سے ہر بیماری دُور ہوگی اور وہ شیطانی اور انسانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ اور جو اس کا تعویذ پہنے گا وہ درندوں اور حشَراتُ الارض کے شر اور ہر طرح کے سِحر سے بچا رہے گا۔

اٰیَةُ الکُرسِیّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمَاتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

خُدا ہی وہ (ذاتِ پاک ہے کہ) اس کے سِوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے۔ اُس کو نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اُسی کا ہے۔ کون ایسا ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے۔ جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے، (خُدا سب کو) جانتا ہے اور لوگ اس کے علم سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے)۔ اس کی کرُسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوتے ہے اور ان دونوں

(آسمان اور زمین) کی نگہداشت اس پر کچھ بھی گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالی شان بزرگ (مرتبہ) ہے۔ دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اُس نے وہ مضبوط رسّی پکڑلی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی۔ اور خدا (سب کچھ) سُنتا (اور) جانتا ہے۔ خُدا ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لا چکے کہ انھیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کُفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں، یہی لوگ تو جہنّمی ہیں، (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مشکل قدم قدم پہ ہے راہِ حیات میں
مشکل کا سامنا ہے یہاں بات بات میں
لیکن جو بات بات میں مُشکل کو حل کرے
ایسا کوئی ضرور ہے اِس کائنات میں

افادۂ تراجم از قرآن مجید مترجمہ
مولانا فرمان علی صاحب اعلی اللہ مقامہ

تعقیباتِ نمازِ فجر

تہذیب میں سلام مکی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق اور امام محمد باقر علیہما السلام نے فرمایا : شیبۃ الہذیل نامی ایک شخص رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا :

یارسول اللہؐ ! میں بہت بڈھا اور کمزور ہوگیا ہوں، اب مجھ سے اپنے معمول کے مطابق نماز ، روزہ ، حج اور جہاد نہیں ہوتا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجیے جس سے اللہ مجھے فائدہ دے۔ یا حضرت! میرے ساتھ ذرا رعایت سے کام لیجیے۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمھارے اردگرد جتنے درخت اور مکان ہیں وہ سب تم پر ترس کھا کر رو رہے ہیں ہاں تم صبح کی نماز پڑھ کر دس دفعہ یوں کہا کرو :

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ . وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .

اللہ تمھیں اندھے پن ، دیوانگی ، جذام ، اِفلاس اور بڑھاپے کی معذوری سے محفوظ رکھے گا۔

اس نے کہا : یارسول اللہؐ ! یہ تو دنیا کے لیے ہوا ، آخرت کے لیے کیا کروں ؟

آپ نے فرمایا : ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو :

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ.

امام فرماتے ہیں کہ اس شخص نے یہ دعائیں سن کر مٹھی بند کرلی اور چلا گیا۔ کسی نے ابن عباس سے کہا: تمھارے ماموں نے تو وہ دعائیں اپنی مٹھی میں خوب بند کرلیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر وہ قیامت میں اس طرح آیا کہ اس نے ان دعاؤں کو دانستہ کبھی نہ چھوڑا ہو تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کیلئے جنّت کے دروازوں میں سے آٹھ دروازے کھول دے گا کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

(تہذیب الاحکام جلد ۲ صفحہ ۱۰۶ - ۱۰۷ حدیث ۴۰۴)

کافی میں ہے کہ محمد بن فَرَج کہتے ہیں کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے یہ دعا مجھے لکھ کر بھیجی اور فرمایا کہ جو اسے فجر کی نماز کے بعد پڑھے گا خداوندِ عالم اس کی ہر حاجت کو پورا اور ہر مشکل کو آسان کرے گا:

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ. وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰـہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا. لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ. حَسْبُنَا اللّٰہُ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ. مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا مَاشَآءَ النَّاسُ. مَاشَآءَ اللّٰهُ وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ. حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ. حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ. حَسْبِيَ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ مُنْذُ قَطُّ. حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

(اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۴۷-۵۴۸ حدیث ۶ - من لا یحضرہ الفقیہ جلد ۱ صفحہ ۲۱۴ حدیث ۹۵۹)

مسمع کردین سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کے ساتھ چالیس دن تک صبح کی نماز پڑھی - آپ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا عَبِيْدُكَ وَاَبْنَآءُ عَبِيْدِكَ. اَللّٰهُمَّ فَاحْفَظْنَا مِنْ حَيْثُ نَحْتَفِظُ وَمِنْ حَيْثُ لَا نَحْتَفِظُ. اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا مِنْ حَيْثُ نَحْتَرِسُ وَمِنْ حَيْثُ لَا نَحْتَرِسُ. اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا مِنْ حَيْثُ نَسْتَتِرُ وَمِنْ حَيْثُ لَا نَسْتَتِرُ

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِالْغِنٰی وَالْعَافِیَۃِ. اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا الْعَافِیَۃَ وَدَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَارْزُقْنَا الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ.

(من لایحضرہ الفقیہ جلد ا صفحہ ۲۲۳ حدیث ۵ - مکارم الاخلاق صفحہ ۲۷۷)

تعقیباتِ نمازِ ظہر

شیخ صدوق رح کی کتاب التوحید میں "دعائے اہل بیتِ المعمور" کے عنوان سے رسول اکرم ص سے روایت ہے کہ یہ دُعا لے کر جبریل نازل ہوئے تو بہت خُوش تھے اور ہنس رہے تھے۔ جبریل نے کہا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا جَبْرَئِیْلُ - جبریل نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک تحفہ بھیجا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا کیا ہے وہ تحفہ؟ جبریل نے جواب دیا: عرش کے خزانوں میں سے کچھ الفاظ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نوازا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہا: جبریل وہ الفاظ کیا ہیں؟ جبریل نے کہا: یُوں کہیے:

یَا مَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَّمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَۃِ وَلَمْ یَھْتِکِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تُشَوِّهَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ ۔ (شیخ صدوق کتاب التوحید صفحہ ۲۲۱-۲۲۳)

تعقیباتِ نمازِ عصر

اصولِ کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر روز ستر دفعہ اِستغفار کیا کرتے تھے اور ستر دفعہ اللہ سے توبہ کیا کرتے تھے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے امامؑ سے پوچھا: کیا یُوں کہا کرتے تھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ؟ امام نے فرمایا:

ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

کہا کرتے تھے اور

ستر دفعہ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ، اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

کہا کرتے تھے۔ (شیخ کلینیؒ اصول کافی جلد۲ صفحہ ۵۰۴-۵۰۵ حدیث ۵)

شیخ صدوقؒ نے اپنی کتاب مجالس میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص نمازِ عصر

کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس روز اس کے
سات سو گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اگر اس کے اتنے گناہ نہ ہوں
تو اس کے باپ کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اگر باپ کے گناہ بھی
نہ ہوں تو ماں کے گناہ، اگر اس کے بھی نہ ہوں تو بھائی کے
گناہ، اگر بھائی کے بھی نہ ہوں تو بہن کے گناہ، اسی طرح اور
دوسرے رشتہ داروں میں سے جس کا رشتہ سب سے نزدیک ہو
اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(شہیدِ ثانی شیخ محمد بن الحسن الحر العاملی: وسائل الشیعہ جلد ۴ صفحہ ۱۰۵۳
حدیث ۸۵۰۰ طبع چہارم بیروت ۱۳۹۱ھ (حاشیہ)

اصولِ کافی میں بھی امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے،
کہ آپ نے فرمایا: جس نے فرض نماز کے بعد اسی طرح بیٹھے ہوئے
یہ دُعا تین دفعہ پڑھی:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے گو وہ سمندر کے جھاگ
کے مثل ہوں۔

(شیخ کلینیؒ: اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۲۱ حدیث ۱ ۔ المصباح
جلد ۱ صفحہ ۶۶)

تعقیباتِ نمازِ مغرب

اُصولِ کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے کہا: جب تم فجر اور مغرب کی نماز پڑھ لو تو سات دفعہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

جو شخص یہ دُعا پڑھے گا اسے نہ جُنون ہو گا نہ جُذام اور نہ برص نیز وہ ستّر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

(شیخ کلینیؒ: اصولِ کافی جلد۲ صفحہ۵۳۱ حدیث ۲۸)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس نے مغرب کی نماز پڑھ کر تین دفعہ کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ
وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُهٗ.

خُدا اسے خیرِ کثیر عطا کرے گا۔

(من لایحضرہ الفقیہ جلد ۱ صفحہ ۲۱۴ حدیث ۹۵۷ ۔ وسائل الشیعہ جلد ۴ صفحہ ۱۰۵۴ باب ۲۸ حدیث ۱)

اُصولِ کافی میں محمد جُعفی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے ان سے کہا: میری آنکھ میں اکثر شکایت رہتی تھی میں نے اس

کا ذکر امام جعفر صادق علیہ السلام سے کیا۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تمھیں ایسی دُعا نہ سکھا دوں جو تمھیں دنیا و آخرت میں نفع دے اور تمھارے آنکھ کے درد کے لیے بھی مفید ہو؟ میں نے کہا: ضرور سکھائیے۔ تب آپ نے مجھے فجر اور مغرب کی نمازوں کے بعد پڑھنے کے لیے یہ دُعا تلقین فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَۃَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَۃَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّکْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ۔

(شیخ کلینیؒ: اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۴۹-۵۵۰ حدیث ۱۱)

ابن ابی حمزہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے کہا: میں نے ایک دفعہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے قرآن کی اس آیت کے بارے میں پوچھا: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

(سورۂ احزاب آیت ۵۶) آپ نے کہا کہ:

جب صلاۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کے معنیٰ رحمت ہیں، جب فرشتوں کی طرف ہو تو اس کے معنیٰ تزکیہ

ہیں اور اس کی نسبت انسانوں کی طرف ہو تو اس کے معنیٰ دُعا کے ہیں۔ رہا اللہ تعالیٰ کا یہ قول کہ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا تو اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جو فرمان بھی تمھیں ملے اس کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دو۔ میں نے پوچھا: پھر ہم محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر کس طرح صَلَوات بھیجیں؟ فرمایا: یوں کہو:

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ مَلَآئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

(شیخ صدوقؒ: معانی الاخبار صفحہ ۳۶۷، ۳۶۸ حدیث ۱ مطبوعہ تہران ۱۳۷۹ھ ق)

تعقیباتِ نمازِ عشاء

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہمارا ماننے والا فرض نماز کے بعد ان آیات کی تلاوت کرے گا تو خداوندِ عالم اپنی عزّت وجلالت کی قسم کھا کر فرماتا ہے کہ وہ اس بندے پر دن میں ستّر دفعہ نظرِ رحمت کرے گا، اس کی حاجتیں پوری کرے گا اور اس کے گناہوں کی توبہ قبول کرے گا۔

وہ آیات یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝
اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا
الضَّآلِّيۡنَ ۝

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ
ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ
اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ
وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ۝ لَاۤ
اِكۡرَاهَ فِى الدِّيۡنِ ۙ قَدۡ تَّبَيَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَىِّ ۚ فَمَنۡ
يَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَيُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ
بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ
عَلِيۡمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡلِيٰٓـئُهُمُ
الطَّاغُوۡتُ ۙ يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ
اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

مہینوں کے مخصوص اعمال

اعمالِ شب جمعہ

شب جمعہ نورانی اور روزِ جمعہ بہت تابندہ ہے اس لیے شب جمعہ بکثرت یہ پڑھے:
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

شب جمعہ محمّد و آلِ محمّد علیہم السلام پر لاتعداد درود پڑھے۔ کم از کم ایک سو بار ان ذواتِ مقدّسہ پر درود کا پڑھنا ایک ہزار حسنات کا ثواب دیتا ہے اور ایک ہزار گناہوں کو مٹاتا ہے۔ اور صلوات اس طرح پڑھے:
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ۔
اور ساتھ ہی استغفارِ سیّئات اِن الفاظ میں

پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ خَاضِعٍ مِّسْكِیْنٍ مُّسْتَكِیْنٍ لَا یَسْتَطِیْعُ لِنَفْسِهٖ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا حَیَاةً وَّلَا مَوْتًا وَّلَا نُشُوْرًا وَصَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْاَخْیَارِ الْاَبْرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا.

شبِ جمعہ دُعاء کمیل پڑھیں جو صفحہ نمبر ۵۱ پر درج ہے۔

اعمالِ رُوزِ جمعہ

جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد اس وقت تک تعقیبات میں مصروف رہے کہ طلوعِ آفتاب ہو جائے تو جنتُ الفردوس میں اس کا مقام ستّر درجہ بلند ہو جائیگا

روایت میں آیا ہے کہ بعد از نماز صبح روزِ جمعہ یہ دُعا پڑھنا سُنّت ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَعَمَّدْتُ اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ وَاَنْزَلْتُ اِلَیْكَ الْیَوْمَ فَقْرِیْ وَ فَاقَتِیْ

وَمَسْکَنَتِیْ فَاَنَا لِمَغْفِرَتِکَ اَرْجٰی مِنِّیْ لِعَمَلِیْ وَلِمَغْفِرَتِکَ وَرَحْمَتِکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ فَتَوَلَّ قَضَاءَ کُلِّ حَاجَۃٍ لِیْ بِقُدْرَتِکَ عَلَیْھَا وَتَیْسِیْرِ ذٰلِکَ عَلَیْکَ وَلِفَقْرِیْ اِلَیْکَ فَاِنِّیْ لَمْ اُصِبْ خَیْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْکَ وَلَمْ یَصْرِفْ عَنِّیْ سُوْٓءً قَطُّ اَحَدٌ سِوَاکَ وَلَسْتُ اَرْجُوْ لِاٰخِرَتِیْ وَدُنْیَایَ وَلَا لِیَوْمِ فَقْرِیْ یَوْمَ یُفْرِدُنِی النَّاسُ فِیْ حُفْرَتِیْ وَاُفْضِیْ اِلَیْکَ بِذَنْبِیْ سِوَاکَ.

اگر جمعہ کے دن سو دفعہ صلوات اور سو دفعہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اس کی بخشش یقینی ہے۔

جمعہ کے دن ماں باپ کی قبر کی زیارت کرنا باعثِ ثواب ہے۔

اعمالِ شبِ عاشور

اس شبِ غم کے اعمال بہت زیادہ ہیں۔ اس کتاب میں چند ایک اعمال مختصراً درج کیے جاتے ہیں

□ سب سے پہلا عمل ۱۰۰ رکعت نماز نافلہ ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھنی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد اور اس کے بعد تین بار سورۂ توحید پڑھنی ہے۔

□ بعد از فراغت نماز ستّر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

□ آخر شب چار رکعت نماز (دو رکعت بہ یک سلام) اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد ایک بار آیتُ الکرسی، ایک بار سورۂ توحید، ایک بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور ایک بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس پڑھے۔ یہ نماز مُطابق نماز جناب امیرالمومنین علیہ السلام کے ہے۔

□ بعد از نماز خُدا کا ذکرِ کثیر کرے، مُحمّد و آلِ مُحمّد علیہم السلام پر بکثرت درود پڑھے اور اُن کے دشمنوں پر اس کثرت سے لعنت کرے جو اس کے حدِّ امکان تک ہو۔ اور ساری رات بیدار رہے۔

اگر ممکن ہو تو اس شب مرقدِ مُبارک حضرت سیّدُ الشہداء علیہ السلام کی زیارت کرے اور ساری رات وہاں

عبادت میں مصروف رہے۔ اس عبادت کا ثواب تمام ملائک کی عبادت اور اپنی ستّر سال کی عبادت کے برابر ہے اور قیامت کے دن وہ خون میں غلطان حضرت امام حسینؑ اور ان کے انصار کے ساتھ محشور ہوگا۔

اعمالِ یومِ عاشور

دسویں ماہ محرّم حضرت امام حسینؑ کی شہادت اور ائمۂ اطہار علیہم السلام اور ان کے شیعوں کے لیے حزن وملال کا دن ہے کہ اس دن محبّانِ اہلبیت علیہم السلام کو سوائے غم اور ماتم کے کوئی دنیا کا کام نہیں کرنا چاہیے

اس روز امام حسینؑ کے قاتلوں پر بکثرت لعنت کرنا چاہیے۔

اس روز محبّانِ اہلبیت علیہم السلام کو فاقہ کرنا چاہئے جو بعد عصر افطار کریں۔ افطار میں لذیذ غذا سے پرہیز کریں، پاکیزہ لباس پہنیں، کرتے کے بند کھلے رکھیں اور آستین کو کہنی تک الٹ دیں جیسا کہ اہلِ مصیبت کرتے ہیں۔

جو شخص روزِ عاشورا گریہ وبکا میں مصروف رہیگا قیامت کے دن خدا اسے ہر قسم کی خوشی عطا فرماتے گا۔

اعمالِ شبِ نیمہ شعبان

یہ بہت بابرکت رات ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام کا فرمان ہے : لیلۃُ القدر کے بعد سب راتوں سے یہ افضل رات ہے۔ خُداوند تعالیٰ اپنا فضل وکرم بندوں کو عطا فرماتا ہے اور ان کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ اس رات خداوند کریم کسی سائل کے سوال کو رد نہیں فرماتا۔

اِس رات کی فضیلت اس لیے ہے کہ اس رات میں ولادت باسعادت حضرت امام صاحبُ العصرِ وَالزّمان ؑ کی ہوئی۔

اِس رات کے مندرجہ ذیل اعمال ہیں :

پہلا : غسل کریں۔

دوسرا : شب بیداری کریں اور دُعا اور اِستغفار میں مصروف رہیں۔

تیسرا : زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھیں جو زیارت کے باب میں درج ہے۔

مختصر زیارت صرف اس قدر ہے کہ اپنے مکان کی چھت پر چڑھ جائیں ، دائیں بائیں نظر کرنے کے بعد سر آسمان کی

طرف کریں اور کہیں :
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ اِس زیارت کے پڑھنے کا ثواب حج و عمرہ کے برابر ہے۔

نیز یہ دُعا پڑھیں :
اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ رِضْوَانَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا یُھَوِّنُ عَلَیْنَا بِہٖ مُصِیْبَاتُ الدُّنْیَا اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اِس رات دُعاءِ کمیل کا بھی وِرد کریں۔

اس عمل کے بعد اس رات کے لیے دو رکعت نماز نافلہ پڑھیں اس طرح کہ :

پہلی رکعت میں سُورۃ الحمد کے بعد سُورۃ کافرون اور

دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ اِخلاص پڑھیں اور سلام کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں۔

اور اس رات چار رکعت نماز پڑھنے کی بھی تاکید ہے وہ اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید سنّو بار پڑھیں۔ نماز دو دو رکعت کرکے پڑھی جائے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَمِنْ عَذَابِکَ خَائِفٌ مُّسْتَجِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تُجْھِدْ بَلَائِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ جَلَّ ثَنَآءُکَ اَنْتَ کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ وَفَوْقَ کَمَا یَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ۔

اور اس نماز کی بھی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے کہ اس رات سنّو رکعت نماز بہ دو رکعت سلام اور ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد دس دفعہ سورۂ توحید پڑھے۔

اعمال شب قدر

شبِ قَدر کی فضیلت سال بھر کی تمام راتوں سے بڑھ کر ہے۔ یہ وہ بزرگ رات ہے جس رات کو خداوندِ عالم نے قرآن کریم کو نازل فرمایا، جیسا کہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ کی آیت سے ظاہر ہوتا ہے۔

ماہ رمضان کی تین راتوں اُنیسویں، اکیسویں اور تیئسویں میں سے ایک رات لَیْلَةُ الْقَدْر کہلاتی ہے۔ مگر زیادہ اتفاق بمطابق اقوالِ ائمہ علیہم السلام تیئسویں ماہ رمضان کی شب پر ہے۔ اس لیے ان تینوں راتوں میں اعمال لیلۃُ القدر ادا کیے جائیں تاکہ ان میں سے جو بھی رات ہوگی اس شب کے اعمال ادا تصوّر ہوں گے۔

اِس بافضیلت رات کے چند اعمال مختصراً ذیل میں درج ہیں:-

- پہلا عمل غسل ہے، جو یہ رات وارد ہونے سے پہلے غروبِ آفتاب کے قریب کرنا چاہیے۔
- دوسرا دو رکعت نماز اس طرح ادا کرنی ہے کہ ہر رکعت میں بعد سُورۃ الحمد سات مرتبہ سُورۃ توحید پڑھیں۔
- تیسرا عمل یہ ہے کہ قرآن شریف سامنے مُصلّے پر

کھول کر رکھیں اور یہ کہیں :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَآءُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ ۔

اس کے بعد جو حاجت رکھتے ہوں طلب کریں۔

اس کے بعد قرآن شریف کو سر پر رکھ لیں اور کہیں :

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَّدَحْتَهٗ فِیْهِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدٌ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ ۔

دس مرتبہ یہ کہیں بِکَ یَا اَللّٰهُ

اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ

اور دس مرتبہ بِعَلِیٍّ

اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ

دس مرتبہ بِالْحَسَنِ

دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ

دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ

دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
دس مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ
دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی
دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ
اور دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ

اس کے بعد جو حاجت ہو طلب کریں۔

چوتھا عمل یہ ہے کہ مرقدِ حضرت امام حُسین علیہ السلام کی زیارت کریں۔

● پانچواں عمل یہ ہے کہ شب بیداری کریں، اس سے اس کے جملہ گناہ خواہ ستاروں کی تعداد سے زیادہ کیوں نہ ہوں بخش دیئے جاتے ہیں۔

● آخری عمل - سو رکعت (دو رکعت بریک سلام) اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۃ توحید پڑھیں۔

اعمالِ عیدِ فطر و عیدِ قرباں

عیدُ الفطر اور عیدُ الاضحیٰ کی رات کو غُسل مُستحب ہے۔ روایت ہے کہ غُسل سے پہلے اس دُعا کا پڑھنا مُستحب ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِیمَانًا بِكَ وَتَصْدِیقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِه۔

اِس دُعا کے بعد بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر غُسل کرے پھر یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِّذُنُوبِی وَطَهِّرْ دِینِی اَللّٰھُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الدَّنَسَ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ عیدِ فِطر کی رات مغرب اور عشاء کی نماز کے بعد اور عید کے دن نمازِ صبح کے بعد اور نمازِ عید کے بعد یہ تکبیریں کہنا مُستحب ہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰی مَا هَدَانَا۔ البتہ عیدِ قُرباں میں اس جملے کا اضافہ کرنا مستحب ہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِیمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا۔

اعمالِ عیدِ مُباہَلہ

یہ وہ مبارک دن ہے جس دن سرکارِ دو عالمؐ نے جناب علیؑ، جناب فاطمہؑ، جناب حسنینؑ کو زیرِ کِساء لیا اور فرمایا کہ "خداوندِ عالم یہی میرے اہلبیت ہیں، اور ان سے ہر رجس کو دور فرما"۔ اس دُعا کے نتیجے میں آیۂ تطہیر نازل ہوئی۔

اِسی دن جناب امیرالمومنین علیہ السلام نے بحالتِ رُکوع زکوٰۃ دی۔

اِسی دن جناب رسالتمآبؐ نے ان چار معصوموں کی معیّت میں نصارٰی نجران سے مُباہلہ فرمایا۔ انھوں نے مُباہَلہ کی تاب نہ لاتے ہوئے مُصالحت کی استدعا کی اور جِزیہ دینا منظور کیا۔

اس دن کے چند اعمال ہیں :

پہلا عمل، غسل۔

دوسرا، روزہ۔

تیسرا، دو رکعت نماز نافلہ بمثلِ نمازِ روزِ عیدِ غدیر

عیدِ مُباہَلہ ۲۴ ماہ ذی الحجّہ کا دن ہے۔

اعمالِ عید غدیر

ماہ ذی الحجہ کی اٹھارہویں تاریخ یومِ غدیر ہے۔اس روز جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بحکمِ خُدا جناب امیر علیہ السلام کو بمقامِ غدیر اپنا وصی مقرر فرمایا۔

یہ روز عید ہے اور تمام عیدوں سے اس کو فضیلت حاصل ہے۔ یہ عِیْدُ اللّٰہِ الاکبر وَعید آلِ محمّد علیہِ السّلام ہے۔آسمان میں اس عید کا نام "عہدِ مہود" ہے اور زمین میں اس کا نام "روزِ میثاق" ہے۔

اس روز روزہ رکھیں ، عبادت کریں اور محمدؐ وآل محمّد علیہم السلام پر بکثرت درود وسلام بھیجیں اور اس روز قبرِ مُطہّر جناب امیر علیہ السلام کی زیارت کے لیے سعی کریں۔ خداوند تعالیٰ اس سے ہر مرد مؤمن اور عورتِ مُؤمنہ کے ساٹھ سال کے گُناہ معاف فرماتا ہے۔ اور آتشِ جہنم سے آزاد فرماتا ہے۔ اگر ایک مومن اپنے دُوسرے بھائی مُومن کو ایک درہم اس روز دے تو اس کا ثواب ہزار درہم کی دہش کے برابر ہے۔

اس دن کے چند اعمال ہیں :

☆ پہلا عمل یہ ہے کہ اس روز روزہ رکھے جوکہ ساٹھ

سال کے گناہوں کا کفّارہ ہو جاتا ہے اور اس کا ثواب سو
حج و عمرہ کی ادائیگی کے برابر ہے۔
☼ دوسرا عمل غسل ہے۔
☼ تیسرا عمل زیارتِ لحدِ مبارک جناب امیر المومنین ؑ
ہے۔ اور "زیارتِ امین اللہ" پڑھے۔
☼ چوتھا عمل دو رکعت نمازِ نافلہ ہے، جو اس طرح
پڑھے کہ ہر رکعت کے ہر سجدہ میں دو دو سو بار شُکرًا
لِلّٰہِ کہے۔ اور اس کا ثواب ایسا ہے جیسا جناب رسولِ
خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہو۔ یہ
نماز زوال کے قریب پڑھے۔

حضرت شعیب ؑ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ (۵۶) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ
اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ (سُورۃ الاعراف آیت ۸۹)

ترجمہ:۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہی ہمارے اور ہماری
قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے، کیونکہ تو ہی تمام
فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

نمازِ وحشت

نمازِ وحشت کو "نماز ہدیۂ میّت" بھی کہتے ہیں۔ یہ شبِ دفن پڑھی جاتی ہے اور اس کی دو رکعتیں ہیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ پڑھے اور سب اُمور نمازِ صبح کی طرح انجام دے۔

نماز سے فارغ ہو کر کہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابۡعَثۡ ثَوَابَهَآ اِلٰى قَبۡرِ فُلَانٍ.

فُلَانٍ کی جگہ میت کا نام لے۔

نمازِ غُفیلہ

مشہور مستحب نمازوں میں سے ایک نماز غفیلہ ہے۔ یہ دو رکعتی نماز ہے جو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے اس کا شمار روزانہ کے نوافل میں نہیں ہے۔

حدیث میں آیا ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیتیں پڑھے :

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

(سورۂ انبیاء، آیت ۸۷-۸۸)

اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۝

(سورۂ انعام آیت ۵۹)

اس کے بعد قنوت میں یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَیْبِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ.

اس کے ساتھ ہی اللہ سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور کہے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اِلَّا قَضَيْتَهَا لِي.

اس کے علاوہ جو چاہے دُعا مانگے۔

نمازِ جعفرِ طیّار علیہ السلام (صلوٰۃ التسبیح)

یہ مستحب نمازوں میں سے ہے اور اس کی تاکید آئی ہے۔ یہ نماز دو نمازوں پر مشتمل ہے اور ان میں سے ہر نماز میں دو رکعتیں ہیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور دوسرے سورے کے بعد پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

یہی تسبیح رکوع میں دس مرتبہ

رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ

پہلے سجدہ میں دس مرتبہ

سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ

دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ

اور سجدہ کے بعد بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھے

دوسری رکعت اسی طرح بجالائے۔ پھر تشہد پڑھے اور سلام کہے۔ اس سلسلے میں یہی عمل ایک کے بعد دوسری نماز میں بھی دُہرائے۔

اِس نماز کو ہفتے میں ایک مرتبہ ، ورنہ تو مہینے میں ایک مرتبہ پڑھنے کی تاکید آئی ہے۔

معصومین ؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اِس نماز کو بجا لاتا ہے خُداوندِ عالم اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

یہ بھی جائز ہے کہ نمازِ نافلہ پڑھے اور اس میں نمازِ جعفر طیارؑ کی اضافی تسبیحات شامل کرلے۔ اِس طرح نافلہ کی فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی۔

نماز ہدیہ برائے والدین

حدیث میں وارد ہے کہ بہت فرزند ایسے ہیں کہ حالتِ حیاتِ والدین میں نیکو کار ہوئے ہیں اور بعد مرنے والدین کے عاق لکھے جاتے ہیں یعنی اعمالِ خیر واسطے والدین کے نہیں کرتے ہیں اور بہت فرزند حالتِ حیاتِ والدین میں عاق ہوتے ہیں اور بعد مرنے والدین کے نیکو کار لکھے جاتے ہیں بسبب کرنے اعمالِ خیر کے واسطے والدین کے۔

پس چاہیے کہ قرض ان کا ادا کرے اور ان سے جو عبادت: مثل نماز و روزہ و حج وغیرہ قضا ہوئی ہو ادا کرے۔ حُقوقِ خلق سے ان کو بَری کرے اور ان کے لیے تصدّق کرے۔ اور منجملہ اعمالِ خیر کے یہ نماز ہے، چاہیئے ہر روز پڑھے ، ورنہ ہر شبِ جُمعہ کو پڑھنا

ترک نہ کرے۔ اور وہ دو رکعت ہے :

رکعتِ اول میں بعد سورۂ الحمد کے دس مرتبہ کہے :

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ ۱۴ : ۴۱

دوسری رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے دس مرتبہ کہے :

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ. ۷۱ : ۲۸

بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کر دس مرتبہ کہے :

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ۝ ۲۴ : ۱۷

دُوسری نماز یہ بھی دو رکعت ہے : دونوں رکعتوں میں بعد سُورۂ الحمد کے بیس مرتبہ کہے :

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ۝

اور بعد سلام کے دس مرتبہ کہے :

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ۝

اِسی طرح فرزندِ مُردہ کے لیے والدین کو بھی اعمالِ خیر کرنا چاہیے۔ حدیثِ صحیح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ حضرت ہر شب اپنے فرزند کے لیے اور ہر روز اپنے والدین کے لیے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ رکعتِ اوّل میں بعد سُورۂ الحمد سورہَ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنَا۔

دُعائے عافیتؔ مختصر

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا حشر محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور اُن کی آل پاک کے ساتھ ہو اور وہ حضرات موت، قبر، برزخ، قیامت، حساب اور کتابؔ وغیرہ کے مواقع پر بالخصوص اس پر نظر رحمت فرمائیں تو اس دُعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

دعائے یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مَعَ مُحَمَّدٍ

یا اللہ مجھے ہر عافیت اور ہر آزمائش محمّد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ عَافِيَةٍ

آل محمدؐ کے ساتھ رکھ

وَبَلَآءٍ وَّاجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ

اور ہر قیام اور حرکت میں

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِیْ مَثْوَیَ وَّ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے ساتھ رکھ

مُنْقَلَبِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ

یا اللہ میری زندگی کو ان کی زندگی سے

مَحْیَایَ مَحْیَاھُمْ وَمَمَاتِیْ

اور میری موت کو

مَمَاتَھُمْ وَاجْعَلْنِیْ مَعَھُمْ

ان کی موت سے ملتا جلتا قرار دے اور ہر مقام پر

فِیْ مَوَاطِنِ کُلِّھَا وَلَا تُفَرِّقْ

مجھ کو اُن کے ساتھ رکھ میرے اور اُن کے درمیان میں

بَیْنِیْ وَ بَیْنَھُمْ اِنَّکَ عَلٰی

کبھی دوری نہ ہونے دینا یقیناً تو

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہر شے پر قادر ہے

دُعائے الامان المعروف دُعائے ظہور

راوی کہتا ہے کہ میں نے رسالت پناہؐ کو خواب میں دیکھا کہ رنگِ مبارک آپ کا زرد ہو گیا تھا۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ یہ کیا واقعہ ہو گیا فرمایا کہ آج کی رات تیرہ ۱۳۰۰ سو آدمیوں نے میری اُمت سے انتقال کیا ہے فقط دو ۲ آدمی ان میں سے با ایمان تھے اور باقی بے ایمان۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ کچھ ارشاد فرمائیے کہ آپ کی گنہگار اُمت کو کیا کرنا چاہیئے تاکہ دنیا سے با ایمان جائے۔ اِس وقت آنحضرت نے یہ دُعا مجھ کو عطا فرمائی اور فرمایا کہ شہر میں جا اور ہر شخص کو

دے کر کہہ دے کہ اپنے شہروں اور قصبوں میں جہاں میری اُمّت کے لوگ ہیں اس دعا کو پہنچا دے اور اس میں کمی نہ کرے ورنہ اس شخص سے بیزار ہوں گا اور جو شخص عمر میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے یا اپنے بازو پر باندھے گا وہ شخص دنیا سے باایمان جائے گا۔

راوی کہتا ہے کہ جب میں بیدار ہوا تو یہ دعا میرے ہاتھ میں تھی :۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

یا اللہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت خاص نازل

اٰلِ مُحَمَّدٍ ۝ اِلٰهِیۡ اَلۡاَمَانَ

فرما

میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ

تیری امان اُس روز کہ موت نہ ایک گھڑی پیچھے ہو گی

سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ

نہ ایک گھڑی آگے

اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ

میرے اللہ تیری امان تیری امان موت کی

سَکَرَاتِ الْمَوْتِ وَعِنْدَ

سختیوں کے وقت اور جان کے

مُفَارَقَۃِ الرُّوْحِ وَعِنْدَ

نکلنے کے وقت اور موت کے

مُعَایَنَۃِ الْمَوْتِ اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ

نظر آجانے کے وقت میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ عِنْدَ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ

تیری امان جس وقت تیری بارگاہ میں پیش ہونے کا ڈر ہو گا

وَعِنْدَ الْوُقُوْفِ بَیْنَ یَدَیْکَ

اور جس وقت تیرے سامنے کھڑا ہونا ہو گا

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ بِهَوْلِ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس وقت قیامت اور

الْقِیٰمَةِ وَشَدَآئِدِهَا اِلٰهِیْ

قیامت کی سختیوں کا ہول طاری ہو گا میرے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَکُوْنُ

تیری امان تیری امان جس روز انسان ریزہ ریزہ ہو کر

النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ

بکھرے ہوئے ہوں گے۔

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس روز انسان

یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ

حساب کے لئے رب العالمین کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے۔

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس روز

تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ

کچھ چہرے سفید اور نورانی ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ

وُجُوْهٌ ط اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

ہوں گے میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ

تیری امان جس روز

مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ

اپنے بھائی، اپنی ماں اپنے باپ،

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ

اپنی زوجہ اور اپنے بیٹوں سے دُور بھاگے اُس روز

امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ

ہر شخص اپنی ایسی حالت میں مبتلا ہو گا کہ اُس کو اپنے سوا کسی

يُّغْنِيْهِ ۝ اِلٰهِىْ اَلْاَمَانَ

دوسرے کا خیال تک نہ آئے گا میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ

تیری امان جس روز کہ روح (جبرائیل) اور ملائکہ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

صف بہ صف کھڑے ہوں گے کوئی بھی کلام نہ

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

کر سکے گا سوائے اُس کے جس کو رحمٰن نے بولنے کی اجازت دی ہوگی

وَقَالَ صَوَابًا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

اور اُس کی بات بھی درست ہوگی — میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

تیری امان — جس روز انسان اپنے کیے کو دیکھ رہا

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُوْلُ

ہوگا — اور کافر گھبرا کر کہہ رہا ہوگا کہ

الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا ۝

اے کاش کہ میں انسان نہ ہوتا بلکہ مٹی ہوتا

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

اے میرے اللہ — تیری امان — تیری امان

فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ

اُس روز جس کی مقدار پچاس ہزار

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ فَاصْبِرْ

کی لمبی ہو گی پس اے رسول تم

صَبْرًا جَمِیْلًا ○ اِلٰھِیْ

صبر جمیل کرتے رہو میرے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَوَدُّ

تیری امان تیری امان جس روز مجرم آرزو

الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ

کرے گا کہ کاش میں آج کے عذاب سے بچنے کے لئے

عَذَابِ یَوْمِئِذٍ بِبَنِیْہِ وَ

اپنے بدلہ میں اپنے بیٹوں کو اپنی بیوی کو اپنے بھائی کو

صَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ وَفَصِيْلَتِهٖ

اور اپنے پالے ہوئے افراد خاندان کو اور

الَّتِيْ تُؤْوِيْهِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

روئے زمین کے تمام باشندوں کو دے کر

جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ كَلَّا اِنَّهَا

خود نجات پاسکتا لیکن یہ ہر گز نہ ہوگا یقیناً جہنم

لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى اِلٰهِيْ

کے شعلے جلا جلا کر کھال اُتارنے والے ہیں میرے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ

تیری امان تیری امان جس روز دل دہلانے والی

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا

ایک چیخ پیدا ہوگی پھر اُس کے بعد دوبارہ

اِلَّا رَادِفَةٌ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ

پیچھے پیدا ہو گی اُس روز دل دہل رہے

وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝

ہوں گے اور نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس روز

تَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ لَا بُشْرٰى

ملائکہ کہتے ہوں گے کہ آج مجرمین کے لئے کوئی بھی اچھی

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ

خبر نہیں ہے اور مجرم کہیں گے کہ آج ہم

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

رحمت سے بالکل محروم ہیں میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ

تیری امان جس روز ظالم اپنے ہاتھ کاٹتا ہو گا۔

عَلٰی یَدَیْہِ وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ

اور کہے گا کہ اے کاش میں

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا

میں اپنا راستہ رسول کے ساتھ ساتھ رکھتا

یَاوَیْلَتَا لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا

ہائے افسوس میں فلاں شخص کو اپنا دوست

خَلِیْلًا ۝ اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ

نہ بناتا میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ

تیری امان جس روز نہ کوئی مال کام

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ

آئے گا نہ بیٹے آج تو وہی راحت پائے گا

اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ٥

جو اللہ کی راہ میں فرمانبردار دل لے کر آیا ہو

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

تیری رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَوْجُوْدُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو ہر زمانہ میں موجود ہے

فِیْ كُلِّ زَمَانٍ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جس کی

اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ فِیْ كُلِّ

ہر جگہ عبادت کی جاتی ہے

مَکَانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

الْمَعْرُوْفُ بِاِحْسَانٍ لَآ

جس کے کرم سے انکار نہیں ہو سکتا کوئی

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَلْاَمَانَ

معبود نہیں سوائے اللہ کے تیری امان

اَلْاَمَانَ یَا دَآئِمَ الْمَعْرُوْفِ

تیری امان اے ہمیشہ کرم کرنے والے

یَاقَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا

اے ہمیشہ بھلائی کرنے والے اے

ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ اِیَّاکَ

گمراہ کُن لوگوں کی ہدایت کرنے والے صرف تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ٥

عبادت کرتے ہیں ہم اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم

یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ

بخشنے والے اے بہت بخشنے والے (بخش دے مجھ کو) اپنی

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور رحمتِ خاص جاری ہے

وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

ان کی آل پر۔

یا حضرت علی علیہ السّلام مدد

نماز و دعا، صاحب الزمان

جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ شبِ جمعہ آدھی رات کے وقت غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے جس میں سورہ الحمد میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سو مرتبہ پڑھے۔ رکوع میں سات بار سبحان ربی العظیم وبحمدہ اور سجدہ میں سات بار سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ پڑھے۔ دوسری رکعت بھی اسی طرح بجا لائے بعد نماز سو بار درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ

اے اللہ بلا بڑی ہو گئی اور پوشیدہ زائل ہو گئی اور پردہ

الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ

کھل گیا اور امید قطع ہو گئی اور زمین تنگ ہو گئی

وَمَنَعَتِ السَّمَاءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَیْكَ

اور آسمان نے (رحمتیں) روک لیں۔ اور تو وہ ہے جس سے مدد مانگی جاتی

الْمُشْتَكیٰ وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ

ہے۔ اور تیری طرف شکایت کیجاتی ہے اور تجھ پر سختی اور نرمی میں بھروسہ کیا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اُولِی

اے اللہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیج جو صاحبانِ

الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا

امر ہیں تو نے اُن کی اطاعت ہم پر فرض کی ہے اور اس وجہ سے

بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا

تو نے ان کا مرتبہ ہم کو پہچنوا دیا ہے (یا اللہ) ان کے حق کے واسطے سے ہم سے

عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ

(ہماری مشکلیں) کھول دے۔ ایسی مشکل کشائی (جو) جلد آنیوالی (اور ایسی) قریب ہو جیسے کہ نگاہ جھپکنا یا وہ

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ

اس سے بھی زیادہ قریب۔ اے محمدؐ اے علیؑ اے علیؑ اے محمدؐ آپ دونوں میرے لیے

فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا

کفایت فرمائیں پس بیشک آپ دونوں میرے لیے کافی ہیں اور آپ دونوں میری مدد فرمانے والے ہیں

نَاصِرَايَ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اے ہمارے مولیٰ اے صاحب الزمانؑ

اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ

فریاد فریاد آپ میری مدد کیجیے ۔ آپ میری مدد کیجیے ۔ آپ میری مدد کیجیے

اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ

(اسی) گھڑی ۔ (اسی) گھڑی (اسی) گھڑی ۔ بہت جلد ۔ بہت جلد

اَلْعَجَلَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ

بہت جلد ۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے محمدؐ اور انکی

اٰلِہِ الطَّاهِرِیْنَ ط

پاکیزہ آلؑ کے حق کے واسطے سے ۔

بزرگ لوگ یہ دعا نماز میں بطور دعا قنوت پڑھتے تھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بہت مہربان نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِلٰهِیْ بِاَخَصِّ صِفَاتِكَ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ

یا اللہ ہم تیری خوبیوں کی سب سے زیادہ خاص (صفت) کے واسطہ سے

وَبِاَعْظَمِ اَسْمَائِكَ وَبِعِصْمَتِہٖ

اور تیری بزرگی کی عزت کے واسطہ سے اور تیرے ناموں کے سب سے بڑے

أَنْبِيَائِكَ وَبِنُورِ أَوْلِيَائِكَ وَبِدَمِ

نام کے واسطہ سے اور تیرے نبیوں کی عصمت (بے گناہی) کے واسطہ سے اور تیرے دوستوں کے نور کے

شُهَدَائِكَ وَبِمِدَادِ عُلَمَائِكَ وَبِدُعَاءِ

واسطہ سے اور تیرے شہیدوں کے خون کے واسطہ سے اور تیرے عالموں کی روشنائی کے واسطہ سے

صُلَحَائِكَ وَبِمُنَاجَاتِ فُقَرَائِكَ

اور تیرے نیکوکاروں کی دعا کے واسطہ سے اور تیرے فقیروں کی مناجات

نَسْئَلُكَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ وَ

کے واسطہ سے تجھ سے علم میں زیادتی اور جسم میں صحت

صِحَّةً فِي الْجِسْمِ وَطُولًا فِي الْعُمُرِ

(درستی) اور تیری فرمانبرداری میں عمر

فِي طَاعَتِكَ وَسَعَةً فِي الرِّزْقِ وَ

میں درازی اور رزق میں کشادگی اور

تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ

موت سے پہلے توبہ اور موت کے وقت آرام اور موت کے

الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَنُورًا

بعد (گناہوں سے) بخشش اور قبر میں نور

فِی الْقَبْرِ وَنَجَاتًا مِّنَ النَّارِ وَدُخُولًا

اور آگ (دوزخ) سے چھٹکارا پانے اور جنت میں داخل

فِی الْجَنَّۃِ وَعَافِیَۃً مِّنْ

ہونے اور دنیا کی ہر بَلا اور آخرت کے

کُلِّ بَلَآءِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ

عذاب سے بچ جانے کا سوال کرتے ہیں

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِبَیْتِہٖ

محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ کے حق کے

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

صدقہ سے (کردہ) پاک ۔ پاکیزہ ۔

اَلْمَعْصُوْمِیْنَ

معصوم ہیں (ہماری دعا قبول فرما)

زیارتِ جامعہ جو سب ائمہ علیہم السلام کی زیارت کے لیے کافی ہے

زیارتِ جامعہ صغیرہ

شیخ کلینیؒ نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: کسی نے میرے والد سے امام حسین علیہ السلام کے مزار کی زیارت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے کہا: ان کے مزار کے آس پاس کی مسجدوں میں نماز پڑھو اور ان میں سے ہر جگہ یہ زیارت پڑھنا کافی ہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ وَ اَصْفِیَآئِهٖ.
اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اُمَنَآءِ اللّٰهِ وَ اَحِبَّآئِهٖ.
اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَآئِهٖ.
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ.
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ.
اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظَاهِرِیْ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْیِهٖ.
اَلسَّلَامُ عَلَی الدُّعَاةِ اِلَی اللّٰهِ.
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاةِ اللّٰهِ.
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُمَحِّصِیْنَ فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ.
اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَدِلَّآءِ عَلَی اللّٰهِ.
اَلسَّلَامُ عَلَی الَّذِیْنَ مَنْ وَّالَاهُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰهَ

وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَ مَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ اِنِّىْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِىْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَبْرَأُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ.

پس محمّد اور آلِ محمد علیہم السلام پر نام بنام بکثرت درود بھیجو۔ ان کے اَعدار سے اللہ کے سامنے اِظہارِ برارت کرو اور اپنے لیے اور مُومنین و مُومنات کے لیے جو چاہو دُعا مانگو۔

(اُصول کافی جلد ۴ صفحہ ۵۷۸-۵۷۹ حدیث ۲ -
مَنْ لایحضُرہُ الفقیہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۹ حدیث ۲۲۵-
عیُون اخبارِ الرضاؑ جلد ۲ صفحہ ۲۷۱-۲۷۲ حدیث ۱)

اِستخارۂ تسبیح

استخارہ کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ جو کام واجب یا حرام ہو اس کے واسطے استخارہ نہیں ہو سکتا بلکہ جب کسی مباح کام کے کرنے یا نہ کرنے میں تردّد ہو اور اس کا نتیجہ سمجھ میں نہ آئے تب استخارہ کرنا چاہیے اور جو کچھ حکم استخارہ کا نکلے اس پر مطمئن ہو جائے اور یقین رکھے کہ اسی میں میرے واسطے بھلائی ہے اور جب کسی کام کے واسطے مطلقاً استخارہ ہو جائے تو پھر دوسری مرتبہ، تیسری مرتبہ استخارہ بے موقع ہے۔ دیوانِ حافظ یا اشعارِ باطلہ سے فال لینا یا نجومیوں کی باتوں پر اعتماد کرنا صحیح نہیں ہے۔

استخارہ کا ایک طریقہ یہ ہے کہ تسبیح ہاتھ میں لے کر تین مرتبہ صلوات پڑھے پھر تین مرتبہ کہے: اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ اور تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالے۔ جتنے دانے ہاتھ میں آئیں ان کو دو دو کر کے پیش امام کی طرف گنے، اگر آخر میں ایک دانہ بچے تو خوب ہے ورنہ بد ہے اور اگر اِستخارہ واجب کرنا ہو تو بجائے فِعل کے اُس کام کے ترک پر استخارہ دیکھے نتیجہ اُلٹا نکلے گا یعنی اگر دو دو دانے آئیں تو اس کام کو ضرور کرنا چاہیے ورنہ نہ کرنے کا اختیار ہے۔

دُعا برائے حفاظتِ جنّ و بشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نہایت مہربان بہت رحم کرنیوالے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

(میں) تمام ناموں کے بہترین اللہ کے نام کیواسطے سے (پناہ مانگتا ہوں) (میں) اللہ کے نام سے جو زمین و آسمان کا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ سَمٌّ وَّلَا دَاءٌ

پروردگار ہے (پناہ مانگتا ہوں) اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ نہ زہر اور نہ مرض نقصان

بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ

پہونچاتا ہے (پناہ مانگتا ہوں) میں نے اللہ کے نام سے صبح کی اور اللہ پر توکّل کیا (میں) اللہ کے نام سے

عَلٰى قَلْبِىْ وَنَفْسِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِىْ وَعَقْلِىْ بِسْمِ

اپنے دل اور اپنی ذات پر (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے اپنے دین اور اپنی عقل کے لئے (پناہ

اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىْ

مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے اپنے اہل اور اپنے مال پر (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے۔ اس پر جو

رَبِّىْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَىْءٌ فِى

میرے پروردگار نے مجھے عطا کیا (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ نہ

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ

زمین میں اور نہ آسمان میں کوئی چیز نقصان پہونچاتی ہے اور وہ بہت سننے والا۔ بہت جاننے والا

لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ

ہے (پناہ مانگتا ہوں) اللہ (صرف) اللہ جو میرا پروردگار ہے میں اُسکے ساتھ کسی چیز کو شریک

وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

نہیں کرتا ہوں اللہ سب (باتوں) سے بڑا ہے، اللہ سب (باتوں) سے بڑا ہے، اللہ سب سے زیادہ غالب

ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ

اور سب سے زیادہ بزرگ ہے (میں پناہ مانگتا ہوں) ان چیزوں سے بھی جن سے کہ میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ شَدِیْدٍ

یا اللہ تیرا ہمسایہ بزرگ ہوگیا اور تیری تعریف بزرگ ہوگئی اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ یا اللہ میں تجھ

وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ

سے اپنے نفس کی برائی اور ہر سخت بادشاہ کی برائی سے اور ہر سرکش شیطان کی برائی سے، اور ہر حد سے بڑھنے

جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَمِنْ

والے ظالم کی برائی سے اور ہر بری موت کی برائی سے اور ہر زمین پر چلنے والے کی برائی سے پناہ لیتا

شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَآ اِنَّ رَبِّیْ

ہوں۔ تو اس کو اس کی پیشانی کے بل پکڑنے والا ہے۔ بے شک میرا

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ

پروردگار سیدھے راستہ پر ہے ۔ اور تو ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی

بے شک میرا سرپرست اللہ ہے جس نے کتاب (قرآن) کو نازل کیا اور نیکوکاروں کی

الصَّالِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ

سرپرستی کرتا ہے۔ پس اگر وہ مُنہ پھیرلیں (اے رسُولؐ) تم کہدو اللہ میرے لئے کافی ہے ۔

اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَ

کوئی معبود نہیں ہے ۔ مگر وہ میں نے اس پر توکّل کیا، اور وہ بڑے عرش

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

کا پروردگار ہے ۔ اور محمدؐ و اُن کی تمام آلؑ پر اللہ کا درود ہو

برائے حفاظت جملہ آفات

سید ابن طاؤس اپنی کتاب مجد الدعوات میں رسُولِ خدا سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو حفاظت کے لئے پڑھے تو اللہ تمام آفات سے اُسکی حفاظت کرے گا ۔

یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ یَا مُحْیِیَ النُّفُوْسِ بَعْدَ

اے ہر آواز کو سننے والے ، اے جانوں کو مرجانے کے بعد

اَلْمَوْتِ يَا مَنْ لَّا يَعْجَلُ اِنَّهٗ لَا يَخَافُ الْفَوْتَ يَا

زندہ کرنے والے، اے وہ جو جلدی نہیں کرتا ہے۔ اس لیے کہ بیشک وہ

دَائِمَ الثَّبَاتِ يَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ يَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ

ناغہ ہوجانے کا خوف نہیں کرتا ہے۔ اے ہمیشہ قیام کرنے والے۔ اے

الرَّمِيْمِ الدَّارِسَاتِ بِسْمِ اللّٰهِ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ

نباتات کو اُگانے والے اے بوسیدہ و پرانی ہڈیوں کو زندہ کرنے والے۔

وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَرَمَيْتُ

اللہ کے نام سے میں نے اللہ کا دامن تھاما اور اسی پر توکل کیا جو نہیں مریگا اور میں نے دور بھگا دیا۔ ہر اُس شخص

كُلَّ مَنْ يُّؤْذِيْنِيْ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

کو جو مجھے تکلیف دیتا ہے، نہیں ہے روک (تمام گناہوں سے) اور نہیں ہے قوت (اطاعت پر)

الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

مگر بزرگ و برتر اللہ کے ذریعہ سے اور محمد اور ان کی تمام آل پر اللہ کا درود ہو۔

برائے حفاظت جملہ آفات و بلیات

یہ عمل ہر نماز کے بعد ۹ مرتبہ ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

نَجَاةً مِّنْكَ يَا سَيِّدَنَا الْكَرِيْمِ نَجِّنَا وَخَلِّصْنَا

اے ہمارے کرم کرنے والے سردار ہم تجھ سے نجات طلب کرتے ہیں تو ہم کو نجات دے

بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

بہت رحم کرنے والے نہایت مہربان کے نام کے واسطے سے۔

دعائے حضرت یونس علیہ السلام

تمام مسلمانوں سے میری گزارش ہے کہ وہ آفت اور مصیبت میں اس دعا کی مدادمت کریں کیونکہ حضرت یونس علیہ السلام نے یہ دعا سخت مصیبت کے عالم میں پڑھی تھی، اللہ نے انکو شکم ماہی سے نجات دی۔ اس دعا کے پڑھنے سے تمام بلائیں اور مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اگر یہ آیت ردِ عا، مصیبت و بلا کے وقت سات سو تیس (۷۳۰) بار پڑھی جائے تو شرِ دشمن اور ہر آفت و بلا سے چھٹکارا پایا جائے۔ اور اگر کوئی رنج و غم ہوگا تو دور ہو جائے گا۔ نیز اگر قرض کی ادائیگی کیلئے پڑھے تو قرض ادا ہو جائے گا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو، تو پاک ہے (اگر میں تسبیح نہ کرتا) بیشک میں ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ کا عمل

حسبِ ذیل آیت مصیبت کے دُور کرنے میں زود اثر ہے ایک جلسہ میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ اگر ایک آدمی نہ پڑھ سکے تو متعدد افراد مل کر پڑھ سکتے ہیں۔ اس عمل کے پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز ادا کر کے حدیثِ کساء پڑھی جائے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

آیا کوئی ہے؟ جو بیقرار و مضطر کی دعا کو قبول کرتا ہے

وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ ۝

جبکہ اُس سے دُعا کی جاتی ہے اور وہ بُرائی کو دُور کر دیتا ہے

برائے امراضِ قلب

سینہ پر دل کے مقام پر ہاتھ رکھیں اور تین مرتبہ اوّل اور تین مرتبہ آخر دُرود پڑھ کر درجِ ذیل دُعا پڑھیں تو قلب کو سکون کا باعث ہوگا۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُکَ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے۔ یا اے ہمیشہ رہنے والے، اے وہ کہ نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے میں

اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے قلب کو زندہ رکھ اے اللہ! حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمتیں نازل فرما

ذَالِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ

رنج والم ہٹا دے۔ اور باعزت

تَكْشِفُهٗ وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانٍ حَقٍّ

نصرت فرما، (اور اپنی طرف سے) حق کا غلبہ ظاہر

تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ

کر دے اور تیرے رحمت ہمیں ڈھانپ لے اور

مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اپنی طرف سے عافیت کا لباس عطا فرما اے رحم کرنے والوں

الرَّاحِمِيْنَ ۝

میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

یَا بَرُّ (نیکو کار)

جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ یا بَرُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے۔ بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی، زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دور ہو گی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہو گا۔

دُعائے وَسِیلَہ

ہدیۃ الزائر میں حضرت امام ابوالحسن الرضاؑ نے سماعہ سے فرمایا کہ حاجت براری کیلیے یہ دعا پڑھا کرو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حضرت محمدؐ اور حضرت علیؑ

فَاِنَّ لَھُمَا عِنْدَکَ شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ

حق کے واسطے سے پس بیشک تیرے نزدیک بڑی ہی شان ہے

وَ قَدْرًا مِّنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذَالِکَ

اور بہت ہی عزت ہے پس اس شان کے حق

الشَّاْنِ وَبِحَقِّ ذَالِکَ الْقَدْرِ اَنْ

کے واسطے اور اس قدر و عزت کے حق کے واسطے سے

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

(میں دعا کرتا ہوں کہ) تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیج اور

اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا ؁

یہ کہ میرے ساتھ ایسا اور ایسا کر۔ (یہاں اپنی حاجت بیان کرنا چاہیے)

پانچ فوائد کی دُعاء

کتاب "زین المتقین" میں ہے کہ جو شخص روزانہ تین مرتبہ سورہ الحمد پڑھ کر اِس دعاء کو پڑھے گا تو اسکی حاجات پوری ہوں گی، لوگوں کی نظر میں عزت ہوگی، دشمنوں سے محفوظ رہے۔ رزق میں برکت ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَمَامِیْ وَ
محمدؐ اللہ کے رسول اور ان کی آل پر اللہ کا درود ہو، میرے آگے ہیں اور

فَاطِمَۃُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ فَوْقَ رَاْسِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ
فاطمہؑ رسول اللہ کی بیٹی میرے سر پر ہیں اور امیرالمومنین ؑ

عَلِیُّ ابْنِ اَبِیطَالِبٍ وَصِیُّ رَسُوْلَ اللّٰہِ عَنْ یَمِیْنِیْ
علیؑ ابنِ ابیطالبؑ رسول اللہ کے وصی میرے دائیں جانب ہیں

وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ اَوْ
اور حسنؑ و حسینؑ و علیؑ و محمدؑ و جعفرؑ و

مُوْسٰی وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّعَلِیٌّ وَّالْحَسَنُ وَالْحُجَّۃُ
موسیٰؑ و علیؑ و محمدؑ و علیؑ و حسنؑ اور حجتؑ

الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الزَّمَانِ اَئِمَّتِیْ صَلَوٰتُ

جو انتظار کیے ہوئے ہیں یعنی محمدؑ (اس) زمانے کے صاحب میرے ائمہ ہیں۔ رحمتیں ہوں

اللّٰهِ عَلَيْهِمْ عَنْ شِمَالِیْ وَاَبُوْذَرٍّ وَّسَلْمَانُ وَمِقْدَادُ

اللہ کی ان حضرات پر۔ میرے بائیں جانب اور ابوذر اور سلمان اور مقداد

وَحُذَيْفَةُ وَعَمَّارَةُ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِیَ

اور حذیفہ یمانی اور عمّارِ یاسر اور اصحابِ رسولِ خدا راضی ہو

اللّٰهُ عَنْهُمْ مِنْ وَّرَآءِیْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ عَلَيْهِمُ

اللہ ان سے۔ میرے پیچھے کی جانب، اور فرشتے۔ اُن سب پر

السَّلَامُ حَوْلِیْ وَاللّٰهُ تَعَالٰى رَبِّیْ تَعَالٰى

سلام ہو میرے ہر طرف ہیں اور اللہ تعالیٰ میرا پروردگار بلند و برتر ہے

شَاْنُهٗ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُهٗ وَتَظَاهَرَتْ

اس کی شان۔ پاکیزہ ہیں اس کے اسماء اور ظاہر ہوگئیں

اٰلَآءُهٗ مُحِيْطٌ بِیْ وَحَافِظِیْ وَحَفِيْظِیْ

اسکی نعمتیں۔ میرا احاطہ کرنے والا اور میری حفاظت کرنیوالا اور میرا بڑا نگراں ہے

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ

اور اللہ ان کے ہر طرف احاطہ کرنے والا ہے۔ بلکہ

هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

وہ قرآن مجید لوحِ محفوظ میں ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

پس اللہ بہترین حفاظت کرنیوالا ہے اور وہ رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

اے بلند اے بلند قدرت اے بلند شان اے بلند رتبہ اے بلند تر

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

اے بلند و بالا اے بلند و برتر ! پاک ہے اللہ (ہر برائی سے) اور حمد و ستائش

لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

اللہ کیلئے ہے اور نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے اور اللہ تو سب سے زیادہ بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور نہیں ہے طاقت اور نہیں ہے قوت سوائے اللہ کی مدد و طاقت کے جو بلند رتبہ

الْعَظِيْمِ ۝ بِرَبِّ الْكَرِيْمِ وَهُوَ الْعَلِيُّ

بزرگی والا ہے قسم ہے کریم و بزرگ و بخشش والے پروردگار کی اور وہی بلند و بالا

الْوَلِيُّ النَّدِيْمُ يَا وَاحِدُ ۝

سرپرست ہے ساتھی ہے اے یکتا و اکیلے - !

برائے دفع امراض

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسالتمآب صلعم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ بعد نمازِ فجر اس دعا کو چالیس مرتبہ پڑھ کر جہاں بیماری (درد) ہو وہاں پر ہاتھ پھیرے تو حق تعالیٰ شفا عطا فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَلْحَمْدُ

اے اللہ درود بھیج بارہ حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر تمام تعریف

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ط

اللہ پروردگارِ عالمین کے لیے ہے۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا حامی ہے

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ط وَلَاحَوْلَ وَ

اللہ بڑی برکت والا ہے جو پیدا کرنیوالوں میں بہترین ہے۔ اور نہیں ہے طاقت اور

لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ

نہیں ہے قوت سوائے اللہ بلند و صاحب بزرگی کی مدد کے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ

درود بھیج بارہ حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

دُعَاءِ مِعْرَاج

کفعمی علیہ الرحمۃ نے مصباح میں اِس دُعاء کو امیر المومنین علیہ السّلام سے نقل کیا ہے کہ جناب امیر علیہ السّلام نے جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے بہت کچھ فضائل کے ساتھ نقل فرمایا ہے جن کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص اِس دُعاءُ کو پڑھے خداوندِ عالم اُس پر رحمت نازل فرماتا ہے اور اُس کے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے بلکہ اُس کے ماں باپ اور پڑوسیوں کی بھی مغفرت فرماتا ہے اور اُس شخص کو ستر ہزار سال کی عبادت کا ثواب کرامت فرماتا ہے۔ نیز ہر قسم کے غم دُور ہوتے ہیں، قرض ادا ہوتا ہے۔ جو کوئی اِس دعاء کو مشک و زعفران سے لکھ کر بیمار کو پلائے تو مریض کو شفاء حاصل ہو۔ جو کوئی اِس دُعاء کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے اور حاجتیں پوری ہوں۔ جو کوئی اپنے گھر میں رکھے روزی میں وسعت ہو اور گھر تمام آفتوں سے محفوظ رہے، ہر مشکل آسان ہوتی ہے: دُعا یہ ہے

وَلَا مَنْكُوْدٍ ۝ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ لَيْسَ

بے نیل ومرام نہیں پلٹاتا۔ اے وہ ذات جو پکارنے والے سے

بِبَعِيْدٍ ۝ وَهُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ ۝ يَا مَنْ

دور نہیں ہے اور وہ بہترین مقصود ہے۔ اے وہ ذاتِ اقدس

رَجَآءُ عِبَادِهٖ بِحَبْلِهٖ مَشْدُوْدٍ ۝ يَا مَنْ

جسکے بندوں کی اُمیدیں اُسکی (رحمت) کی رسّی سے بندھی ہوئی ہیں۔ اے وہ ذاتِ پاک

شِبْهُهٗ وَمِثْلُهٗ غَيْرُ مَوْجُوْدٍ ۝ يَا مَنْ لَيْسَ

جس کی نہ شبیہ ہے اور نہ مثل ونظیر ہے۔ اے وہ ذات جو نہ کسی کا

بِوَالِدٍ وَّلَا مَوْلُوْدٍ ۝ يَا مَنْ كَرَمُهٗ وَفَضْلُهٗ

باپ ہے اور نہ کسی سے پیدا ہوا ہے۔ اے وہ ذات جسکے کرم اور فضل کا

لَيْسَ بِمَعْدُوْدٍ ۝ يَا مَنْ حَوْضُ بِرِّهٖ

شمار ممکن ہی نہیں ہے۔ اے وہ پاک ذات جسکے بھلائی کا حوض

لِلْاَنَامِ مَوْرُوْدٍ ۝ يَا مَنْ لَّا يُوْصَفُ بِقِيَامٍ

(گھاٹ) ہر ایک کیلئے کھلا ہوا ہے۔ اے وہ پاک ذات جو نہ اُٹھنے سے متصف ہے

وَّلَا قُعُوْدٍ ۝ يَا مَنْ لَّا تَجْرِىْ عَلَيْهِ حَرَكَةٌ

اور نہ بیٹھنے سے۔ اے وہ ذات جس پر نہ حرکت کا اطلاق ہو سکتا ہے

وَجُنُوْدُهٗ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ

اور نہ سکون کا۔ اے اللہ اے بہت بڑے مہربان، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے، اے چاہنے والے

يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَعْقُوْبَ ۝ يَا غَافِرَ

اے رحم کرنے والے بوڑھے و کبیر حضرت یعقوبؑ پر۔ اے داؤدؑ کی فروگذاشت

ذَنْبِ دَاؤُدَ ۝ يَا مَنْ لَّا يُخْلِفُ الْوَعْدَ وَ

کو نظر انداز کرنے والے۔ اے وہ جو ثواب کے وعدہ سے نہیں پھرتا، لیکن

يَعْفُوْ عَنِ الْمَوْعُوْدِ ۝ يَا مَنْ رِزْقُهٗ وَسِتْرُهٗ

وعید و عذاب سے درگذر فرماتا ہے۔ اے وہ جس کا رزق اور اُس کی پردہ پوشی

لِلْعَاصِيْنَ مَمْدُوْدٌ ۝ يَا مَنْ هُوَ مَلْجَاءُ كُلِّ

گناہگاروں کے بھی شاملِ حال ہے۔ اے وہ جسکے در پر اُسکو بھی پناہ ملتی ہے جو

مُقْصًى مَّطْرُوْدٍ ۝ يَا مَنْ دَانَ لَهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ

(دھتکا) بھگا دیا گیا ہو۔ اے وہ جسکے سامنے اُس کی تمام تر مخلوق

بِالسُّجُوْدِ ۝ يَا مَنْ لَّيْسَ عَنْ نَيْلِهٖ وَجُوْدِهٖ اَحَدٌ

سجدہ ریز ہے۔ اے وہ جسکی عطا سے اور سخاوت سے کسی کو کبھی بھی نہیں

مَصْدُوْدٌ ۝ يَا مَنْ لَّا يَحِيْفُ فِيْ حُكْمِهٖ وَيَحْلُمُ

روکا گیا۔ اے وہ جسکے فیصلے انصاف و حکمت سے خالی نہیں ہوتے اور سرکش

عَنِ الظَّالِمِ الْعَنُوْدِ ارْحَمْ عُبَيْدًا خَاطِئًا لَّمْ

ظالم کے ساتھ بھی بُرد باری فرماتا ہے۔ تو رحم فرما اِس خطا کار بندے (مجھ) پر بھی جس نے

يُوْفِ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ يَا بَارُّ

اپنے عہدِ بندگی کو پورا نہیں کیا۔ بلا شبہ تُو جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ اے مہر والے

يَا وَدُوْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَبْعُوْثٍ دَعٰى اِلٰى

اے الفت والے۔ بہترین نبی حضرت محمدؐ پر دُرود و رحمت نازل فرما کہ جنہوں نے بہترین معبود

خَيْرِ مَعْبُوْدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

کی طرف لوگوں کو دعوت دی، اور اُنکی آلِ طیبین و طاہرین پر بھی رحمت فرما، کہ

اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

جو کرم و جود والے ہیں۔ اور تُو ہم پر وہی (کرم) فرما جس کا تُو اہل ہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تمام رحم کرنیوالوں میں۔ اے سب کرم کرنیوالوں سے زیادہ کرم کرنیوالے۔

دُعائے وُسعتِ رِزق

(۱)

حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا تین مرتبہ دن میں کسی وقت اور رات میں کسی وقت بھی پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے ایسے ذریعے سے

روزی عطا فرمائے گا کہ اُس کے گمان میں بھی نہ ہوگا۔ بہتر یہ ہے کہ اس دعا کو بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عشاء پڑھیں۔ اور بعد ختمِ دعا، تین مرتبہ دُرود پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو رحمٰن ہے رحیم ہے

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا حَیُّ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ، اے پروردگار اے پروردگار اے زندہ

یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

اے ہمیشہ قائم رہنے والے، اے جلال و بزرگی والے! میں سوال کرتا ہوں تیرے اُس اسم کے

الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا

واسطے سے جو عظیم اور عظیم ترین ہے کہ تو مجھے بکثرت رزقِ حلال اور پاکیزہ عطا فرما

طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اپنی رحمت کے سبب سے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحمت نازل کرنیوالے

۲۔ امامؑ نے فرمایا: جو اس دعا کو بروز جمعہ ستّر مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اُسے غنی کر دیتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یَا مُغْنِیُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ

اے فائدہ دینے والے۔ اے بخشنے والے، اے دوستی کرنیوالے، مجھے بے پرواہ کر دے حلال کے

عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ

ذریعے حرام سے اور اپنی فرمانبرداری کے ذریعے اپنی معصیت سے

وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور اپنی بزرگی و فضل کے ذریعے اپنے غیر سے، تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ۝

(زیادہ رحم کرنے والے تمام رحم کرنے والوں میں)

۳۔ بعد نمازِ صبح سو مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے تنگدستی اور فقر قریب نہیں آتا۔

یہ دعا بڑی زود اثر اور انتہائی مجرب ہے۔

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ لَاحَوْلَ وَلَا

جو کچھ خدا چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔ نہیں ہے طاقت اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

قوت سوائے خدائے بلند و بزرگ کی مدد و طاقت کے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دُعَائے حاجات

یہ دعا حضرت امام حسین علیہ السلام نے اُس وقت فرمائی جب آپؑ

زخموں سے چُور تھے، اور رخصتِ آخر کے لیے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے پاس پہونچے تھے۔ اِس دُعا کے پڑھنے سے تمام مصائب اور بلائیں دور ہوجاتی ہیں اور ہر نماز کے بعد اس دُعا کا پڑھنا نہایت ہی باعثِ خیر و برکت اور موجبِ ثوابِ بے حساب بھی ہے۔ ○

بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ وَبِحَقِّ طٰهٰ

(یا اللہ!) تجھے واسطہ یٰسٓ اور قرآنِ حکیم کا اور واسطہ طٰہٰ

وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ يَا مَنْ يَّقْدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ

اور قرآنِ عظیم کا اے سائلوں کی حاجتوں پر قدرت رکھنے

السَّآئِلِيْنَ ○ يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا فِي الضَّمِيْرِ ○ يَا مُنَفِّسَ

والے اے وہ جو دلوں کے حالات کو جانتا ہے اے دور کرنے

عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ○ يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ ○

والے تمام بلاؤں کو اے غمزدہ لوگوں کو غم و ہم سے نجات دہندہ

يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ ○ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ

اے رحم کرنیوالے بوڑھوں پر اے بچہ کو رزق

الصَّغِيْرِ ○ يَا مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ ○ صَلِّ

پہونچانیوالے (لطنِ مادر میں) اے وہ جو تفسیر و تفصیل کا محتاج نہیں ہے درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ ○

محمدؐ وآلِ محمدؐ پر اور میری حاجات کو پورا فرما۔ (اپنی حاجات بیان کریں)

دُعائے حفظِ ایمان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

میں راضی ہوں اللہ سے کہ جو پروردگار ہے اور محمدؐ سے (رحمت نازل ہو اللہ کی

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ) نَبِیًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ

اُن پر اور اُن آل پر) جو (میرے) نبی ہیں اور اسلام سے (راضی ہوں) جو میرا دین ہے اور

بِالْقُرْاٰنِ کِتَابًا وَّبِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّبِعَلِیٍّ

قرآن سے جو کتاب ہے اور کعبہ (میرا) قبلہ ہے اور علیؑ (میرے)

وَّلِیًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ

ولی اور امام ہیں اور حسنؑ و حسینؑ سے (راضی ہوں) اور

عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ وَّ

علیؑ ابن الحسینؑ اور محمدؑ ابنِ علیؑ اور

جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَی ابْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِیِّ

جعفرؑ ابنِ محمدؑ اور موسٰیؑ ابن جعفرؑ اور علیؑ

ابْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

ابنِ موسٰیؑ اور محمدؑ ابنِ علیؑ اور علیؑ ابنِ محمدؑ اور

الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ

حسنؑ ابنِ علیؑ اور حجت ابنِ حسنؑ رحمتیں نازل ہوں

اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّةً (وَّسَادَةً) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اللہ کی ان سب حضرات کے اوپر جو (میرے) امام (اور میرے سردار) ہیں۔ یا اللہ بیشک میں

رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضِنِیْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰی

راضی ہوں کہ یہ حضرات میرے ائمہ ہیں اور تو مجھے ان سے راضی جان لے۔ بیشک تو

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ہر شے کے اوپر قدرت تامہ رکھتا ہے

برائے دفع امراض

حضرت علیؑ نے فرمایا کہ اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھا کرو انشاءاللہ کبھی بیمار نہ ہوگا بیمار کو شفا ہوگی

اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزَلِیٌّ يُزِيْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَائِمٌ اَزَلِیٌّ

اللہ قدیم ہے۔ ہمیشہ سے ہے۔ وہ زائل کرتا ہے بیماریوں کو۔ اور وہ قائم ہے ہمیشہ سے

بِالْاَزَلِيَّةِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

نہ وہ زائل ہوا ہے نہ وہ زائل ہوگا۔ واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

تمام رحم کرنیوالوں سے۔ اور درود بھیج اے اللہ محمدؐ اور ان کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

دُعائے توسّل

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انھوں نے اس دعائے توسّل کو ائمہ علیہم السّلام سے روایت کی ہے اور انھوں نے کہا کہ اس کو میں نے کسی معاملہ میں نہیں پڑھا مگر اس کی قبولیت کا اثر بہت جلدی پایا اور وہ دعا یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو ہی میری توجہ کا مرکز ہے

بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

تیرے نبی کے واسطے سے جو رحمت والا ہے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ

(ان پر رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور انکی آل پر بھی) اے ابوالقاسم یا رسول اللہ !

اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا

اے رحمتوں کے امام اے ہمارے سید و سردار ! (اے ہمارے آقا)

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور آپ ہی سے شفاعت چاہتے ہیں اور آپ ہی کو وسیلہ

اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا

بناتے اللہ کے پاس، اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے خدا کے نزدیک برگزیدہ آپ اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِیَّ

اے ابوالحسنؑ ! اے امیرالمومنین ! اے علیؑ

ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

ابن ابی طالبؑ ! اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار ! اور ہمارے آقا ! ہماری نظریں آپ پر لگی ہوئی ہیں اور ہم آپکی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

شفاعت اور وسیلہ کے طلب گار ہیں اللہ کی بارگاہ میں ، اور ہم آپ ہی کو اپنی حاجتوں کے

يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش پیش رکھا ہے اے خدا کے نزدیک برگزیدہ

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءُ

ہمارے لیے اللہ سے سفارش کیجیے۔ اے (شہزادی) فاطمۃ الزہرا!

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا

اے دخترِ محمدؐ! اے رسولؐ کی آنکھ کی ٹھنڈک اے

سَيِّدَتَنَا وَمَوْلاَتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہماری سردار و آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپکو اپنا شفیع

وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ

اور آپ کو اپنا وسیلہ بناتے ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم آپ کو اپنی تمام حاجتوں

يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِىْ

میں مقدم جانتے ہیں۔ اے اللہ کے نزدیک محبوب ترین شخصیت ہمارے لیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

آپ اللہ سے سفارش کیجیے۔ یا ابو محمدؐ! یا حسنؑ مجتبیٰ ابن علیؑ

اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

اے مجتبیٰ اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی حجت

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا

اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار و مولا ہم

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

آپ کی طرف توجہ کرتے ہیں اور آپ سے اپنی سفارش اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کا وسیلہ

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

چاہتے ہیں اور آپ ہی کو ہم اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھتے ہیں۔

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے اللہ کے نزدیک محترم ہماری سفارش فرما دیجیے۔ اللہ کی بارگاہ میں

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِىٍّ اَيُّهَا

اے ابوعبداللہ ! اے حسینؑ بن علیؑ اے

الشَّهِيْدُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

شہید اے فرزندِ رسول اللہ ! اے اللہ کی حجت اس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

مخلوق پر، اے ہمارے سردار و آقا ! ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور آپ ہی سے اللہ کی بارگاہ میں شفاعت کے طلب گار ہیں۔ اور ہم نے آپ ہی کو

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے اور اے اللہ کے نزدیک محترم !

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ

آپ اللہ سے ہماری شفاعت فرمائیے اے ابوالحسن اے علیؑ

بْنَ الْحُسَیْنِ یَا زَیْنَ الْعَابِدِیْنَ یَا بْنَ

ابن الحسین اے زین العابدینؑ اے فرزندِ

رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا

رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر۔ اے

سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ کی

وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ

شفاعت اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کی بارگاہ میں، اور ہم نے آپ کو اپنی تمام

یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ

حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے اے اللہ کے نزدیک محترم!

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا جَعْفَرٍ یَا مُحَمَّدَ

آپ ہماری شفاعت کیجیے اللہ سے۔ اے ابوجعفر اے محمدؑ

بْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا الْبَاقِرُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

ابن علیؑ اے باقرؑ اے فرزندِ رسول اللہؐ

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار وہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ کی شفاعت اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم نے (اس کام کیلئے) آپ ہی کو مقدم جانا ہے کہ ہماری

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتیں پوری ہوں، اے اللہ کے نزدیک محترم! ہماری شفاعت بس آپ ہی اللہ سے

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

کرسکتے ہیں۔ اے ابوعبداللہ! اے جعفرؑ ابن محمدؐ

اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا

اے صادقؑ اے فرزند رسول اللہ! اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا

اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار و آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ ہی سے شفاعت اور وسیلہ کے طلبگار ہیں

فَقْرِیْ وَحَاجَتِیْ اِلَی اللّٰہِ وَتَوَسَّلْتُ

اس دن جب کہ میرے پاس کچھ نہ ہوگا اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کے وسیلہ کا

بِکُمْ اِلَی اللّٰہِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِکُمْ اِلَی

متمنی ہوں اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کی شفاعت کا

اللّٰہِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللّٰہِ وَاسْتَنْقِذُوْنِیْ

خواستگار ہوں۔ بس آپ سب حضرات میری شفاعت اللہ سے فرما دیجیے اور مجھے بچا لیجیے

مِنْ ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللّٰہِ فَاِنَّکُمْ وَسِیْلَتِیْ

میرے گناہوں سے اللہ کی بارگاہ میں اس لیے کہ آپ ہی تو میرے لیے

اِلَی اللّٰہِ وَبِحُبِّکُمْ وَبِقُرْبِکُمْ اَرْجُوْا

وسیلۂ نجات ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور آپ کی محبت اور تقرب سے مجھے امید ہے

نَجَاۃً مِنَ اللّٰہِ فَکُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰہِ رَجَائِیْ

نجات کی اللہ کی بارگاہ سے۔ بس آپ ہی اللہ کے نزدیک میری امید ہو

یَا سَادَتِیْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِمْ

جائیں اے میرے سردارو! اے اللہ کے اولیاء! اللہ کی رحمت نازل ہو ان

اَجْمَعِیْنَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اَعْدَآءَ اللّٰہِ وَظَالِمِیْہِمْ

سب پر اور اللہ کے دشمنوں اور آپ پر ظلم کرنیوالوں پر اللہ کی لعنت ہو

اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار

وَمَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اور ہمارے آقا، ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں اور آپ ہی سے شفاعت اور

بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ

اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ کے متمنّی ہیں اور ہم نے آپ اپنی حاجتوں میں

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا

مقدم رکھا ہے اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ ہمارے شفاعت کیجیے

عِنْدَ اللّٰهِ

پھر اپنی حاجتوں کو طلب کریں، انشاء اللہ پوری ہوں گی۔

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ اس کے بعد یہ دُعا بھی پڑھے:

یَا سَادَتِیْ وَمَوَالِیَّ اِنِّیْ

اے میرے سردار و آقا میں آپ کے

تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِیْ وَعُدَّتِیْ لِیَوْمِ

وسیلہ سے خدا کی طرف توجہ کرتا ہوں اے میرے ائمہ جو میرا ذخیرۂ آخرت ہیں

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ

اللہ سے ہماری شفاعت فرما دیجیے۔ اے ابو محمدؑ اے حسنؑ

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ

ابنِ علیؑ اے پاک و پاکیزہ عسکری اے فرزندِ

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

رسول اللہ اے اللہ کی حجّت اُس کی مخلوق پر۔ اے ہمارے

وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

سردار و آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ ہی سے شفاعت و وسیلہ

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

کے خواہش مند ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم آپ کو اپنی حاجتوں میں مقدّم جانتے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

ہیں اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ اللہ سے ہماری شفاعت

اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا

فرما دیجیے۔ اے حسنؑ العسکری کے وصی اور فرزند اے حجّتِ (خدا) اے

الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ

قائم (اے حکمِ خدا کے) منتظر ہدایت یافتہ (من اللہ) اے فرزندِ رسول اللہ

وَمَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اور ہمارے آقا ! ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ ہی سے سفارش

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

اور توسل کے طلبگار ہیں اللہ کی بارگاہ میں ۔ اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں میں مقدم

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

رکھا ہے اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ ! اللہ سے ہماری سفارش کیجیے ۔

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِي

اے ابوالحسنؑ اے علیؑ ابن محمدؑ اے ہادی

النَّقِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

نقی (پاک وپاکیزہ) اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی حجت اُس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور آپ سے شفاعت اور وسیلہ کے طلب گار ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم نے آپ

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

کو اپنی حاجتوں میں مقدم رکھا ہے اور اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ !

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰی اَيُّهَا

اے ابوالحسن اے علیؑ ابنِ موسیٰ اے وہ جو

الرِّضَا يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰی

رضا ہیں اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا، ہم آپ ہی کی طرف متوجہ

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ

ہیں اور آپ سے شفاعت اور توسل کے متمنی ہیں اللہ کی بارگاہ میں۔ اور ہم اپنی

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ

حاجتوں میں آپ ہی کو مقدم جانتے ہیں۔ اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ!

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

اللہ سے ہماری شفاعت کیجیے۔ اے ابوجعفر! اے محمدؑ

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُولِ

ابنِ علیؑ اے تقیؑ الجواد! اے فرزندِ رسول اللہ

اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰی خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار!

اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

اللہ کی بارگاہ میں۔ اور ہم اپنی حاجتوں کے بارے میں آپ ہی کو مقدم جانتے

یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

ہیں اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ اللہ سے ہماری شفاعت کیجیے

یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ اَیُّھَا

اے ابوالحسن! اے موسیٰ ابن جعفر! اے

الْکَاظِمُ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ

کاظمؑ! اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی

اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا

حجت اس کی مخلوق پر، اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا، ہم

تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی

آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ ہی سے شفاعت اور وسیلہ کے طلب گار ہیں اللہ کی

اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا

بارگاہ میں۔ اور ہم اپنی حاجتوں میں آپ کو ہی مقدم جانتے ہیں۔ اے

وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

اللہ کے نزدیک محترم! ہماری اللہ سے شفاعت فرمائیے

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

خواہ وہ اولین میں سے ہوں یا آخرین میں۔ بے ابے تمام

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

عالمین کے پروردگار ایسا ہی کر ان پر

دُعائے مغفرت

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ بارگاہِ قاضی الحاجات میں اپنی حاجتوں کو پیش کرنے سے قبل، اپنے برادرانِ مومن کے حق میں دعائیں مانگی جائیں تو اُن کے ساتھ اپنی دعائیں بھی مستجاب ہوتی ہیں۔

چنانچہ دعائے مغفرت بھی اسی اصول پر مبنی ہے اس دعا کے معانی سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعا مفلسی وتنگدستی کو دور کرنے قرض ادا کرنے، پریشانیوں اور مصائب کو دور کرنے، قید سے آزادی، بیماری سے صحت، امورِ فاسدہ سے گریز، اصلاح معاشرہ وغیرہ کے لیے بیحد مفید اور انتہائی مجرب ہے۔ اس دعا کو ہر نماز کے بعد یعنی پانچ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے تمام گناہانِ صغیرہ وکبیرہ معاف ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَھْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

اے اللہ! اہلِ قبور کو سرور و مسرت عطا فرما (اُن پر رحم فرما)

اَللّٰھُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ

اے اللہ! ہر فقیر و نادار کو غنی کر دے۔ اے اللہ! ہر بھوکے کو

جَائِعٍ اَللّٰھُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ اَللّٰھُمَّ

شکم سیر کر دے اے اللہ! ہر برہنہ کو لباس عطا فرما دے اے اللہ!

اقْضِ کُلَّ مَدْیُوْنٍ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ

ہر قرضدار کے قرض کو ادا فرما دے اے اللہ! ہر مضطرب اور

کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ

پریشان کی مصیبت کو دور فرما دے اے اللہ! ہر مسافر کو اس کے وطن واپس پہونچا

اَللّٰھُمَّ فُکَّ کُلَّ اَسِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ

دے۔ اے اللہ! ہر قیدی کو رہا فرما دے۔ اے اللہ! تمام مسلمانوں کے کل

فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ

فاسد (خراب) امور کی اصلاح فرما دے اے اللہ!

اشْفِ كُلَّ مَرِيضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا

تمام بیماروں کو صحت عطا فرما دے۔ اے اللہ! اپنی تونگری سے

بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ

ہماری فقیری کا دروازہ بند کر دے۔ اے اللہ! ہمارے بدترین حالات کو اپنی

حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ

حسنِ تدبیر سے بدل دے۔ اے اللہ! ہمارے قرضوں کو ادا فرما کر ہمیں اپنی

اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تونگری سے مالا مال فرما دے اس لیے کہ تو ہر شے پر

قَدِيْرٌ ٥

قادر ہے

دُعاءِ طلبِ حاجت

منقول ہے کہ جنابِ آصف بن برخیا وزیرِ جنابِ سلیمان علیہ السلام نے اس ہی دعاء کے ذریعہ سے چشمِ زدن میں مُلکِ سبا سے تختِ بلقیس منگوا لیا تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس ہی دُعاء کے ذریعہ سے مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے چونکہ اس دعاءِ پاک میں اسمِ اعظم موجود ہے اس لئے یقینِ کامل ہے کہ اگر

بخلوصِ دل طلبِ حاجات (جو جائز ہوں) کے لیے اس دُعا کو پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دلی مراد پوری ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا

اے اللہ! تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے۔ نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ

کوئی خدا علاوہ تیرے جو زندہ و قائم (سالمین کو سنبھالنے والا ہے) پاک و پاکیزہ ہے

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ

(پاک کرنیوالا ہے) آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی پوشیدہ اور

الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ

ظاہر کا جاننے والا ہے۔ تو ہی بزرگ و برتر ہے۔ احسان کرنیوالا اور عظمت والا ہے

وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اور مکرم ہے اور اب تو حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمتیں نازل فرما اور

اَنْ تَفْعَلْ بِیْ (كَذَا وَ كَذَا)

ہمارے ان دلی مقاصد کو پورا فرما۔ (کذا کذا کی جگہ مقاصد بیان کریں)

برائے دفع امراض

امام جعفر صادقؑ نے حضرت رسالتمآب صلعم سے روایت کی ہے کہ کوئی بیماری ہو تو بعد نماز فجر (صبح) چالیس مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر جہاں بیماری (درد وغیرہ) ہو وہاں اُس پر ہاتھ پھیرے، حق تعالیٰ شفا دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بہت مہربان و رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اے اللہ درود بھیج بارہ محمد اور آلِ محمد پر۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے

الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَکَ اللّٰهُ

جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا حمایتی ہے۔ اللہ بڑی برکت

اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

والا ہے جو پیدا کرنے والوں میں بہترین ہے۔ اور نہیں ہے رکاوٹ اور نہیں ہے قوت لیکن اللہ کی

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جو بلند مرتبہ اور بڑی عظمت والا ہے۔ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر درود بھیج بارہ۔

اسمِ اعظم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمؕ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۝

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اسمِ اعظم سے مُراد اللہ تعالیٰ کا وُہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسمِ اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وُہ اپنے رب سے اسمِ اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسمِ اعظم کے صدقے اس کی ہر دعا قبول ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو اسمِ اعظم کا راز ہاتھ آجاتا ہے وُہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں اللہ انہیں دین و دُنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسر آتی ہے گویا کہ اسمِ اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گوناگوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اسے نواز دیتا ہے اور اپنی اس خاص شان کا راز

اس پر کھول دیتا ہے، یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمٰن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دُوسروں کے لیے باعثِ رحمت بنا دیتا ہے لہٰذا معلوم ہُوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس لفظ سے میسّر آتی ہے وُہ اسمِ اعظم ہوتا ہے لہٰذا اسمِ اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالیٰ شانِ معبودیت، شانِ رحمانیت، شانِ قیومیت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت، شانِ جلالیت، شانِ علویت، شانِ بدیعت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہو، وُہ لفظ یا آیت اسمِ اعظم ہو گی۔ مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لیے لفظ اللہ یا یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وُہ اسمِ اعظم ہے لہٰذا لفظ اَللّٰہ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اسمِ اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے لہٰذا لفظ رحمٰن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمتِ باری کا مفہوم ظاہر ہو وُہ اسمِ اعظم ہو گی، اسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے حَیُّ اَلْقَیُّوْمُ کہہ کر پکارتا ہے وُہ اسے ہمیشہ کے لیے قائم دائم کر دیتا ہے لہٰذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے کا مفہوم نکلے وُہ اسمِ اعظم ہو گی۔ اسی طرح اُس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں چنانچہ وُہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے لہٰذا لفظ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اسمِ اعظم ہُوا، اس لیے جو اسے اللہ الصمد یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وُہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے ایسے ہی لفظ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا لَطِیْفُ ۔ یَا قَادِرُ۔ یَا عَلِیُّ ۔ یَا بَدِیْعُ اسمِ اعظم ہیں کیونکہ

اِن الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مضمر ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسمِ اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دُعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وُہ اِن شاء اللہ قبول ہو گی۔

پہلی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

دُوسری حدیث حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السّلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دُعا پڑھی تھی لہٰذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دُعا کو پڑھ کر جو بھی دُعا کرتا ہے وُہ قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک مَیں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

ظالموں سے تھا۔

تیسری حدیث حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ

کا اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے: مشکوٰۃ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمٰن و

الرَّحِيْمُ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

رحیم ہے (بقرہ) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ

الْقَيُّوْمُ ○

قائم ہے (آلِ عمران)

چوتھی حدیث حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہوئے سُنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم اختیار کر کے دُعا کی یہ اسمِ اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے اس لیے التجا کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَ

نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہیں، نہ تو نے کسی کو جنا اور نہ تو کسی سے

لَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

جنا گیا، اور تیرا کوئی ہم سر نہیں۔

پانچویں حدیث

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہُوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اُس نے یہ دُعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کے واسطے سے دُعا مانگی ہے اور اسمِ اعظم وُہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے، وُہ پوری ہوتی ہے (نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ

تیرے سوا تُو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد کرنے

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ

والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک اے زندہ

یَا قَیُّوْمُ ط

اور قائم

چھٹی حدیث

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دُعا کرکے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا۔

① لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
② لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ③ وَهُوَ عَلٰى
اُسی کا تمام ملک ہے اور اُسی کی تمام تعریف ۔ اور وہی ہر چیز پر
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ⑤ وَ
قادر ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط
کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسر نہیں ہے ۔

ساتویں حدیث ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپؐ نے اس سے فرمایا کہ تُو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہِ کرم تجھ پر ہے (حصن حصین)

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط
اے سب پر رحم کرنے والے زیادہ رحم کرنے والے ۔

خلاصۂ احادیث ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے لفظ اَللّٰهُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا قَادِرُ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ ۔

یَا لَطِیفُ، یَا اَللّٰہُ اسمِ اعظم ہیں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کا کروڑوں کی تعداد میں ورد کرے وُہ اسمِ اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پورا ہوگا۔ ورد کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے ورد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسبِ خواہش اسمِ اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسمِ اعظم میں دُنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجود ہے بشرطیکہ خلوصِ دل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز ہی اسمِ اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسمِ اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر اس ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ ندا یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہوجاتی ہے اور کام جلدی ہوجاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورد کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

روزی میں وسعت کے لیے	یَا بَاسِطُ یَا مُنعِمُ
خیر و برکت کے لیے	یَا مُعطِی یَا شَکُورُ
محتاجی سے بچنے کے لیے	یَا عَزِیزُ یَا مُغنِی
حصولِ عزت کے لیے	یَا جَلِیلُ یَا کَرِیمُ

ہر دلعزیز ہونے کے لیے	یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ
تندرستی کے لیے	یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ
مخلوق سے بے نیازی کے لیے	یَا وَهَّابُ یَا وَاسِعُ
عبادت کے شوق کے لیے	یَا مُحْصِیُ یَا قُدُّوْسُ
گناہوں سے چھٹکارے کے لیے	یَا اٰخِرُ یَا هَادِیُ
صفائی قلب کے لیے	یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ
ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے	یَا مُهَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ
جان و مال کی حفاظت کے لیے	یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ
دشمن کو کچلنے کے لیے	یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ
لڑکیوں کی شادی کے لیے	یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ

حصولِ اولاد کے لیے	یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ
اولادِ نرینہ کے لیے	یَا بَرُّ یَا بَدِیعُ
بانجھ عورت کے لیے	یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ
حفاظتِ حمل کے لیے	یَا مُبْدِئُ یَا سَلَامُ
میاں بیوی میں محبت کے لیے	یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیرُ
گمشدہ کے لیے	یَا جَامِعُ یَا مُعِیدُ
بلاؤں سے نجات کے لیے	یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
جادو آسیب جنات سے تحفظ کے لیے	یَا حَفِیظُ یَا رَقِیبُ
مکان، دکان، دفتر کی حفاظت کے لیے	یَا رَزَّاقُ یَا حَسِیبُ
علم کی زیادتی کے لیے	یَا حَکِیمُ یَا بَاعِثُ

دُعا کی قبولیت کے لیے	یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ
خاتمہ بالخیر کے لیے	یَا مُؤَخِّرُ یَا آخِرُ
عذابِ قبر سے تحفّظ کے لیے	یَا بَارِئُ یَا وَکِیْلُ
حشر کی گرمی سے بچنے کے لیے	یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ
شفاعت نصیب ہونے کے لیے	یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ
دخولِ جنّت کے لیے	یَا عَفُوُّ یَا رَافِعُ
حصولِ دولت کے لیے	یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ
ہر کام ہونے کے لیے	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
[illegible] کے لیے	یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ
دکان چلنے کے لیے	یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

نماز کے بعد اسماء الحسنیٰ ایک سانس میں پڑھیے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم کرنے والا ہے (بڑا ہے مرتبہ اس کا)

اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ
مہربان	بادشاہ	پاک	سلامت رکھنے والا	امن دینے والا

اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْخَالِقُ
نگہبان	غالب	نقصان کو پورا کرنے والا	بڑائی والا	پیدا کرنے والا

اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا	بخشنے والا	زبردست	بخشنے والا

اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ
رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا

اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ
پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا	سننے والا

اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ
دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنے والا	باریک بین	خبردار

اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ
بردبار	بزرگ	بخشنے والا	شکر پسند	بلند

اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ
اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَکِیْمُ
سخی	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا	حکمت والا
اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِیْدُ	اَلْحَقُّ
دوست بڑا	بزرگ	اٹھانے والا	گواہ	سچا
اَلْوَکِیْلُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ
کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست	قابلِ تعریف
اَلْمُحْصِی	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِی	اَلْمُمِیْتُ
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنیوالا	زندہ کرنے والا	مارنے والا
اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک
اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ
اکیلا	بے نیاز	قدرت والا	صاحب قدرت کا	پہلا
اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
پچھلا	اوّل	آخر	آشکارا	پوشیدہ
اَلْوَالِی	اَلْمُتَعَالِی	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْعِمُ
کارساز	برتر	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا	انعام دینے والا

اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	بہت مہربان	مالک مُلک کا

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اَلرَّبُّ	اَلْمُقْسِطُ
صاحب بزرگی اور بخشش کا	پالنے والا	عدل کرنے والا

اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِي	اَلْمُعْطِي	اَلْمَانِعُ
جمع کرنے والا	بے پرواہ	دولتمند کرنے والا	دینے والا	منع کرنے والا

اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِي	اَلْبَدِيْعُ
ضرر دینے والا	نفع دینے والا	روشنی والا	راہ دکھانے والا	نیا پیدا کرنے والا

اَلْبَاقِي	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ	اَلَّذِي
ہمیشہ رہنے والا	مالک	رہنما	بڑا تحمل والا	وُہ ذات کہ

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

نہیں اس کی مانند کوئی اور وُہ ہے سُننے والا دیکھنے والا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى

تیری بخشش چاہیئے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب مولیٰ ہے

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	عَلِيْمٌ
اور کیا خوب مددگار	سُننے والا	دیکھنے والا	جاننے والا

قَدِيْرٌ	مُّرِيْدٌ	مُّتَكَلِّمٌ
قدرت والا	ارادے والا	کلام کرنے والا

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
تعریف والا	سب سے زیادہ حمد کرنے والا	سراہنے والا	سراہا گیا	بانٹنے والا
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحِیْ
پیچھے آنے والا	کھولنے والا	ختم کرنے والا	اُٹھنے والا	محو کرنے والا
دَاعِیْ	سِرَاجٌ	رَشِیْدٌ	مُنِیْرٌ	بَشِیْرٌ
بُلانے والا	چراغ	نیک	نور والا	خوشخبری دینے والا
نَذِیْرٌ	هَادِیْ	مُهْدِیْ	رَسُوْلٌ	نَبِیٌّ
ڈرانے والا	ہادی	ہدایت والا	رسول	نبی
طٰهٰ	یٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِیْعٌ
طٰہٰ	یٰسٓ	کملی والے	چادر اوڑھنے والے	شفاعت والا
خَلِیْلٌ	کَلِیْمٌ	حَبِیْبٌ	مُصْطَفٰی	مُرْتَضٰی
ست جانی	کلام کرنے والا	دوست	چُنا ہُوا	برگزیدہ
مُجْتَبٰی	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَائِمٌ
ہُوا	پسندیدہ	مدد دینے والا	مدد دیا گیا	قائم
حَافِظٌ	شَهِیْدٌ	عَادِلٌ	حَکِیْمٌ	نُوْرٌ
حافظ	گواہ	عدل والا	حکمت والا	نور

حُجَّةٌ بُرْهَانٌ اَبْطَحِیٌّ مُؤْمِنٌ مُطِیْعٌ

دلیل — حجت — ابطح والا — ایمان والا — تابع

مُذَکِّرٌ وَاعِظٌ اَمِیْنٌ مَدَنِیٌّ عَرَبِیٌّ

نصیحت کرنے والا — واعظ — امانت دار — مدینہ والا — عرب والا

هَاشِمِیٌّ تِهَامِیٌّ حِجَازِیٌّ نِزَارِیٌّ قُرَیْشِیٌّ

ہاشمی — تہامی — حجاز والا — مضر بن نزار کی اولاد سے — قریشی

مُضَرِیٌّ اُمِّیٌّ عَزِیْزٌ حَرِیْصٌ رَءُوْفٌ

مضر والا — ان پڑھ — غالب — حرص کرنے والے (لوگوں کے ایمان کے لیے) — نرم دل

رَحِیْمٌ یَتِیْمٌ غَنِیٌّ جَوَّادٌ فَتَّاحٌ

رحم والا — یتیم — بے پروا — سخی — فتح کرنے والا

عَالِمٌ طَیِّبٌ طَاهِرٌ مُطَهِّرٌ خَطِیْبٌ

جاننے والا — پاک — پاک کرنے والا — پاکیزہ — واعظ

فَصِیْحٌ سَیِّدٌ مُنْتَقِیٌّ اِمَامٌ بَارٌّ

عمدہ بیان والا — سردار — پاک کرنے والا — پیشوا

شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَصَدِّقٌ مَهْدِیٌّ

شفا دینے والا — متوسط — آگے جانے والا — میانہ رو — [illegible]

حَقٌّ مُبِیْنٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ ظَاهِرٌ

سچا — ظاہر — اول — پچھلا — [illegible]

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ

چھپا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ

سچا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب مکے والا

نَاهٍ شَكُورٌ قَرِيبٌ مُنِيبٌ مُبَلِّغٌ

منع کرنے والا شکر گذار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طٰسٓ حٰمٓ حَبِيبٌ اَوْلٰى وَصَلَّى

طٰسٓ حٰمٓ محبوب بہتر اور رحمت اللہ

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُولِ خَيْرِ خَلْقِهٖ

تعالیٰ نے اوپر رسول بہترین خلقت اس کی کے سردار ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِيْنَ

اُن پر کے اور اہل بیت اُن کی کے برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیج اے سب

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے تو ہی رحمتوں کا نازل کرنے والا ہے

حدیث کساء کے فضائل

یہ حدیث متفق بین الفریقین ہے۔ معمولی لفظی اختلاف کے سوا کسی طبقے نے اس کی تکذیب نہیں کی ہے۔ یہ خزینہ الٰہیہ میں سے ایک فقید المثال متاع ہے۔ جس سے ہر حاجت مند مستفید ہو سکتا ہے۔ حفظ دین و ایمان ' حفاظت جان و مال اور شرعی حاجات دینی و دنیوی کی بر آری کے لئے اس کی تلاوت کرنا تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ شب جمعہ بعد نماز عشاء اس کا پڑھنا دافع بلیات و آفات ہے۔ روز جمعہ نماز فجر کے بعد اس کی تلاوت کرنا سحر' امراض اور ناگہانی پریشانیوں سے محفوظ رکھتا ہے اس کی برکت سے گناہان کبیرہ معاف ہوتے ہیں۔ مادی و روحانی سعادتیں حاصل ہوتی ہیں۔ بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔ مشکلات آسان ہوتی ہیں۔ مرادیں بر آتی ہیں۔ روحانیت کو جلا ملتی ہے۔ ایمانی روشنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جہالت دور ہوتی ہے۔ اور علم و عرفان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ الغرض یہ کیمائی معنی میں ایسا آب حیات ہے جو قاری کو جاودانی سے ہمکنار کر دیتا ہے۔ اس کے فوائد و محامد کے بیان کرنے سے انسان قاصر ہے۔ مختصر یہ ہے کہ سعادت ہی سعادت ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

آزمودہ ذاتی تجربات

۱۔ ضیق معاش ، تنگدستی اور بے روزگاری کے لئے اس حدیث شریفہ کو اس طرح پڑھا جائے تو انشاء اللہ مقصد بہت جلدی پورا ہو جاتا ہے۔ اول و آخر ایک تسبیح درود شریف پڑھیں اور قبل نماز فجر کسی سے بات چیت کئے بغیر اس حدیث پاک کی تلاوت قبلہ رو ہو کر باوضو کریں اور فوراً" بعد نماز فجر بجا لائیں۔ بعد نماز اصحاب کساء کا واسطہ دے کر دعا کریں۔ اسی طرح رات کو سونے سے قبل بستر پر بیٹھ کر اس کی تلاوت قبلہ رخ ہو کر فرمائیں اور دعا کریں۔ ایک ہی ہفتے میں انشاء اللہ مراد پوری ہو جائے گی بعد میں حسب توفیق نیاز تقسیم کر دیں۔

۲۔ حصول اولاد ، کامیابی امتحان ، قید سے رہائی اور ادائیگی قرض کے لئے اس حدیث کساء کو شب جمعہ نماز مغرب و عشاء کے درمیان پڑھا جائے اور اس کے بعد اگلے دن سے ظہر و عصر کے درمیان تلاوت کی جائے۔ یہ عمل گیارہ دن کر لینا کافی ہو گا۔

لاعلاج امراض سے شفا پانے کے لئے صبح و شام پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ صحت یابی ہو گی مریض پر رات کو سوتے وقت اول و آخر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کر آٹھ بار یہ دعا پڑھ کر پھونک دیں۔ **"اللھم صل علی فاطمتہ و ابیھا و بعلھا و بنیھا عددا" ما احاط بہ علمک"** اس عمل کا عرصہ چودہ روز ہے۔

نوٹ :۔ غیر شرعی امور میں فائدے کی توقع نہ کی جاوے۔ طہارت و یکسوئی کا خیال رکھا جاوے۔ تلاوت بالجہر کرنی چاہئے۔

حدیث کسار۔ واقعۂ کسا رسنی اور شیعہ دونوں مکاتیب فکر کی متواتر معتبر روایات میں سے ہے۔ تمام علمار اسلام اس پر متفق ہیں۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ واقعہ تکرار سے ام المؤمنین اُم سلمہ اور حضرت فاطمہ صلوٰۃ اللہ علیہا کے دولت کدہ پر وقوع پذیر ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہلبیت اطہار یعنی علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو چادر کے نیچے جمع فرمایا اور ان پر آیت تطہیر اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡہِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ وَ یُطَہِّرَکُمۡ تَطۡہِیۡرًا

(سورۂ احزاب۔ آیت ۳۳)

اصحاب کسار۔ چودہ معصومین میں سے پانچ مقدس ہستیوں کو اصحاب کسار کہتے ہیں۔ اور وہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محمد مصطفیٰ، حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب، حضرت فاطمہ زہرا، حضرت امام حسن و حضرت امام حسین علیہما السلام ہیں جمیع مسلمانان نے اتفاق کیا ہے کہ یہ پانچوں بلند مرتبہ اشخاص چادر کے نیچے تھے اور مندرجہ بالا آیت ان کی پاکیزگی کی تصدیق ربانی کے لئے نازل ہوئی تھی۔

حدیثِ کساء

۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

رُوِیَ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَلَامُ

روایت کی گئی ہے حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام سے

اللّٰهِ عَلَيْهَا اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ

کہ فرمایا ان معصومہ نے تشریف لائے میرے یہاں میرے پدر بزرگوار

اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ

وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ الْاَيَّامِ وَقَالَ لِیْ

وسلم بعض دنوں میں اور فرمایا مجھ سے

يَا فَاطِمَةُ اِنِّیْ لَاَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا

اے فاطمہ میں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں

فَقُلْتُ لَهُ اُعِيْذُكَ بِاللهِ يَا اَبَتَاهُ۔

حضرت فاطمہؑ نے عرض کیا میں خدا کی پناہ میں آپ کو دیتی ہوں اے بابا

مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ

ضعف سے آنحضرتؐ نے فرمایا اے فاطمہؑ

اِيْتِيْنِيْ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيْ فَغَطِّيْنِيْ

میرے لیے چادر یمانی لے آؤ اور مجھے اوڑھاؤ فرمایا حضرت

بِهٖ فَاَتَيْتُهُ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيْ فَغَطَّيْتُهُ

فاطمہؑ نے کہ میں چادر لائی اور میں نے آنحضرتؐ کو اوڑھا دی

بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِذَا وَجْهُهُ

اور میں آنحضرتؐ کو دیکھ رہی تھی کہ یکایک چہرہ آنحضرتؐ کا

يَتَلَأْلَؤُ نُوْرًا كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِيْ

نورانی اور روشن ہو کر چمکنے لگا مثل بدرِ کامل کے

لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ قَالَتْ فَاطِمَةُ

فرمایا حضرت فاطمہ علیہا

سَلَامُ اللهِ عَلَيْهَا فَمَا كَانَتْ اِلَّا

السلام نے کہ پھر تھوڑی دیر

سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِی الْحَسَنِ ؑ

گزری کہ میرا فرزند حسن ؑ

قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ

آیا اور کہا میرا سلام آپ پر

یَا اُمَّاہُ فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ

اے مادر گرامی پس کہا میں نے اور تم پر سلام ہو

یَا قُرَّةَ عَیْنِی وَثَمَرَةَ فُؤَادِی

اے خنکی چشم اور میوۂ میرے دل

فَقَالَ یَا اُمَّاہُ اِنِّیْ اَشُمُّ عِنْدَکِ

پس حسن نے مجھ سے کہا کہ اماں جان میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایسی

رَآئِحَةً طَیِّبَةً کَاَنَّھَا رَآئِحَةُ

خوشبو گویا وہ خوشبو میرے

جَدِّی رَسُوْلِ اللّٰہِ فَقُلْتُ

نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے۔ فرمایا حضرت فاطمہ ؑ

نَعَمْ اِنَّ جَدَّکَ تَحْتَ

نے کہ ہاں تحقیق تمہارے نانا چادر کے نیچے

الْكِسَاۤءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ ؑ نَحْوَ

ہیں۔ پس حسنؑ چادر کی طرف

الْكِسَاۤءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

متوجہ ہوئے اور عرض کیا سلام ہو آپ پر

يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ

اے نانا جان میرے اور خدا کے رسولؐ کیا آپ مجھے

لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ

اجازت دیتے ہیں کہ داخل ہوں آپؐ کے ساتھ

هٰذَا الْكِسَاۤءِ فَقَالَ لَهٗ نَعَمْ

چادر میں پس فرمایا رسولِ خدا نے حسنؑ میں

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ الْحَسَنُ ؑ

تم کو اجازت دیتا ہوں پس حضرت حسنؑ حضرتؐ کے

مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ قَالَتْ

پاس چادر میں داخل ہو گئے فرمایا

فَاطِمَةُ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا

حضرت فاطمہ علیہا السلام نے کہ

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا

تھوڑی دیر گزری تھی کہ

بِوَلَدِیَ الْحُسَیْنِؑ قَدْ اَقْبَلَ

میرا بیٹا حسینؑ آیا اور

وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاهُ

عرض کیا سلام ہو آپ پر اے مادرِ گرامی

فَقُلْتُ وَ عَلَیْكَ السَّلَامُ یَا

پس میں نے جواب دیا کہ تم پر سلام ہو اے

وَلَدِیْ وَ یَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ

میرے بیٹے اور اے خنکیٔ چشم اور میوۂ

فُؤَادِیْ فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشُمُّ

دل میرے پس عرض کیا امام حسینؑ نے اے مادرِ گرامی آپ کے پاس

عِنْدَكِ رَائِحَةً طَیِّبَةً كَاَنَّهَا

ایسی خوشبو سونگھ رہا ہوں گویا وہ

رَائِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

خوشبو میرے نانا رسولؐ خدا کی ہے

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ

پس میں نے جواب دیا ہاں بیٹے تمہارے نانا

وَاَخَاكَ تَحْتَ

اور تمہارے بھائی دونوں چادر کے نیچے ہیں

هٰذَا الْكِسَاءِ فَدَنٰى الْحُسَيْنُ

چادر کے نیچے پس حسینؑ چادر کے

نَحْوَ الْكِسَاۤءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

قریب گئے اور عرض کیا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے میرے نانا اے وہ

يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ

بزرگ جس کو خدا نے منتخب فرمایا ہے کیا آپ مجھ

لِىْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا تَحْتَ

کو اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں کے پاس

هٰذَا الْكِسَاۤءِ فَقَالَ لَهٗ

چادر میں داخل ہو جاؤں فرمایا رسولؐ خدا نے حسینؑ سے

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

ہاں میں تم کو اجازت دیتا ہوں پس

اَلْحُسَيْنُ مَعَهُمَا تَحْتَ

امام حسینؑ دونوں بزرگوں کے ساتھ چادر میں

الْكِسَاۤءِ قَالَتْ فَاطِمَةُ سَلاَمُ

داخل ہوگئے فرمایا جناب فاطمہ علیہا

اللّٰهِ عَلَيْهَا فَمَا كَانَتْ اِلاَّ

السلام نے پس تھوڑی دیر گزری

سَاعَةً وَّاِذَا بِاَبِي الْحَسَنِ

تھی کہ حضرت ابوالحسنؑ

عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ

علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ

سلام ہو آپ پر اے بیٹی

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

رسولؐ خدا کی پس کہا حضرت فاطمہؑ نے کہ آپ پر

اَلسَّلَامُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلام ہو اے امیر المومنین

فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِنِّىْ اَشُمُّ

پس فرمایا اے فاطمہؑ میں سونگھ رہا ہوں

عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا

آپ کے پاس وہ پاکیزہ خوشبو گویا وہ

رَآئِحَةُ اَخِىْ وَ ابْنِ عَمِّىْ

خوشبو میرے بھائی اور ابن عم جناب

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَا

رسولؐ اللہ کی ہے پس میں نے کہا آپ آگاہ ہوں کہ وہ

هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ

جناب ہمراہ آپ کے دونوں بیٹوں کے چادر

هٰذَا الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ عَلِىٌّ نَحْوَ

کے نیچے ہیں۔ پس جناب علیؑ متوجہ ہوئے

الْكِسَآءِ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

چادر کی طرف اور عرض کیا سلام ہو

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ

اے خدا کے رسولؐ آپ پر کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ

اَکُوْنَ مَعَکُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ

میں بھی آپؐ کے پاس چادر میں حاضر ہوں

قَالَ لَهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ

فرمایا رسولؐ خدا نے ہاں میں نے اجازت دی

فَدَخَلَ عَلِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ

پس جناب امیر علیہ السلام ان کے

مَعَهُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ ثُمَّ

پاس چادر میں داخل ہوئے پھر

اَقْبَلْتُ نَحْوَ الْکِسَآءِ وَ قُلْتُ

میں متوجہ ہوئی چادر کے پاس اور عرض کی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَتَاهُ یَا

سلام ہو میرا اے میرے باپ اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ

خدا کے رسولؐ کیا مجھے اجازت ہے کہ میں آپؐ کے پاس

مَعَکُمْ تَحْتَ هٰذَا الْکِسَاءِ قَالَ

فرمایا رسولِ خدا نے   جاؤں   ہو   داخل   میں   چادر

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَکِ فَدَخَلْتُ

ہاں میں اجازت دیتا ہوں اے فاطمہؑ تم کو   پس حضرت فاطمہؑ

مَعَهُمْ تَحْتَ الْکِسَاءِ قَالَتْ

کہا   میں   چادر   ہو گئی   داخل   میں   ہیں   فرماتی

فَاطِمَةُ سَلَامُ اللهِ عَلَيْهَا

پس   نے   علیہا السّلام   فاطمہ   حضرت

فَلَمَّا اکْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ

چادر   ہو گئے   جمع   سب   جب

الْکِسَاءِ اَخَذَ اَبِيْ رَسُوْلُ اللهِ بِطَرَ

الکساء (چادر) کے نیچے جمع ہو گئے تب میرے پدرِ بزرگوارؐ نے کساء

فَيِ الْکِسَاءِ وَاَوْمٰی بِيَدِهِ الْيُمْنٰی

کے دونوں سروں کو پکڑا اور اپنے مبارک داہنے ہاتھ سے

اِلَی السَّمَاءِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

بے شک   خدایا   جانبِ آسمان اشارہ کیا اور فرمایا

هٰؤُلاءِ اَهلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي وَحَامَّتِي

یہ لوگ میرے اہلِ بیت، میرے خاص اور میرے حامی ہیں

لَحْمُهُمْ لَحْمِي وَدَمُهُمْ دَمِي

ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے

يُؤْلِمُنِي مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِي

جو چیز ان کو دردناک کرتی ہے وہ مجھ کو دردناک کرتی ہے اور جو چیز ان کو رنجیدہ ومحزون کرتی ہے

مَا يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ

وہ مجھکو رنجیدہ ومحزون کرتی ہے ہر اُس شخص سے میری جنگ ہے جو اِن سے برسرِ پیکار ہے اور ہر

لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ

ہر اس شخص سے میری صلح ہے جو ان سے صلح رکھے اور میں ہر اُس شخص کا دشمن ہوں جو ان سے دشمنی رکھے

وَمُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ

اور دوست ہوں جو ان سے دوستی ومحبت رکھے اس میں شک نہیں یہ لوگ

مِنِّي وَاَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ

مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس (اے خدا) اپنے

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

درود وسلام اور اپنی برکتوں اور اپنی رحمت

وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ

اور اپنی مغفرت (بخشش) اور اپنی خوشنودی سب مجھ پر

عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَاَذْهِبْ

اور ان پر قرار دے اور ان سے دُور رکھ

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ

ہر قسم کی ظاہری و باطنی نجاست اور ان کو پاک رکھ جو پاک رکھنے کا حق ہے

الْكِسَاءِ اَخَذَ أَبِي رَسُولُ اللهِ بِطَرَ

الکساء (چادر) کے نیچے جمع ہو گئے تب میرے پدرِ بزرگوارؐ نے کساء

فِي الْكِسَاءِ وَاَوْمَىٰ بِيَدِهِ الْيُمْنَىٰ

کے دونوں سروں کو پکڑا اور اپنے مبارک داہنے ہاتھ سے

إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنَّ

جانبِ آسمان اشارہ کیا اور فرمایا خدایا بے شک

هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي وَحَامَّتِي

یہ لوگ میرے اہلِ بیتؑ، میرے خاص اور میرے حامی ہیں

لَحْمُهُمْ لَحْمِي وَدَمُهُمْ دَمِي

ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے

يُؤْلِمُنِي مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِي

جو چیز ان کو دردناک کرتی ہے وہ مجھ کو دردناک کرتی ہے اور جو چیز ان کو رنجیدہ محزون کرتی ہے

مَا يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ

وہ مجھکو رنجیدہ و محزون کرتی ہے ہر اُس شخص سے میری جنگ ہے جو ان سے برسرِ پیکار ہے اور ہر

لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ

ہر اس شخص سے میری صلح ہے جو ان سے صلح ہے اور میں ہر اُس شخص کا دشمن ہوں جو ان سے دشمنی رکھے

وَمُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ

اور دوست ہوں جو ان سے دوستی و محبت رکھے اس میں شک نہیں یہ لوگ

مِنِّي وَاَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ

مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس (اے خدا) اپنے

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

درود و سلام اور اپنی برکتوں اور اپنی رحمت

وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ

اور اپنی مغفرت (بخشش) اور اپنی خوشنودی سب مجھ پر

عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَاذْهِبْ

اور ان پر قرار دے اور ان سے دُور رکھ

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ

ہر قسم کی ظاہری و باطنی نجاست اور ان کو پاک رکھ جو پاک رکھنے کا حق ہے

تَطْهِيْرًا۔ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

میں پس فرمایا خدائے عزّ و جل نے

اِعْلَمُوْا يَا مَلَآئِكَتِيْ وَيَا سُكَّانَ

آگاہ ہو اے ملائکہ میرے اور رہنے والے

سَمٰوٰتِيْ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ

میرے آسمانوں میں قسم ہے مجھے اپنے عزّت و جلال کی کہ

مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّ

نہیں پیدا کیا میں نے آسمانوں کو جو بلند و مستحکم کیا گیا ہے اور

لَآ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّ لَا

نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے اور نہ

قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّ لَا شَمْسًا

چمکتے ہوئے چاند کو اور نہ روشن سورج کو

مُّضِيْئَةً وَّ لَا فَلَكًا يَّدُوْرُ

اور نہ فلک کو جو رواں ہے

وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا

اور نہ دریا کو جو جاری ہے اور نہ

فُلْكًا يَّسْرِيْ اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ

کشتی کو جو رواں دواں ہے مگر محبت میں

هٰٓؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ

ان پانچوں کو جو جمع ہیں

هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

چادر میں پس عرض کی

الْاَمِيْنُ جَبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ

جبریلؑ امین نے اے پروردگار

وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

وہ کون ہیں جو چادر میں جمع ہیں پس کہا

عَزَّ وَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ

خدائے عزّ و جل نے وہ اہل بیت

النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

نبوّت اور معدن رسالت ہیں

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا

وہ فاطمہؑ ہیں اور ان کے پدر ہیں اور شوہر

وَ بَنُوْهَا فَقَالَ جَبْرَائِيْلُ

اور دونوں بیٹے ہیں پس عرض کی جبریلؑ نے

يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ

اے پروردگار کیا مجھے اجازت ہے کہ

اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ

میں زمین پر جا کر ان حضرات

مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ

کے ساتھ چھٹا ہو جاؤں پس فرمایا

اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

اللہ تعالیٰ نے ہاں میں نے اجازت دی

فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ

پس نازل ہوئے جبریلؑ

وَ اَقْبَلَ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَ قَالَ

اور چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ

سلام ہو آپ پر اے نگاہِ قدرت میں انتخاب

اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَقْرَئُکَ السَّلَامَ

شدہ تحقیق خدائے غالب و جلیل آپ کو سلام ارشاد فرماتا ہے

وَیَخُصُّکَ بِالتَّحِیَّۃِ وَ

اور خاص فرماتا ہے آپ تحیۃ اور

الْاِکْرَامِ وَیَقُوْلُ لَکَ وَ

اکرام کے ساتھ اور فرماتا ہے آپ کو قسم ہے

عِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ اِنِّیْ مَا

مجھے اپنی عزت اور جلال کی میں نے نہیں

خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِیَّۃً وَّ

پیدا کیا آسمانوں کو جو بلند و مستحکم بنایا گیا ہے اور

لَا اَرْضًا مَّدْحِیَّۃً وَّلَا قَمَرًا

نہ زمین جو بچھائی ہوئی ہے اور نہ چمکتے ہوئے

مُّنِيْرًا وَّ لَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً

چاند کو اور نہ روشن سورج کو

وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا

اور نہ فلک کو جو گردش کرتا ہے اور نہ دریا کو

يَّجْرِىْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِىْ

جو جاری ہے اور نہ کشتی کو جو رواں ہوتی ہے

اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ

مگر محبت کی وجہ سے آپ حضرات کے لیے

وَقَدْ اَذِنَ لِىْ اَنْ اَدْخُلَ

اور مجھ کو اجازت دی ہے کہ میں آپ کے پاس چادر

مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ

میں داخل ہوں پس کیا آپ مجھے اجازت

لِىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ

دیتے ہیں اے خدا کے رسولؐ پس فرمایا رسول اللہؐ نے

لَهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

کہ ہاں میں تم کو اجازت دیتا ہوں

فَدَخَلَ جَبْرَائِیْلُ مَعَنَا

پس جبرئیلؑ ہمارے ساتھ چادر میں

تَحْتَ الْکِسَاءِ فَقَالَ لِاَبِی

داخل ہو گئے جناب سیدہ فرماتی ہیں کہ

اِنَّ اللّٰہَ قَدْ اَوْحٰی اِلَیْکُمْ

پس کہا جبرئیلؑ نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے وحی کی ہے آپ

یَقُوْلُ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ

حضرات کے لیے فرماتا ہے سوائے اس کے نہیں کہ خدا نے ارادہ کر لیا

لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ

ہے کہ دُور رکھے آپ حضرات سے رجس کو

اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَکُمْ

اور پاک و پاکیزہ رکھے آپ کو اور اہل بیتؑ کو

تَطْھِیْرًا فَقَالَ عَلِیٌّؑ یَا

جیسا کہ حق ہے پاک رکھنے کا پس عرض کیا جناب امیرؑ نے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ مَا

خدا کے رسولؐ بیان فرمائیے مجھ سے اس امر کو جو

لِجُلُوسِنَا هٰذَا تَحْتَ

ہم سب کے بیٹھنے سے اس

اَلْکِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ

چادر میں ہے خدا کے نزدیک

اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی

کیا فضیلت ہے پس فرمایا رسولِ خدا صلّی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ

قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے مبعوث کیا نبی برحق

نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ

اور منتخب فرمایا ہے رسالت کے لیے خاص

نَجِیًّا مَّا ذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا

رازدارِ رسالت بنایا، نہیں ذکر کی جائے گی یہ حدیث

فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ

ہماری کسی محفل میں اس زمین کی

أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ

محفلوں میں سے حالانکہ اس محفل میں ایک جماعت ہو

مِّنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا

شیعوں سے ہمارے اور دوستوں سے ہمارے

إِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ

مگر یہ کہ ان پر نازل ہوگی خدا کی رحمت

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَ

اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور

اسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلَى أَنْ

ان کے لیے طلب مغفرت کریں گے یہاں تک کہ اہل محفل

يَتَفَرَّقُوا فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ

متفرق ہوں پس فرمایا جناب امیر علیہ

السَّلَامُ إِذًا وَّاللهِ فُزْنَا وَ

السلام نے خدا کی قسم ہم کامیاب ہوئے اور

سُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيعَتُنَا

اسی طرح ہمارے شیعہ کامیاب ہوئے

فَازُوْا وَسُعِدُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

اور رب کعبہ گواہ ہے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس فرمایا رسولؐ اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا عَلِيُّ وَالَّذِيْ

علیہ و آلہ اے علیؑ قسم ہے اس خدا کی

بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّ

جس نے مجھ کو مبعوث کیا ہے نبی برحق اور

اصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

اختیار فرمایا ہے مجھے اپنا راز دارِ خاص رسالت کے

مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ

نہ بیان کی جائے گی ہماری یہ حدیث کسی

مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ

محفل میں اہلِ زمین کی محفلوں

الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ

میں سے اور اس میں جمع ہوں ہمارے

شِيْعَتِنَا وَ مُحِبِّيْنَا وَفِيهِمْ

شیعہ اور ہمارے دوست اور اس ہیں

مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَ فَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهٗ

جو رنجیدہ ہو گا یقیناً دُور فرمائے گا اللہ تعالیٰ اس کے رنج

وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ

اور نہ کوئی غمزدہ ہوگا مگر اللہ تعالیٰ اس کے غم کو

غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا

دُور فرمائے گا اور جو طالبِ حاجت ہوگا حق تعالیٰ

وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ

اس کی حاجت پوری فرمائے گا پس یہ سُن کر فرمایا

عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذًا وَّ

جناب امیر علیہ السلام نے قسم بخدا ہے

اللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ

سب اہلِ چادر کو کامیابی و سعادت حاصل ہے اور اسی

شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِي

طرح ہمارے شیعہ کامیاب و سعید ہوئے یہ

الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ط وَرَبِّ الۡکَعۡبَۃِ ۔

کامیابی دنیا و آخرت کے لیے ہے ۔ کعبہ کے رب کی قسم ۔

اَسنادِ

دُعائے صباح

اس دُعا میں جناب امیر المومنینؑ نے ایک طرف تو دیدہ وروں کیلئے نورِ سحر، طلوعِ صبح، آسمان کی شفق تابی اور نیّرِ مشرق کی مسافت شب قطع کرنے کا فکر انگیز سماں باندھ کر ثبوتِ حق کی انتہائی روشن دلیلیں فراہم کی ہیں اور دوسری جانب جذبۂ بیدار رکھنے والوں کو یہ بتایا ہے کہ نور کے تڑکے میں ایک بندہ اپنے معبود کی بارگاہ میں کیا عرض کرے اور کس عنوان سے عرض پرداز ہو!

عربی ادب میں فلسفیانہ افکار کا بوجھ اُٹھائے ہُوئے اتنی ترنّم بیز عبارت کہیں اور نہیں ملتی۔ اس دُعا کے آہنگ کو دیکھ کر حد درجہ احتیاط سے جو بات کہی جا سکتی ہے۔ وہ یہ کہ "دُعائے صَباح" معنوی عظمت کے ساتھ لفظی تناسب اور صوتی توازن کا واحد کارنامہ ہے۔

اس دُعا کو نمازِ فجر یا نمازِ نافلۂ صُبح کے بعد پڑھنا چاہیئے۔
جناب امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے دُعائے صباح کا وہ نسخہ دیکھا ہے جو حضرت امیرالمومنینؑ نے اپنے ہاتھ سے تحریر فرمایا تھا۔ یہ دُعا صُبح ہوتے ہی پڑھی جائے۔ خصوصاً حالتِ سفر میں اور اگر پڑھنے کا امکان نہ ہو تو ساتھ ضرور رکھ لی جائے۔
خود جناب امیرالمومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص عقیدت کے ساتھ اس دُعا کو فریضۂ صُبح کے بعد پڑھے گا۔ اس کی ہر حاجت جو جائز ہو گی انشاءاللہ پوری ہو گی۔ نیز اگر تمام عالم مصائب و آلام کا شکار بن جائے۔ تب بھی اس دُعا کے پڑھنے والے کو کوئی گزند نہیں پہنچے گا اور جب اس کا وقت آجائے گا تو دُنیا سے باایمان اُٹھے گا نیز جنّت اس کا مقدّر ہو گی۔

ایک قدیمی اُلجھن کا حل مِل گیا

جھوٹوں پر خدا، رسولؐ اور اہلبیتِ رسولؑ کی لعنت

ہمارے گھرانہ والے باپ دادا سے اپنے آپ کو "خان" لکھتے چلے آرہے ہیں۔ دراصل ایسا کیوں ہے اس کی خبر آج تک نہ ہو سکی۔ ہم لوگ "سیّد" ہیں اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں ہمارے

بہنوئی اور بھابیاں زیادہ تر سیّد اور سیّدانی ہیں۔

میری بیوی سیّدہ نظیر زہرا بنت سیّد نظیر الحسن رضوی مرحوم بانی ممبر پاک محرم ایسوسی ایشن رجسٹرڈ کو سید اور غیر سیّد کا ہر وقت بڑا خیال رہتا تھا۔ اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم سے یہ گزارش کیا کرتی تھیں کہ آپ لوگ جب "سیّد" ہیں تو اپنے نام کے ساتھ سیّد کیوں نہیں لگاتے۔ والد صاحب جواب میں کہا کرتے تھے کہ بیٹا لکھنے سے کیا ہوتا ہے۔ ہمارے عمل اور رہن سہن سے تم کو کیا اندازہ ہوتا ہے۔ ہماری بیوی خاموش ہو جاتی تھیں۔

ناظم آباد سے ہجرت کر کے سنہ ۱۹۸۳ء میں جعفر طیار سوسائٹی ملیر آ گیا۔ اسی دوران ایام عزا میں انجمن جعفر طیار ملیر کی شب بیداری امام بارگاہ ایف سا ڈتھ میں منعقد ہوئی۔

فجر کی مجلس عزا سے خطاب مہمان ذاکر پروفیسر حیدر مہدی صاحب قبلہ ہلہوری نے کیا۔ دورانِ مجلس آپ نے ہمارے چچا علی مہدی مرحوم پروفیسر فلسفہ الہ آباد یونیورسٹی (یو پی انڈیا) کا بڑے ادب اور احترام سے تذکرہ کیا کہ مجھے آج جو علمی فیض نصیب ہوا ہے وہ انہی کی تعلیم و تربیت کا نتیجہ ہے۔ پروفیسر علی مہدی صاحب نے الہ آباد یونیورسٹی میں کافی لوگ شیعہ گئے اور دورانِ لیکچر ہمیشہ آپ فضائل

محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام کسی نہ کسی نقطہ سے نکال کر بیان ضرور کرتے تھے اور یہ بھی کہا کرتے تھے کہ ہم لوگ "سیّد" ہیں لیکن اپنے کو ظاہر نہیں کرتے۔ ہم طالب علموں نے ان کا خاندانی شجرہ بھی دیکھا جو امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام پر ختم ہوتا تھا۔ بٹیا وصی وہ بھی اپنے کو خان لکھتے تھے اور تمہارے والد محمدؐ عسکری خان بھی خان لکھتے ہیں۔ یہ بات آج تک ہماری سمجھ میں نہیں آئی۔

جو گفتگو پروفیسر حیدر مہدی بلہوڑی صاحب قبلہ اور ہمارے درمیان ہوئی تھی وہ میں نے جونپور سے تعلق رکھنے والے میجر مرتضیٰ حسین حال مقیم جعفر طیّار سوسائٹی سے کی۔ جواب میں میجر صاحب نے کہا کہ ٹھیک ہے۔ میں بھی جانتا ہوں آپ سیّد ہیں۔ کچھ دنوں کے بعد جناب سیّد وحید الحسن ہاشمی صاحب آف لاہور شاعرِ اہلبیت مجالس کے سلسلہ میں کراچی تشریف لائے دورانِ گفتگو ان سے بھی اس بات کا تذکرہ کیا۔ جناب وحید الحسن صاحب نے بھی ارشاد فرمایا کہ ٹھیک ہے آپ لوگ سیّد ہیں۔

پاک پی ڈبلیو ڈی سے بحیثیت انجینئر ریٹائرڈ ہونے کے بعد ۱۹۹۸؁ء میں ہمراہ اپنے زوجہ ایران، عراق اور شام متبرک اور مقدس مقامات کی زیارتوں پر گیا جب عراق میں شہر کاظمین امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کی مزارِ مقدس پر زیارت کیلئے حاضر ہوا۔ اس وقت مغرب کا وقت قریب تھا میں حرم میں بغیر اذن کے داخل ہوا۔ داخل ہوتے ہی رو رو کر امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے

زیارت کرنے لگا کہ میرے مولا آپ میرے جد ہیں۔ میں کافی دنوں سے ایک الجھن میں پڑا ہوا ہوں۔ میری مشکل کشائی فرمائیے۔ وہ پریشانی یہ ہے کہ ہم لوگ اپنے کو خان لکھتے ہیں۔ جبکہ ہم لوگ "سید" ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک حدیث ہے کہ جو شخص اپنا حسب و نسب بدلے وہ جہنمی ہے جسکی وجہ سے ہر دم پریشان رہتا ہوں۔ آپ کے قدموں میں حاضر ہوا ہوں۔ آپ میری مدد کیجئے۔ اس مشکل سے نجات دلائیے۔ اپنے دربار سے کوئی نشانی عطا فرما دیجئے جس سے میں یہ سمجھ جاؤں کہ ہم "سیّد" ہیں اور آپکی تائید حاصل ہے۔ اگر کچھ عنایت نہ ہوگا تو پھر میں ہمیشہ کیلئے خاموش ہو جاؤں گا۔ میں رو رو کر دُعا میں مشغول تھا کہ اسی دوران ایک ضعیف سا عربی اشارے مجھے بُلانے لگا۔ جسکے ہاتھ میں کوئی چیز تھی چونکہ میں اپنی ایک لگن میں تھا، اس کو ڈانٹ دیا۔ اتنے میں مغرب کی اذان شروع ہو گئی۔ دورانِ اذان میری التجا اور دُعا میں مزید شدت پیدا ہو گئی۔

اذان ختم ہوئی۔ میں نے بھی روتے روتے نماز جماعت کے ساتھ ادا کی۔ ابھی نماز ختم ہی ہوئی تھی کہ وہی عربی ایک دم سے میرے نزدیک آگیا اور ایک بہت پُرانی سی کتاب میرے ہاتھوں میں رکھ کر

چلا گیا۔ میں نے اس کو بہت تلاش کیا لیکن وہ حرم میں مجھ کو نہ ملا۔ یہ پرانی کتاب جو تھی وہ "دعائے صباح" تھی۔ میں فوراً زور زور سے روتا ہوا ضریح مبارک امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے جاکر لپٹ گیا اور رو رو کر شکریہ ادا کرنے لگا۔ مولا آپ لوگ باب الحوائج ہیں۔ آپ نے مجھ کو میری الجھن اور پریشانی سے نجات دلادی۔

بھائیوں یہ تھی میری پوری کہانی بخدا اگر جھوٹ ہو تو مولا علی کی مار پڑے۔ ہم لوگ کاظمی سیّد ہیں۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ہمارے جد ہیں۔ پنجاب میں آج بھی ہم کو اور ہمارے بچوں کو لوگ "شاہ جی" ہی کہتے ہیں۔

نیاز مند

محمد وصی خان

دُعائے صباح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ

اے اللہ! اے وہ! جس نے روشن بیانی کیلئے صبح کی

بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ

زبان کھلوائی اور گھپ اندھیروں کو کجلاتی ہوئی رات کے ہر پہر کی

الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهٖ وَاَتْقَنَ

جولان گاہ بنا دیا۔ چرخ گردوں کو جتنا حسن

صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ

دیا اتنا ہی استحکام بخشا۔

تَبَرَّجَهٗ وَشَعْشَعَ ضِيَاۤءَ الشَّمْسِ

نیز خطِ شعاعی کو فروغِ رخسارِ مہر سے تب وتاب

بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى

عطا فرمائی ! اے وہ جو آپ اپنی دلیل ہے

ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَتَنَزَّهَ عَنْ

اور پاک ہے اس کی ذات

مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ

وہ اور اپنی مخلوق سے میل کھائے ؟ یا اس کے

عَنْ مُلَاۤئَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ

وجودِ گرامی کو کم و کیف کی کسوٹی پر پرکھا جائے۔؟ اے وہ

قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ

جو چشمِ بصیرت سے قریب ہے مگر بصارت کی حدوں میں

وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ

نہیں آسکتا۔

وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ

اے وہ ! جو تخلیقِ عالم سے پہلے ہی کائنات کی ہر شے سے

يَكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ

آگاہ تھا - اے وہ جس نے مجھے امن و عافیت کے گہوارہ میں

اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا

چین سے سُلایا - اور پھر اپنے فضل و کرم سے رچے ہوئے ماحول

مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ

میں بیدار کیا - اے وہ ! جس کے دستِ قدرت نے تمام

وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ

بُرائیوں کے ہاتھ باندھ کر مجھے گزند پہونچنے سے بچایا

وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى

اے اللہ تیرا درود ہو اُس رہنما پر جس نے

الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

شبِ تار میں ہمیں تیری بارگاہ کا راستہ دکھایا

الْاَوْلِيَاءِ وَالْمَسَالِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ

وہ راہبر جو تیری سرکار سے منسلک ہے اور تیرے

بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ

دامنِ شرف و عزّت سے وابستہ ہے ۔ وہ پاک زاد و پاکیزہ

الْحَسَبِ فِي ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ

نژاد جس نے دوشِ بلندی کو فرشِ زیرِ پا بنایا

وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيفِهَا

اور شروع زمانے کے ان مواقع پر جہاں پاؤں ڈگمگا سکتے تھے

فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَعَلٰى اٰلِهِ

ثباتِ قدم کا ثبوت دیا ۔ نیز اس کے پاک رواں، طہارت نسب

الْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ

برگزیدہ اور نیک نہاد اہلِ بیت پر بھی تیرا اسلام

وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ

بارِ الٰہا ! تو رحمت و کامیابی کی کنجی سے ہمارے لیے

الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ وَ

صبح کے دروازے کھول دے۔ اور مجھے ہدایت اور

الْفَلَاحِ وَأَلْبِسْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ

نیکی کا اچھے سے اچھا لباس پہنادے۔ خداوند! تیری

أَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ

عظمت کے طفیل ہیں میرے دل کی رگوں سے خضوع و خشوع

وَاغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِي

کے چشمے اُبلنے لگیں۔ اور میرے معبود! مجھ اس طرح اپنی

شِرْبِ جَنَانِي يَنَابِيعَ الْخُشُوعِ

ہیبت طاری کر دے کہ میرے گوشۂ چشم سے آنسوؤں کے

وَأَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ آمَاقِي

دریا اُمنڈتے رہیں۔ اے میرے خدا! صبر و شکیبائی کے فرہنگ

زَفَرَاتِ الدُّمُوعِ وَأَدِّبِ اللّٰهُمَّ

سے تو میری کاہلی اور نادانی کی اصلاح فرما۔ الٰہی!

تَرْزُقَ الْخُرْقِ مِنِّيْ بِاَزْمَةٍ

اگر تو نے آغازِ کرم سے پہلو تہی کی اور حسنِ توفیق نے ساتھ

الْقُنُوْعِ اِلٰهِيْ اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِيْ

نہ دیا تو پھر وہ کون ہے جو مجھے تیری بارگاہ تک پہونچنے والی شاہراہ

الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ

سے لگائے گا۔؟ میرے مالک! اگر ڈھیل دے کر تو نے مجھے آرزؤں

فَمَنِ السَّالِكُ بِيْ اِلَيْكَ فِيْ

اور تمناؤں کے حوالہ کر دیا تو ہویٰ و ہوس کے ہاتھوں جو لغزشیں

وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَاِنْ اَسْلَمَتْنِيْ

ہوں گی ان سے اس ناچیز کو کون بچائے گا؟ اور پھر ایسے محل پر

اَنَاتُكَ لِقَائِدِ الْاَمَلِ وَالْمُنٰى

جب میں اپنے نفس اور شیطانی قوتوں سے برسرِ پیکار ہوں

فَمَنِ الْمُقِيْلُ عَثَرَاتِيْ مِنْ كَبَوَاتِ

اگر تیری مدد شاملِ حال نہ رہی تو اے پالنے والے! یہ

الْهَوٰی وَاِنْ خَذَلَنِیْ نَصْرُكَ

محرومی مجھے رنج اور ناکامی کے سپرد کردے گی

عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّیْطَانِ

بارِ الٰہا! تو، تو دیکھ

فَقَدْ وَكَلَنِیْ خِذْلَانُكَ اِلٰی

رہا ہے کہ یہ

حَیْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ اِلٰهِیْ

بندۂ عاجز امیدوں کے

اَتَرَانِیْ مَا اَتَیْتُكَ اِلَّا مِنْ حَیْثُ

بندھن میں بندھ کر حاضرِ خدمت ہوا ہے بلکہ جب گناہوں

الْاٰمَالِ اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ

کی کثرت نے مجھے تیرے در سے دور کردیا تو دل نے تیرا

حِبَالِكَ اِلَّا حِیْنَ بَاعَدَتْنِیْ ذُنُوْبِیْ

قرب حاصل کرنے کی ٹھانی۔ وہ کتنا ناشائستہ دشوار تھا

عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ

جیسے میرے نفس نے خواہشوں کی تحریک پر اپنا مرکب

الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا

قرار دیا۔ وائے ہو اس نفس پر

فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُونُهَا

جس نے حرص و آرزو کی زنگا رنگی پر ریجھ کر مات

وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا لِجُرْأَتِهَا عَلَى

کھائی اور برا ہو اُس نفس کا جس نے اپنے آقا

سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلٰهِي قَرَعْتُ

اور مولا کے حضور بھی نافرمانی کی جرأت کی۔ خدایا! میں نے

بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي وَ

دستِ امید سے تیری رحمت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے اور خواہشوں کی

هَرَبْتُ إِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ

یلغار سے گھبرا کر تیری پناہ کا جویا ہوا ہوں۔ تیز

فَرْطِ اَهْوَائِیْ وَ عَلَّقَتْ

محبت کے ہاتھوں سے تیری رسّی تھامی ہے۔

بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ

اے اللہ!

وَلَائِیْ فَاصْفَحِ اَللّٰهُمَّ عَمَّا

میں نے جن جن

كَانَ اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِیْ

گناہوں، غلطیوں اور

وَخَطَائِیْ وَ اَقِلْنِیْ مِنْ صَرْعَةِ

خطاؤں کا ارتکاب کیا ہو ان سے درگزر کر۔ اور اے

رِدَائِیْ فَاِنَّكَ سَیِّدِیْ وَمَوْلَائِیْ

میرے خدا! میری زبوں حالی

مُعْتَمَدِیْ وَرَجَائِیْ وَاَنْتَ غَایَةُ مَطْلُوْبِیْ

پر رحم فرما اس لیے کہ تو ہی میرا سرور و سردار ہے۔

هُنَايَ فِيْ مُنْقَلَبِيْ وَ مَثْوَايَ اِلٰهِيْ

توہی میرا بھروسہ ہے تیری ہی ذات سے آس لگائے بیٹھا ہوں

كَيْفَ تَطْرُدُ مِسْكِيْنًا اِلْتَجَاءَ

اور جنبش و سکون کی ہر حالت اور ہر عالم میں تو ہی میرے لیے منتہائے

اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِبًا

مقصود ہے۔ پروردگارا! وہ بے نوا جو اپنی زیاں کاریوں سے پیچھا چھڑا

اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِدًا

کر تیری سرکار میں پناہ گزین ہونا چاہتا ہے کیا اسے تو دھتکار دیگا

قَصَدَ اِلٰى جَنَابِكَ سَاعِيًا

یا خواستگارِ ہدایت جو تیری جناب میں حاضر ہونے کی کوشش کر رہا

اَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنًا وَرَدَ

ہو اسے ناکامی سے ہمکنار کریگا ؟ یا پھر اس پیاس کے

اِلٰى حِيَاضِكَ شَارِبًا كَلَّاوَ

مارے کو جو تیرے دریائے کرم پر اپنی تشنگی دور کرتے

حِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِي ضَنْكِ

آئے اسے سیراب ہونے سے روک دیگا؟ ہر گز نہیں!

الْمُحُولِ وَبَابُكَ مَفْتُوحٌ

کیسے ہو سکتا ہے؟ جبکہ تیرے فیض کی نہریں کال اور

لِلطَّلَبِ وَالْوُغُولِ وَاَنْتَ

خشک سالی میں بھی چھلکتی رہتی ہیں۔ اور تیرا دروازہ تو ہر طالب

غَايَةُ الْمَسْئُولِ وَنِهَايَةُ

طفیلی اور خواندہ و ناخواندہ کیلئے کھلا ہوا ہے۔ تو ہی حدِ تمنا اور

الْمَأْمُولِ اِلٰهِي هٰذِهٖ اَزِمَّةُ

سب سے بڑی امید ہے۔ خداوندا! میں نے اپنے نفس کی باگ ڈور

نَفْسِي عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ

کو تیری مشیت کے قبضے میں دیدیا ہے۔ نیز تیری عنایت اور

مَشِيَّتِكَ وَهٰذِهٖ اَعْبَاءُ ذُنُوبِي

مہربانی کے سہارے میں نے اپنے گناہوں کا یہ بوجھ اُتار

دَرَاتُهَا بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ

بھینکا ہے اور میرے نفس کی یہ گمراہ کن خواہشیں اب تیرے

وَهٰذِهٖ اَهْوَآئِیَ الْمُضِلَّةُ

لطف و کرم اور رحمت کے سپرد ہیں

وَكَلْتُهَا اِلٰى جَنَابِ لُطْفِكَ

بارِ الٰہا! یہ صبح

وَرَاْفَتِكَ وَعَفْوِكَ فَاجْعَلِ

میرے لیے ہدایت کا نور

اَللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلًا

اور دین و دنیا

عَلَیَّ بِضِیَآءِ الْهُدٰی وَالسَّلَامَةِ

کی سلامتی کا

فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَمَسَائِیْ

پیغام لیکر آئے۔ اور آج کی شام

جُنَّةً مِّنْ كَيْدِ الْعِدٰى وَوِقَايَةً

وہ ڈھال ثابت ہو جو دشمنوں کے وار بھی روک لے

مِنْ مُّرْدِيَاتِ الْهَوٰى اِنَّكَ

اور خواہشوں کی یلغار سے بھی مجھے محفوظ رکھے

قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَآءُ تُؤْتِي

تو یقیناً ہر بات پر قادر ہے اور جو چاہتا ہے کر

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

گزرتا ہے جسے چاہے اقتدار دے اور جسے چاہے

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ

حکومت سے بیدخل کردے ، جسے چاہے عزت بخش

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

دے اور جسے چاہے ذلت وخواری میں مبتلا کردے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ہر طرح کی بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور بیشک ہر چیز پر

شَیٍٔ قَدِیْرٌ۔ تُوْلِجُ اللَّیْلَ

تجھے قابو حاصل ہے تو رات کو دن میں جذب کر دیتا

فِی النَّھَارِ وَ تُوْلِجُ النَّھَارَ فِی

ہے ! اور دن کو رات میں سمو دیتا ہے

اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ

اور زندہ کو مردہ سے پیدا کرتا ہے اور

وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ

مردہ کو زندہ سے ہویدا (نکالتا ہے) کرتا ہے

تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

پھر جسے چاہتا ہے بیحساب روزی عطا فرماتا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے خداوندا! منزہ ہے

اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ مَنْ

تیری ذات اور میں تیری حمد و ثنا بجا لاتا

ذَا یَعرِفُ قُدرَتَکَ فَلَا

ہوں ۔ بھلا وہ کون ہے جو تیری قدرت کو جانتے

یَخَافُکَ وَمَن ذَا یَعلَمُ مَا

ہوئے تجھ سے خوف کھائے اور پہچاننے کے باوجود

اَنتَ فَلَا یَھَابُکَ اَلَّفتَ

تجھ سے ہراساں نہ ہو ۔ تو نے اپنی سطوت و

بِقُدرَتِکَ الفِرَقَ وَفَلَقتَ

توانائی سے مختلف و متفرق گروہوں میں ایکا

بِلُطفِکَ الفَلَقَ وَاَنَرتَ

کروا دیا ۔ اپنی نوازش و مہربانی سے شب یلدا کے سینہ

بِکَرَمِکَ دَیَاجِیَ الغَسَقِ

سے سپیدۂ سحر کو نمودار کیا اور رات کے

وَاَنهَرتَ المِیَاہَ مِنَ الصُّمِّ

الصَّبَا خِيدٍ عَذْ بًا وَّ اُجَاجًا وَّ

سے میٹھے اور کھاری پانی کے سوتے بہائے اور

اَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً

ابر کے دامن کو نچوڑ کر زمین پر جل تھل بھر دیئے

ثَجَّاجًا وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَ

(خداوندا!) تو نے سورج اور چاند کو جگر جگر (جگمگ)

الْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا

کرتے ہوئے چراغوں کا روپ دیکر دنیا کو روشن کیا

وَّهَّاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ

اور (اے یگانۂ کارساز!) تیری اس اُپج اور صنعت گری

فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ لُغُوْبًا وَّ

کے مظاہرہ میں نہ تھکن کے آثار دکھائی دیئے اور نہ

لَاعِلَاجًا فِيْمَا مَنْ تَوَحَّدَ

واماندگی کا کوئی نشان ملا۔ اے ...

بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ عِبَادَهُ

عظمت اور بقاء و دوام میں یکتا اور بے ہمتا ہے اور جس

بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاۤءِ صَلِّ عَلٰی

نے موت و فنا کے قانون سے اپنے بندوں کو زیر کیا۔ اے اللہ!

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَاۤءِ وَاسْمَعْ

محمدؐ اور ان کی پرہیزگار آلؑ پر تیر درود ہو! اور خدایا! تو

نِدَاۤئِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَاۤئِیْ

میری آواز پذیرائی بخش اور میری دعاء کو قبول کر۔

وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِیْ وَ

اور اپنے فضل و کرم کے صدقے میں میری مرادوں کو بر لا اور

رَجَاۤئِیْ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِیَ لِكَشْفِ

میرے مقاصد کی تکمیل فرما۔ بار الہا! تجھ سے بہتر کون ہے جسے

الضُّرِّ وَالْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ

دفع ضرر کیلئے پکارا جائے؟ رنج و راحت دقّت و سہولت

وَيُسْرِ بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِي

ہر حال میں بس تو ہی میری اُمیدوں کا مرکز ہے۔ خدا وندا

فَلَا تَرُدَّنِي يَا سَيِّدِي مِنْ

میں عرضِ حاجت کے لیے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں۔

سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَائِبًا يَا

لیکن اے میرے آقا! اپنی گرانقدر نوازشوں سے مجھے محروم نہ فرما

كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

(اپنی عطا و بخشش کا مزہ چکھا دے) اے کریم، اے کریم، اے کریم! تجھے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت کا واسطہ اے تمام مہربانوں سے زیادہ کرم گستر۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ

(اور اے اللہ) درود ہو اللہ کا حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ اَجْمَعِيْنَ ٥

اجتماعی طور پر، جو اس کی مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

پھر سجدے میں جا کر کہا جائے

اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّعَقْلِیْ

بارِ الٰہا! میرا دل تنگ اور میری عقل تھکی ہاری

مَغْلُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْيُوْبٌ وَّ

ہے میرا نفس داغدار ہے، اور

هَوَائِیْ غَالِبٌ وَّطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ

میری خواہشیں زور آور ہیں اور میری اطاعت بہت کم ہے

وَّمَعْصِيَتِیْ كَثِيْرٌ وَّلِسَانِیْ

اور میرے گناہ حد سے زیادہ ہیں۔ اور میری زبان

مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ

میرے گناہوں کی ترجمان ہے۔ اے غیب داں! اب اس

حِيْلَتِیْ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَ

صورت میں میرے لیے چارۂ کار کیا ہے

يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ وَيَا كَاشِفَ

اس کے بکہ تو میرے گناہ بخش دے، اے عیبوں کی

الْكُرُوبِ اِغْفِرْ ذُنُوبِي

پردہ پوشی کرنیوالے اے مصائب سے نجات دلانے والے میری

كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

خطاؤں کو معاف فرما تجھے واسطہ حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ

اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ

کی عزت و حرمت کا اے معاف کرنیوالے، اے معاف کرنیوالے

يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اے معاف کرنیوالے - تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے

الرَّاحِمِينَ ٥

زیادہ رحم کرنیوالے رحیم!۰
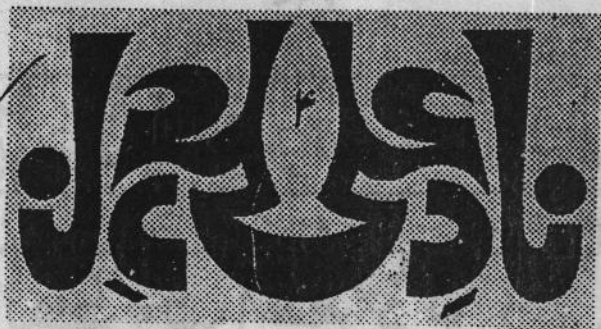
نادِ علیاً مظہر العجائب
تجدہ عوناً لک فی النوائب
کل ھم و غم سینجلی
بولایتک یا علی یا علی یا علی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

نادِ علیؑ

احادیث معتبر و اخبار صحیح کی بنا پر وارد ہے کہ جنگ احد میں کفار نے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک کو شہید کیا اور حضرت حمزہ ابن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ درجہ شہادت پر فائز ہو گئے اور بہت سے مسلمان شہید و زخمی ہوئے اس روز حضرت غالب کل غالب و مطلوب کل طالب جناب امیرالمومنین یعسوب الدین علی ابن ابی طالب علیہ الصلوۃ و السلام حضرت رسولؐ خدا کے ہمراہ نہ تھے۔ اس کڑے وقت خداوند جل شانہ نے حضرت جبرئیل کے ذریعے حضرت رسول اکرمؐ کی خدمت میں کہلا بھیجا کہ ان کلمات شریف نادِ علیؑ کے ذریعے اپنے بھائی و وصی علی علیہ السلام کو طلب کریں۔

اسرار الٰہی جس سے فتح اسلام مراد ہے ظاہر ہو گی۔ حسب ارشاد جناب باری تعالیٰ آنحضرت نے اپنی زبان مبارک پر ناد علی جاری فرمایا باوجود دوری مسافت کے آواز مبارک حضرت شاہ مرداں شیر یزداں تک پہنچی۔ علی ابن ابی طالبؑ نے لبیک یا نبی اللہ فرمایا اور اس گھڑی حکم الٰہی سے آپ کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو گئے آنحضرتؐ کو مقتولوں میں دیکھ کر شاہ وولایت شیر بیشہ شجاعت علی مرتضیٰ علیہ السلام نے میان سے ذوالفقار کھینچی اور کفار سے متابلہ کر کے ایک ایک کو تہ تیغ کرنا شروع کیا تو یہ حالت دیکھ کر کفار کی باقی جماعت فرار ہو گئی اور لشکر اسلام فتح یاب ہوا اور بہت سا مال غنیمت پایا۔

حیات القلوب میں جناب ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ ذکر جنگ احد کے

جناب ختمی مرتبت نے اپنی زبان معجز بیاں سے ان کلمات کو اضافہ کر کے اس کے ساتھ ضم فرمایا بعظمتک یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ بنبو تکَ یا محمد یا محمد یا محمد بولایتک یا علی یا علی حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مطلب و مقصد جائز کے بر آنے کے لیے ناد علی اس طرح ہمیشہ پڑھے گا تو اس کا مطلب پورا ہو گا دعوت کبیر کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز تین سو تیس مرتبہ اور دعوت صغیر کا یہ ہے کہ ہر روز ایک سو دس مرتبہ پڑھا کریں۔ ان دعوت کو اعتصام و اختتام کے ساتھ پڑھنا چاہیے اعتصام یہ ہے کہ جب ناد علی شروع کرنا منظور ہو تو پہلے یہ اعتصام پڑھے یا اَللّٰہُ صمدی من عندک مددی و علیک معتمدی۔

اختتام یہ ہے ناد علی کے ختم کرنے کے بعد پانچ مرتبہ کہے یا ابا الغیث اغثنی یا علی ادرکنی برحمتک یا ارحم الراحمین بزرگان دین سے منقول ہے کہ ناد علی کو بصورت ذیل مربع لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا یا ہر روز اس کو دیکھے گا تو وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر جنگ پر جائے گا تو دشمن پر فتح پائے گا اور خدا سے جو مطلوب چاہئے گا بر آئے گا۔ سحر و جادو اس پر اثر نہ کرے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○

عملیات ناد علیؑ

(۱) **انبیاء و آئمہ علیہم السلام کی خواب میں زیارت** اگر کوئی شخص جناب رسالتماب و آئمہ طاہرین علیہم السلام کے انوار جمال کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہو تو شب جمعہ شروع ماہ زائد النور میں بوقت شب ہزار مرتبہ ناد علی پڑھے اور نماز عشاء و دو رکعت نماز نافلہ کے بعد غسل کر کے لباس پاک و نو پہنے اور خوشبو لگائے ۔بفضلہ تعالیٰ خواب میں زیارت سے مشرف ہو گا۔

نوٹ:۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کی تلاوت کرے۔

(۲) **حصول علم و حکمت** جو شخص ہر روز ستہتر مرتبہ ناد علی پڑھے تو ابواب علوم و حکمت اس پر ظاہر ہوں گے۔

اگر ہر صبح ایک سو چالیس مرتبہ ناد علی پڑھے تو علم و حکمت اس کے دل میں پیدا ہوں گے۔

(۳) **کشف اسرار** ہر روز ستر مرتبہ ناد علی پڑھنے سے اسرار ظاہر ہوں گے۔

ایضاً" اگر کوئی شخص ایک سو چالیس مرتبہ اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ستر مرتبہ ناد علیؑ پڑھے گا تو اسپر امور غیب ظاہر ہوں گے اور وہ روز بروز عجائب و غرائب دیکھے گا۔

(۴) **دفع امراض کے لیے** کوئی شخص ایسا بیمار ہو جس کے علاج سے اطبا عاجز ہو گئے ہوں تو آب باراں یا آب چاہ پاک پر ستر مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلایا جائے ۔بفضلہ تعالیٰ اس کو شفا ہو گی۔

ایضاً" جو شخص بیماری کے باعث ضعیف و ناتواں ہو گیا ہو اور ضعیف بدن رکھتا ہو تو ناد علی ہر روز ستر مرتبہ پڑھے اس کا ضعف دور ہو جائے گا۔

ایضاً" ہر روز دس مرتبہ ناد علی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے لا علاج مرض دور ہوتے ہیں۔

ایضاً" نماز عصر کے بعد ہر روز پچیس مرتبہ ناد علی پڑھنے والا شخص ہرگز بیمار نہ ہو گا۔

ایضاً" ہر روز نماز مغرب کے بعد اٹھائیس مرتبہ ناد علی پڑھنے سے جسم کی تمام بیماریاں دور ہوتی ہیں۔

ایضاً" مریض کو جب بھی پانی پلایا جائے تو اس پر ناد علی دم کر کے دی جائے انشا اللہ جلد شفا ہو گی۔

(۵) ناسور کے لیے اگر کسی کو ناسور ہو گیا ہو اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو ہر روز چالیس مرتبہ ناد علی پڑھ کر ناسور پر دم کرے .بفضلہ تعالیٰ صحت حاصل ہو گی۔

(۷) لا علاج مرض کے لیے اگر کسی کو کوئی لا علاج مرض ہو اور وہ بہ نیت صحت متواتر پڑھتا رہے تو .بفضلہ تعالیٰ اس کو صحت حاصل ہو گی۔

(۸) قضائے حاجت ناد علیؑ کو ہمیشہ پڑھنے سے کوئی برائی نہیں آتی اور جو حاجت ہو گی وہ بر آئے گی۔

(۹) حفاظت از مرگ مفاجات جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے گا وہ

مرگ مفاجات سے بے خوف رہے گا۔

(۱۰) **سانپ کے زہر کے لیے** اگر کسی شخص کو زہر دیا گیا ہو یا وہ کھا گیا ہو یا سانپ نے کاٹا ہو تو مشک و زعفران و گلاب سے سفید چینی کے برتن پر ناد علیؑ لکھ کر اس کو آب باراں سے دھوئیں اور اس پانی پر بارہ مرتبہ ناد علی پڑھ کر دم کریں اور اس کو پلائیں تو زہر اثر نہیں کرے گا۔

ایضاً" اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو تو سات مرتبہ ناد علی پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پلائیں انشاء اللہ زہر اتر جائے گا۔

(۱۱) **بچھو کے کاٹے کے لیے** اگر کسی کو بچھو نے کاٹا ہو تو سات مرتبہ ناد علی پڑھ کر اس مقام پر پھونکے زہر دور ہو جائے گا۔

(۱۲) **رد سحر** اگر کسی شخص پر سحر کیا گیا ہو تو سات مرتبہ باؤلی (کنویں) کے پانی پر ناد علی پڑھ کر دم کریں تھوڑا پانی اس کو پلائیں اور باقی پانی سے اس کو غسل کرائیں سحر باطل ہو جائے گا۔

ایضاً" ہر روز نماز عشاء کے بعد بیس مرتبہ ناد علی پڑھنے سے سحرو جادو اثر نہیں کرتا۔

ایضاً" اگر کسی بچہ کو آسیب کیا گیا ہو تو ناد علی گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں جلد شفا پائے گا۔

ایضاً" اگر کسی شخص پر سحر کیا گیا ہو تو ستر مرتبہ ناد علی پانی پر پڑھ کر اس کو غسل کرائیں تو بفضلہ تعالیٰ اس پر کیا گیا سحرو جادو دفع ہو گا۔

(۱۳) **نظر بد کی لیے** تین دن تک ہر روز بیس مرتبہ ناد علی پڑھے تو نظر

سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً" جو شخص قبل طلوع آفتاب تین بار ناد علی پڑھے تو نظر بد سے امن میں رہے گا۔

(۱۴) حصول دولت کے لیے اگر کوئی شخص ہر صبح تین روز تک جب نیند سے بیدار ہو تو کسی سے بات کئے بغیر ناوے مرتبہ ناد علیؑ پڑھا کرے تو وہ غنی و مالدار ہو گا۔

(۱۵) دشمنوں سے نجات کے لیے اگر کوئی شخص دشمنوں سے خائف ہو اور دشمنوں کے درمیان پھنس گیا ہو اور مارے جانے کا ڈر ہو تو ایک مٹھی پاک مٹی پر ناد علی سات مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور ان کی طرف ہوا میں اڑا دے تو بحکم خدا ان کا کوئی ضرر اس کو نہ پہنچے گا اور ان سے نجات پائے گا۔

ایضاً" اگر کسی شخص کے دشمن زیادہ ہوں تو وہ ہر صبح ستر مرتبہ ناد علی پڑھا کرے تو ان کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں پر قہر نازل ہو گا۔

ایضاً" ستر روز تک ہر روز ڈیڑھ سو مرتبہ ناد علی پڑھنے سے دشمن مطیع ہوں گے۔

ایضاً" اگر کسی شخص کو ضرورت ہو تو ستر مرتبہ ناد علی پڑھنے سے دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

ایضاً" دس روز تک ایک ہزار مرتبہ روزانہ ناد علی پڑھنے سے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً" ہر روز ستر مرتبہ پڑھنے سے خبیثوں اور حاسدوں پر قہر نازل ہو گا۔

(۱۶) دشمنوں کے مطیع ہونے کے لیے اگر کوئی شخص ہمیشہ ناد علی پڑھا کرے تو اس کے دشمن مطیع و فرمانبردار ہوں گے اور اس سے ڈریں گے۔

(۱۷) دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اگر کوئی شخص ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرے اور وہ پانی اپنے دشمن کو پلائے تو خدا کی قدرت سے دشمن کوئی وار نہ کر سکے گا۔

ایضاً" چہار شنبہ کے روز تینتیس مرتبہ پڑھ کر مٹی پر دم کرے اور وہ اپنے دشمن پر ڈالے تو دشمن مقہور ہو گا۔

ایضاً" اگر کسی شخص کو دشمنوں کا خوف ہو تو وہ ہمیشہ ناد علی پڑھا کرے۔ دشمن جلد مقہور ہوں گے۔

ایضاً" اگر کسی کو دشمنوں میں جانے کی ضرورت ہو تو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے جائے تو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

ایضاً" اگر دشمن کسی کی خرابی کے در پے ہوں تو سات مرتبہ سات قسم کی مٹی پر پڑھ کر دشمن کے آگے ڈال دی جائے تو دشمن مقہور ہوں گے۔

(۱۸) دشمنون کی نابودی کے لیے اگر کوئی شخص دشمنوں کو مقہور کرنا چاہتا ہو تو پندرہ روز تک ہر روز پانچ مرتبہ ناد علی پڑھ کر دشمنوں کے گھر کی طرف پھونک دے انشاء اللہ وہ نابود ہوں گے۔

(۱۹) دوستی کے لیے اگر کوئی شخص جمعہ کے روز پہلی ساعت میں چھیالیس مرتبہ ناد علی پڑھ کر جس کسی سے بات کرے گا وہ دوست ہو جائے گا اگرچہ دشمن

ہو۔

(۲۰) **برائے دفع تہمت** اگر کسی شخص پر کسی نے تہمت لگائی ہو تو ہر روز چالیس مرتبہ ناد علی پڑھے تو وہ تہمت سے نجات پائے گا اور تمام خلائق میں وہ نیک نام ہو گا۔

(۲۱) **بے خوابی کے لیے** اگر کسی کو بے خوابی ہوتی ہو تو نماز جمعہ کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھنے سے اس کی بے خوابی دور ہو گی۔

(۲۲) **رنج و غم کے دور ہونے کے لیے** اگر کوئی شخص رنج و غم کے دفع ہونے کے لئے ہر روز ایک سو دس مرتبہ ناد علیؑ پڑھے گا تو اس کے رنج و غم دور ہوں گے۔

ایضاً" اگر کسی شخص کو کوئی سخت مہم درپیش ہو یا غم و الم میں مبتلا ہو تو وہ ناد علی کو ہزار مرتبہ غم و الم کے دفع ہونے کی نیت سے پڑھے تو بالضرور اس کا غم و الم خوشی کے ساتھ بدل جائے گا۔

(۲۳) **دولت و حشمت کے حصول کے لیے** اگر کوئی شخص حصول دولت و حشمت کے لیے ڈیڑھ ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کو دولت و حشمت حاصل ہو گی۔

(۲۴) **عزت و رفعت کے لیے** روزانہ اٹھارہ مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے جاہ و رفعت زیادہ ہوتی ہے۔

ایضاً" اگر کوئی شخص اپنی عزت و حرمت کے لیے پانچ سو مرتبہ ناد علی پڑھے گا تو ضرور وہ صاحب عزت اور خلائق کے نزدیک محترم ہو گا اور ہر شخص ادب سے پیش

آئے گا۔

ایضاً" اگر کوئی شخص اپنے درجات کی ترقی کی لیے چھ روز تک سو سو مرتبہ ناد علی پڑھے گا تو اس کا مقصد پورا ہو گا۔

(۲۵) **کامیابی کے لیے** کاموں میں کامیابی کے لیے پانچ روز تک ہر روز چار سو مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے انشا اللہ کامیابی ہو گی۔

(۲۶) **برائے عزت و شوکت** عزت و شوکت کے حصول کے لیے ہر روز دس مرتبہ ناد علی کو پڑھنا چاہیے۔

ایضاً" ہر روز ایک سو مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے حکام کی نظر میں عزت ہو گی۔

(۲۷) **حکام کی نظر میں عزت کے لیے** اگر کوئی شخص بادشاہ کے غصے سے ڈرتا ہو تو اس کے پاس جانے سے پہلے ستر مرتبہ ناد علی کو پڑھے اور جب اس کے سامنے جائے تو تین مرتبہ ناد علی پڑھے بادشاہ کا غصہ مہربانی سے بدل جائے گا۔

ایضاً" جب بادشاہ یا حاکم غصہ میں بھرا ہوا ہو اگر اس کے سامنے سات مرتبہ آہستہ آہستہ ناد علی پڑھے تو وہ مہربان ہو گا۔

ایضاً" اگر کسی شخص سے حاکم ناراض ہو گیا ہو تو وہ حاکم کے روبرو تین مرتبہ ناد علی پڑھے خدا نے چاہا تو وہ مہربان ہو گا۔

(۲۸) **برائے مقبولیت کلام قاصد** اگر کسی کے ذریعے کوئی پیغام بھیجنا ہو تو تین مرتبہ اس کے کان میں ناد علی پڑھے اس کا قول ہر جگہ مقبول ہو گا اور اس کا ہر کام پورا ہو گا۔

ایضاً" کسی کام پر قائم رہنے کے لیے ہر روز دس مرتبہ نادِ علی کو پڑھا جائے تو وہ ثابت قدم رہے گا۔

(۲۹) برائے حب اگر کوئی شخص ہر روز ناد علی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ہر شخص اس کو دوست رکھے گا۔

ایضاً" اگر کوئی شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں سینتالیس مرتبہ ناد علی پڑھ کر جس کے ساتھ بات کرے گا وہ اس سے محبت کرے گا اگرچہ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔

ایضاً" اگر کوئی سو مرتبہ پاک مٹی پر پڑھ کر دم کرے اور جس شخص کے نام سے بہتے پانی میں ڈالے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

ایضاً" انگور یا کشمش پر سات سو مرتبہ دم کر کے جس کو کھلائے تو وہ اس کی محبت میں عاشق و دیوانہ ہو گا۔

ایضاً" زوجہ جمعہ کے روز سینتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے پر دم کرے اور اپنے شوہر سے بات کرے تو وہ محبت سے بے قرار ہو گا۔

ایضاً" اگر کوئی کسی پر عاشق ہو تو جمعہ کی پہلی ساعت میں ستر بار خوشبو پر پڑھ کر اپنے معشوق کو دے اور وہ اس خوشبو کو لگائے تو اس کی محبت میں مبتلا ہو گا۔

(۳۰) برائے عداوت دو اشخاص میں دشمنی ڈالنے کی نیت سے دس روز تک ہر روز پانچ مرتبہ ناد علی پڑھے تو ان میں عداوت پیدا ہو گی۔

ایضاً" اگر کوئی شخص دو اشخاص کے درمیان عداوت ڈالنے کی نیت سے آٹھ روز تک ہر روز بیس مرتبہ پڑھے گا تو ان میں عداوت پیدا ہو گی۔

ایضاً" دو اشخاص میں عداوت ڈالنے چوراہے کی مٹی پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر ان پر ڈالے تو وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں گے۔

(۳۱) زبان بندی مخالفین دس روز تک ہر روز دس مرتبہ نادعلی پڑھنے سے بدگو کی زبان بند ہو جائے گی۔

(۳۲) دشمنوں کی ہلاکت و بربادی کے لیے دشمن کی بربادی کے لیے ہر روز بیس مرتبہ نادعلی پڑھنے سے دشمن کا گھر خراب ہو گا۔

ایضاً" منافقین اور ظالموں کی ذلت و خواری کے لیے ہر روز صبح ڈیڑھ سو مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے وہ ذلیل و خوار ہوں گے۔

ایضاً" دشمنوں کے دفع ہونے اور مخالفوں کے متفرق ہونے کے لیے ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے وہ مقہور ہوں گے۔

ایضاً" اگر کسی کو دشمنوں کا خوف ہو تو وہ نادعلی کو ہمیشہ پڑھے تو دشمن بہت جلد مقہور ہوں گے۔

ایضاً" ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے مخالفین کا خوف و ہراس دل سے دور ہو گا۔

ایضاً" دشمن کو ہلاک کرنے یا بیمار ڈالنے کے لیے کھڑے رہ کر ایک خط کھینچے اور اس خط پر ایک سو مرتبہ نادعلی اس دشمن کے نام سے پڑھے تو وہ ضرور بیمار ہو گا۔

ایضاً" دشمن کی ہلاکت کے لیے سات روز تک ہر روز ستر مرتبہ نادعلی پڑھے تو ضرور اس کی ہلاکت واقع ہو گی۔

ایضاً" اگر کوئی شخص اپنے دشمن کی منتقلی و آوارگی اس کے گھر سے چاہتا ہو تو تین روز تک ہر روز بیس مرتبہ ناد علی پڑھے۔ دشمن دفع ہو گا۔

ایضاً" اعداء کے مجمع کی پریشانی کے لیے تیس روز ہر روز پچیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے مجمع پریشان و متفرق ہو گا۔

ایضاً" اگر کوئی شخص اعدا کے مقہور ہونے کے لیے پانچ روز ہر روز ایک سو مرتبہ ناد علی پڑھے گا تو اعداء مقہور ہوں گے۔

ایضاً" اگر کوئی اپنے دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنا چاہتا ہو تو چھ روز ہر روز ایک سو مرتبہ پڑھے اس کے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔

ایضاً" دشمن کے دفع ہونے اور دولت و اقبال و فتح پانے کے لیے ہر روز پانچ سو مرتبہ ناد علی پڑھے تو وہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

ایضاً" دشمنوں کے شر و ضرر کے دفع ہونے کے لیے دس روز تک ستر مرتبہ ناد علی پڑھنے سے ان کے شر و ضرر سے امن میں رہے گا۔

ایضاً" دشمن کے قتل ہونے کی نیت سے ایک ہفتہ ہر روز ستر مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے دشمن قتل کیا جائے گا۔

ایضاً" دشمن کو گھر سے نکالنے کے مقصد سے تیس روز ہر روز تیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے دشمن گھر سے نکل جائے گا۔

ایضاً" مخالفت کے دور ہونے کی نیت سے تیس روز تک ہر روز پچیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے مخالفت دور ہو گی۔

ایضاً" دشمنوں پر قہر نازل ہونے کی نیت سے پانچ روز ہر روز سو مرتبہ ناد علی کے ورد سے دشمنوں پر قہر نازل ہو گا۔

ایضاً" روزانہ سو مرتبہ ہم چشموں کی خرابی کے لیے ناد علی کے پڑھنے سے وہ ذلیل و خوار ہوں گے۔

ایضاً" اگر دشمنوں کی خرابی کے لیے ستر روز ہر روز ڈیڑھ سو مرتبہ ناد علی کو پڑھا جائے تو دشمن برباد ہوں گے۔

ایضاً" اگر کوئی شخص دشمنوں سے پوشیدہ ہونے کی نیت سے ضرورت کے وقت ستر مرتبہ ناد علی کو پڑھے تو ضرور دشمنوں سے پوشیدہ ہو گا۔

(۳۳) **برائے شجاعت و دلاوری** شجاعت و دلاوری کی زیادتی کی نیت سے بیس روز تک ہر روز پچاس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے شجاعت میں زیادتی ہو گی۔

(۳۴) **خوف سے نجات کے لیے** ہر روز پچاس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے دل سے خوف و ہراس دور ہوتا ہے۔

(۳۵) **برائے فتحیابی** فتح یابی کے لیے پانچ روز ہر روز چار سو مرتبہ ناد علی کو پڑھنے سے فتح یابی حاصل ہوتی ہے۔

ایضاً" ہر صبح ستر بار ناد علی کے پڑھنے سے فتح پائے گا اور مخالفین دور ہوں گے۔

ایضاً" اگر کسی کو کوئی مشکل کام در پیش ہو یا کسی غم میں مبتلا ہو تو ہزار مرتبہ ناد علی پڑھے اس کے مشکل کام آسان ہو جائیں گے اور اس کا غم و الم خوشی میں بدل جائے گا۔

(۳۶) برائے حصول مقصد حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مشکل کام کے لیے صدق دل سے ناد علی کو پڑھے گا تو اس کا مقصد پورا ہو گا۔

ایضاً" اگر کوئی شخص گھر سے باہر جاتے وقت ایک مرتبہ جس نیت سے ناد علی پڑھے گا تو وہ اپنے کام میں فتح یاب ہو گا۔

ایضاً" ظہر کے وقت جس مقصد کے لیے چار مرتبہ ناد علی پڑھی جائے تو وہ مقصد پورا ہوتا ہے۔

(۳۷) قضائے حاجت اگر کوئی بعد غسل لباس پاک و صاف پہن کر خوشبو لگائے اور دو رکعت نماز قاضی الحاجت کی درگاہ میں بجا لائے اور بخور جلا کر ایک ہزار اٹھارہ مرتبہ ناد علی پڑھے اور سجدے میں جا کر خداوندے عالم سے اپنی حاجت طلب کرے تو اسی وقت بطفیل ناد علی اس کی حاجت پوری ہو گی۔

ایضاً" ہفتہ کے روز غسل کر کے دو رکعت نماز ادا کی جائے اور بارہ مرتبہ ناد علی پڑھ کر مسجد میں جا کر دعا کرنے سے حاجت پوری ہو گی۔

ایضاً" ہفتہ کے روز غسل کر کے دو رکعت نماز ادا کی جائے اور بارہ مرتبہ ناد علی پڑھ کر مسجد میں جا کر دعا کرنے سے حاجت پوری ہو گی۔

ایضاً" حصول مراد کی نیت سے ہر روز چوبیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے مراد پوری ہو گی۔

ایضاً" امور مشکلات کے آسان ہونے کی نیت سے ہر روز ایک سو ساٹھ مر

نادعلی کے پڑھنے سے تمام مشکلات آسان ہوں گی۔

ایضاً" حاجتوں کے بر آنے اور مشکلات کے حل ہونے کی نیت سے ہر روز ایک سو ستر مرتبہ بارہ روز تک نادعلی پڑھنے سے حاجتیں پوری ہوں گی۔

(۳۸) قید سے رہائی کے لیے کسی قیدی کی رہائی کے لیے ہر روز ایک سو ساٹھ مرتبہ نادعلی پڑھنے سے ضرور رہائی حاصل ہو گی۔

ایضاً" اگر کوئی شخص قید ہو گیا ہو تو وہ ہر روز گیارہ سو مرتبہ نادعلی پڑھے تو قید سے رہا ہو گا۔

(۳۹) برائے سلامتی مسافرت جو شخص سفر کرنا چاہتا ہو تو پہلے غسل کر کے دو رکعت نماز بجالائے اور نادعلی بارہ مرتبہ پڑھ کر سفر پر جائے تو خدا کے فضل سے وہ سلامتی کے ساتھ اپنے گھر واپس آئے گا۔

ایضاً" مسافر کے سلامت واپس آنے کی نیت سے اگر ہر روز سات مرتبہ نادعلی کو پڑھا جائے تو وہ سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا۔

(۴۰) وسعت رزق کے لیے حصول دولت و رزق اور فارغ البالی کے لیے بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔ اتوار کے روز نیک ساعت میں ابتدا کرے اور ہر روز اکتالیس مرتبہ اکتالیس روز تک برابر وقت پر نادعلی پڑھا کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَللّٰھُمَّ فرج ھمی و اکشف عنمی یا غیاث المستغیثین یا دلیل المتحرین یا غوث یا غوث یا غوث واقفنی جلجاتی بحق قرن کلیم و بحق نبی الکریم و ولیک ولد المعصومین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰل

معظمہ

(۴۱) **حصول سعادت دینی و دنیاوی** سعادت و مقاصد دینی و دنیاوی کے حاصل ہونے کے لیے ستر روز تک ہر روز بارہ مرتبہ ناد علی پڑھنی چاہیے۔

(۴۲) **برائے تسخیر قلوب** دینی و دنیاوی مطالب اور تسخیر قلوب کے لیے ایک ہزار مرتبہ دس روز تک پڑھنے سے ضرور مطلب پورا ہو گا۔

(۴۳) **وسعت رزق کے لیے** اگر کوئی توسیع رزق و مرتبہ کے بلندی کی نیت سے بصدق دل ہر روز صبح کے وقت پڑھے گا تو اس کے رزق میں ترقی ہو گی۔

(۴۴) **برائے بلندی مراتب** جو شخص ہر صبح اٹھارہ مرتبہ ناد علی پڑھے گا تو اس کا مرتبہ بلند ہو گا۔

(۴۵) **حصول اولاد کے لیے** اگر کسی عورت کو فرزند نہ ہوتا ہو تو کاسہ چینی پر زعفران و گلاب سے ناد علی لکھ کر بارش کے پانی یا پاک پانی سے دھو کر پلائیں تو بحکم خدا اس کو فرزند عطا ہو گا۔

(۴۶) **حصول مقاصد کے لیے** مقاصد دینی دنیاوی و حصول سعادت کی نیت سے اگر کوئی شخص اٹھارہ روز تک ہر روز پچیس مرتبہ ناد علی پڑھے تو وہ فیض یاب ہو گا۔

ایضاً اگر کوئی شخص ناد علی ہمیشہ پڑھا کرے گا تو وہ کبھی بدی نہ دیکھے گا اور جو حاجت خدا سے چاہے گا وہ پوری ہو گی۔

(۴۷) **قید سے رہائی کے لیے** اگر کوئی ایسی جگہ گرفتار ہو گیا ہو کہ جہاں

سے رہائی کی امید نہ ہو تو سات مرتبہ خاک پر ناد علی پڑھ کر ان لوگوں کی طرف پھینکے کہ جنہوں نے گرفتار کیا ہے پس اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

(۴۸) خوف سے نجات کے لیے جس کسی کو دشمنوں سے خوف ہو وہ ہر روز ناد علی ستائیس مرتبہ پڑھا کرے اس کے دشمن مقہور ہوں گے۔

(۴۹) رد سحر اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو تو اس کے لیے سات کنوؤں کا پانی لے کر اس پانی پر ناد علی کو سات مرتبہ پڑھ کر اس پانی سے سحر زدہ کو غسل کرائیں اور اس کو پلائیں سحر باطل ہو گا۔

(۵۰) زہر کے اثر کے لیے اگر کسی کو زہر دیا گیا ہو تو ناد علی کو مشک و زعفران سے چینی کے برتن پر لکھے اور اس پر ناد علی کو اکیس بار پڑھے اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے زہر کارگر نہ ہو گا۔

(۵۱) لاعلاج مریض کے لیے اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ طبیب اس کا علاج کرنے سے عاجز ہو تو اٹھارہ مرتبہ پانی پر ناد علی دم کر کے اس کو پلائیں شفا ہو گی۔

(۵۲) رنج و غم کے دور ہونے کے لیے اگر کسی کو مہم در پیش ہو یا کوئی رنج ہو ہزار مرتبہ ناد علی پڑھے غم اس کا خوشی میں بدل جائے گا۔

(۵۳) دوستی کے لیے اگر کسی سے کوئی ناراض ہو گیا ہو پس وہ اکہتر مرتبہ ناد علی کو پڑھ کر اس شخص کے پاس جائے اور تین بار اپنے اوپر پڑھے بحکم خدا اس کا غصہ خوشی سے بدل جائے گا۔

ایضاً کوئی اول ساعت جمعہ میں بارہ مرتبہ ناد علی کو پڑھ کر جس سے ملاقات کرے گا وہ اس کا دوست ہو جائے گا۔

(۵۴) **دفع تہمت کے لیے** اگر کسی پر کوئی تہمت لگائی گئی ہو تو وہ ہر روز چالیس مرتبہ ناد علی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو اس سے تہمت دفع ہو گی۔

(۵۵) **بے خوابی کے لیے** بے خوابی کے لیے قبل نماز جمعہ پچیس مرتبہ ناد علی پڑھنے سے بے خوابی دور ہو گی۔

(۵۶) **وسعت رزق کے لیے** غنی ہونے کے واسطے صبح اور شام کے وقت بارہ بارہ مرتبہ ناد علی پڑھنے سے غنی و بے نیاز ہو گا۔

ایضاً زیادتی دولت و حشمت کے لئے ہر روز اکیس مرتبہ ناد علی کا ورد کرنا چاہیے۔

(۵۷) **اعداء پر فتح کے لیے** انفباء اعداء کے لیے ہر روز سترہ مرتبہ ناد علی پڑھنے سے اعداء پر ظفر پائے گا۔

(۵۸) **دشمنوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہونے کے لیے** اگر کوئی وقت ضرورت دشمنوں سے پوشیدہ ہونا چاہے تو اٹھارہ مرتبہ ناد علی پڑھے دشمنوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہو گا۔

(۵۹) **زبان بندی اعداء کے لیے** زبان بندی اعداء کے واسطے دس دن ہر روز دس بار ناد علی پڑھنے سے اعداء کی زبان اس پر بند ہو گی۔

(۶۰) **حصول مراد کے لیے** ہر روز چھتیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے مراد پوری ہو گی۔

(۶۱) **شفائے امراض** شفائے امراض کے لیے ہر روز ستائیس مرتبہ ناد علی

پڑھنے سے شفا ہو گی۔

(۶۲) **نظر بد اور زبان بندی** نظر بد اور زبان بندی کے لیے تین دن ہر روز بیس بار ناد علی پڑھنے سے چشم حاسدان اور زبان بدگویاں سے امن میں رہے گا۔

(۶۳) **خزانوں کا ظاہر ہونا** خزانوں کے ظاہر ہونے کے لیے چالیس روز تک ہر روز چالیس مرتبہ ناد علی پڑھنے سے اس پر خزانے ظاہر ہوں گے اور اگر رات کو سوتے وقت پڑھے تو خواب میں خزانے کی جگہ کو دیکھے گا۔

(۶۴) **زیارت رسولؐ خدا** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کے لیے ہر روز سات مرتبہ ناد علی پڑھے انشاء اللہ زیارت نصیب ہو گی۔

(۶۵) **قید سے رہائی** سات روز تک ہر روز سولہ مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے رہائی حاصل ہو گی۔

(۶۶) **قضائے مہمات** مہمات کے بر آنے کے واسطے ہر روز پندرہ مرتبہ ناد علی پڑھنی چاہیے۔

(۶۷) **کشف اسرار و غیب** اسرار و غیوب کے ظاہر ہونے کے لیے چالیس روز تک ہر روز سولہ مرتبہ ناد علی پڑھنے سے علم لدنی منکشف ہوں گے۔

(۶۸) **ہلاکت دشمن** دشمنوں کے دفع ہونے اور ان کی ہلاکت کے لیے آٹھ روز تک ہر روز سترہ مرتبہ ناد علی کو پڑھے۔

(۶۹) **دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے** دشمنوں سے محفوظ

۷۸۶

۱۱۲۸	۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۲۱
۱۱۳۴	۱۱۲۲	۱۱۲۷	۱۱۳۳
۱۱۲۳	۱۱۳۷	۱۱۳۰	۱۱۲۶
۱۱۳۱	۱۱۲۵	۱۱۳۴	۱۱۳۶

بعض مجربہ ختوم

ختم یا علی ایک ہی نشست میں بارہ ہزار مرتبہ کہے ہر کام کے لیے تیر بہدف ہے۔

ادائے قرض کے لیے بارہ ہزار مرتبہ اور وسعت رزق کے لیے ہزار مرتبہ **یاقَوِیُّ یا غَنِیُّ یا علیُّ یا دَانِیُّ** پڑھے

ہر مشکل کام کے لیے تین رات متواتر خلوت میں بیٹھ کر ہر شب ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے نہایت مجرب ہے۔

اِلٰھی الٰھی قد انقطع رجائی عن الخلق وانت رجائی

اس کے لیے شرط یہ ہے کہ طیب و طاہر اور جائز کام کے لیے ہو اور سب سے ناامید ہو انشاء اللہ عجیب تاثیر ہو گی۔

مُناجات

قاضی الحاجات کے دربار میں!
از قلم رقم سید محسن نقوی ایم۔اے ذاکر حسینؑ

اے خالق آفاق و خداوند سماوات
اے واقفِ اسرار نباتات و جمادات
اے صاحب اعجاز و کرامات و کمالات
اے غافر و اے ساتر و اے قاضی حاجات
آیا ہوں ہر اک در سے کئی ٹھوکریں کھا کر
حسنینؑ کا صدقہ مری حاجت کبھی روا کر

یارب یہ غنیمت ہے کہ میں جی تو رہا ہوں
لیکن بڑی مدت سے مصیبت میں گھرا ہوں
گو پیکر عصیاں ہوں خطاکار بڑا ہوں!
لیکن تو کرم کر کہ میں بندہ تو ترا ہوں

میں تیرا گدا اگر ہوں تجھے رزق عطا کر
حسنین ؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

یارب! تیری بخشش، تیری رحمت کی قسم ہے
نبیوں کے شہنشاہ کی رسالتؐ کی قسم ہے
محتاج ہوں، مفلس ہوں حقیقت کی قسم ہے
مقروض بہت ہوں تیری عظمت کی قسم ہے
ہر قرض میرا اپنے خزانے سے ادا کر
حسنین ؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

جب سب سے تیری ذات ہے عالی میرے مولا
کونین کا تنہا تو ہے والی میرے مولا!

جب میں ہوں ترے در کا سوالی میرے مولا
پھر کیوں کہوں کشکول ہے خالی میرے مولا
نزدیک رگِ جاں ہے میرے دکھ کی دوا کر
حسنین ؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

تو نے تو یتیموں کو نبوت بھی عطا کی
چاہا تو فقیروں کو ولایت بھی عطا کی
کمزور اسیروں کو حکومت بھی عطا کی
میدان میں نادار کو نصرت بھی عطا کی

خورشید کا ہمسر کیا ذرّے کو بڑھا کر
ثقلینؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

خلّاق ازل، حیدر کرارؑ کا صدقہ
میدان کے حسینؑ قافلہ سالار کا صدقہ
ادراک میں وسعت دے علمدار کا صدقہ
صحت دے مجھے عابد بیمار کا صدقہ

عمرانؑ کی مودت کا صلہ مجھ کو عطا کر
ثقلینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

مولا میری بگڑی ہوئی تقدیر بنا دے
آنکھوں کو کبھی روضۂ مظلوم دکھا دے
سوئی ہوئی قسمت کو اسی وقت جگا دے
جُز ماتمِ شبیرؑ ہر اک درد بھلا دے

یہ غم ہے بڑا اس کو تو اب دور بنا کر
حسنینؑ کا صدقہ مری حاجت کبھی روا کر

فریاد ہے فریاد ہے سلطان مدینہ!
ساحل ہے بہت دور بھنور میں ہے سفینہ
زخموں سے ہے چھلنی ترے محتاج کا سینہ
اس وقت کہاں یاد دعاؤں کا قرینہ

بیٹھا ہوں فقط نادِ علیؑ لب پہ سجا کر
حسنینؑ کا صدقہ مری حاجت کبھی روا کر

اے خالقِ اکبر مرا غم خوار بنے کون؟
میرا نہیں پھر میں خریدار بنے کون؟
میں تجھ بھی نہیں میرا طلبگار بنے کون؟
جز حیدرِ کرار مددگار بنے کون؟
اے حیدرِ کرارؑ ذرا سامنے آکر
حسنینؑ کا صدقہ مری حاجت کبھی روا کر

خالق تری بخشش کو اگر چاہیئے حیلہ
آمین کہے ئی بنی ہاشمؑ کی عقیلہؑ
میں بھی ترے دربار میں لایا ہوں وسیلہ
شاہد ہے مرا فاطمہ زہراؑ کا قبیلہ
اس نام کی برکت سے کرم اور سوا کر
حسنینؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

خالق تجھے اکبرؑ کی جوانی کی قسم ہے
مظلوم کے اشکوں کی روانی کی قسم ہے
"سادات" کی پُر درد کہانی کی قسم ہے
طوقِ علی عابدؑ کی گرانی کی قسم ہے
بے جرم اسیروں کو بھی زنداں سے رہا کر
حسنینؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

خالق تیری رحمت کا نہیں کوئی کنارا !
میں کیا ہوں کہ سبھی نے تجھے مشکل میں پکارا
بگڑی ہوئی قسمت کو سدا تو نے سنوارا
میں باقرؑ و صادقؑ کو بنا تا ہوں سہارا

کاظمؑ کے وسیلے سے ہی خیرات عطا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

سنتا ہوں تو سرکار رضا سے ہے رضا مند
لایا ہوں وسیلہ میں ترا عسکری ہر چند
کہتے ہیں نقیؑ اور تقیؑ سے ہے تو خورسند
پھر کیوں تری بخشش کا میرے دل پہ ہو در بند

رحمت کا ہر باب میرے واسطے وا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

یارب میرا وارث میری نظروں سے ہے غائب
بڑھتے چلے جاتے ہیں شب و روز مصائب
کر مجھ پہ کسی روز تو اظہار عجائب
عصیاں سے گریزاں ہوں میں ہر جرم سے تائب
محسنؑ کا تو محسن ہے تو منظور دعا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

زیارتِ جنابِ سیّدہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَی النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقُّهَا۔

دُعائے
ہفت ہیکل

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم مدینہ منوّرہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں حضرت جبرئیل علیہ السّلام نازل ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم! خدائے تعالیٰ بعد تحفۂ درود وسلام کے ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے حبیب! میں یہ سات دعائیں یعنی ہفت ہیکل کو تمھارے پاس بھیجتا ہوں جو کوئی اس پر ایمان نہ لائے گا وہ گنہگار ہوگا، اور جو کوئی اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھے گا یا اپنے پاس رکھے گا تو حق تعالیٰ اس کو اور اُس کے ماں باپ کو عذابِ دوزخ سے آزاد کرے گا۔ یا محمدؐ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم! جس گھر میں یہ ہفت ہیکل ہوگا اُس میں دیو، پری وغیرہ کا دخل نہ ہوگا اور جو کوئی اس ہفت ہیکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ مرگِ

مفاجات اور وبار سے امن و امان میں رہے گا اور جو کوئی اس ہفت ہیکل کو اپنے ساتھ رکھے گا وہ ہمیشہ سُرخرو اور

اور ثواب ستّر ہزار پیغمبروں کا اور ثواب چاروں ملک مقربانِ الٰہی کا یعنی جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ اور عزرائیل علیہم السّلام کا پائے گا۔ یا محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم جو کوئی اس ہفت ہیکل کو اپنے ساتھ رکھے گا ثواب حیلہ پیغمبروںؑ کا پائے گا۔

یا محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم! جو کوئی اس ہفت ہیکل کو اپنی عمر میں ایک دفعہ دیکھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا، خدائے تعالیٰ ثواب ستّر ہزار نیکیوں کا اس کے اعمال نامہ میں لکھے گا اور ثواب ستّر ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا پائے گا۔ اس دعا، کی برکت سے یا محمّد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم باعزّت و آبرو رہے گا اور بر وقتِ جاں کنی سکراتِ موت اس شخص پر آسان ہوگا جو کوئی ہر روز اِس ہفت ہیکل کو پڑھے گا اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو اِس ہفت ہیکل کو اپنے ساتھ رکھے گا تو ثواب ستّر ہزار ختمِ قرآن اور ثواب ستّر ہزار شہیدوں

کا اور ثواب ستّر ہزار حج کا، اور ثواب ستّر ہزار مسجد تیار کرنے کا

اور ثواب ستّر ہزار غلام آزاد کرنے کا اور ثواب ستّر ہزار آدمیوں

کو روزہ افطار کرانے کا اور ثواب ستّر ہزار حافظوں کا اور

ثواب ستّر ہزار غازیوں کا اور ثواب ستّر ہزار حاجیوں کا، اور

ثواب ستّر ہزار عالموں کا اور ثواب ستّر ہزار عابدوں کا اور

ثواب ستّر ہزار فرشتوں کا، اور ثواب ستّر ہزار دانشمندوں کا

جو کوئی اس ہفت ہیکل کو اپنے پاس رکھے گا تو اللہ تعالیٰ

اس بندے کو چغلخوروں اور غیبت کرنے والوں سے اور

تمام آفات وبلیّات سے بچائے گا اور اگر اس پر قرض ہوگا

خدائے تعالیٰ اس کو قرض سے نجات دے گا اور اس کے

دشمنوں کو ذلیل وخوار کرے گا۔

منقول ہے کہ ایک روز کوئی شخص بغداد کے حاکم

کے پاس چوری کے الزام میں پکڑا گیا، حاکم نے اس کو قتل

کیے جانے کی سزا دی۔ یہ حکم پاتے ہی جلّاد نے تلوار سنبھالی

اور اس کی طرف بڑھا۔ جب اُس کی گردن پر تلوار چلائی تو وہ کارگر

نہ ہوئی، تب اُس نے پانی میں ڈبا دینے کا حکم دیا لیکن وہ پانی

میں بھی نہ ڈوبا، پھر اُس نے آگ میں جلانے کا حکم دیا جب اُسے آگ میں ڈالا گیا تو آگ بھی اُسے نقصان نہ پہونچا سکی۔ تب حاکم نے اس سے پوچھا کہ تو کیا عمل کرتا ہے کہ کوئی چیز تجھ پر کارگر نہیں ہوتی۔ چور نے کہا کہ میرے سر میں ہفت ہیکل بندھا ہوا ہے اس کی برکت سے مجھ کو کوئی چیز یا بلا وغیرہ اثر نہیں کر سکتی۔ بادشاہ نے اس چور کو بہت سا مال و دولت دے کر چھوڑ دیا اور اس کو چوری سے باز رہنے کی اور کہا کہ میں تجھے صرف اس ہفت ہیکل کی وجہ سے چھوڑتا اور نیکی کی ہدایت کرتا ہوں پھر اس بادشاہ نے بھی ہفت ہیکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھا۔ اس دعاءِ ہفت ہیکل کی بحد خصوصیات ہیں یہاں مختصراً تحریر کر دیا ہے۔

ہیکلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے (مگر وہ) جو زندہ (ہمیشہ) قائم رہنے والا

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ

اس کو نہ تو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند ۔ اسی کے واسطے ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا

کون ہے جو اس سے سفارش کرے مگر اس کے حکم و

بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

اذن سے ۔ وہ ہر اس بات کا جاننے والا ہے جو ان کے سامنے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

ہے اور ان کے قبل ہو چکا ہے اور وہ اس کے علم پر کسی چیز کا

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جسے جس قدر چاہے سکھا دے ۔ اس کی

كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

کرسی (یعنی علم) تمام آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے (محیط) ہے

وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اور ان دونوں کی نگہداشت اس کیلئے گراں نہیں ہے اور وہ بزرگ و عالیشان ہے

هیکلِ دوم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۝

میں اپنی جان کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو بلند و بزرگ ہے

اِذۡ قَالَتِ امۡرَاَتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ

جب کہا عمران کی بیوی (عورت) نے اے میرے پروردگار!

اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لَکَ مَا فِیۡ بَطۡنِیۡ

میں نے نذر کیا تیرے واسطے جو کچھ میرے بطن (شکم) میں ہے

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ اِنَّکَ اَنۡتَ

آزادی کے ساتھ، پس مجھ سے اس کو قبول فرما، بیشک تو (سب کچھ)

السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝ سُنَّۃَ مَنۡ

سننے اور جاننے والا ہے۔ ان کا دستور ہے جنکو ہم نے تجھ

قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ مِنۡ رُّسُلِنَا

سے پہلے اپنے رسولوں میں سے

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِیۡلًا ۝ اَقِمِ

اور نہ پائے گا تو ہمارے قانون میں تبدیلی ۔ نماز قائم

الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ اِلٰى

کہ جب سورج ڈھل جائے اندھیری رات تک

غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ

(رات ہو جانے تک) اور قرآن پڑھ فجر کے وقت

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝

اس لیے کہ فجر کے وقت قرآن کا پڑھنا حاضر کیا گیا ہے

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً

اور رات کے کچھ حصہ میں (نماز) تہجد پڑھ یہ اس لیے ہے تاکہ

لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ

تیرے لیے تیرا رب بہترین مقام عطا فرمائے

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ

(یعنی مقامِ محمود) اور کہہ اے رب

اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

مجھے داخل فرما بہتری میں اور

اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ

نکال مجھے (برائی سے) اچھی طرح اور

اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ

میرے لیے قرار دے۔ اپنی سرکار سے

سُلْطَانًا نَّصِيرًا ۝

غلبہ و مدد دینے والا

هَيْكَلِ سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے

اٰمَنَ الرَّسُولُ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ

پیغمبر ایمان لایا اس پر جو نازل کی گئی ہے اس کی طرف

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُونَ ۝ كُلٌّ

اس کے رب کی طرف سے اور مومنین بھی ایمان لائے۔ ہر ایک ایمان

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

لائے اللہ پر اور ملائیکہ پر اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ

اور اس کے تمام رسولوں پر (اور) ہم ان میں سے کسی ایک

مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوا سَمِعْنَا

رسول کے بارے میں کوئی فرق نہیں کرتے۔ اور انھوں نے کہا

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

کر سنا ہم نے اور اطاعت کی بخشش مانگتے ہیں ہم تجھ سے

اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

اے ہمارے رب اور تیری طرف پھر آنا ہے۔ اللہ کسی کو

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

اُس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو اس نے کیا ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا

وہ اسی کے لیے ہے جو کچھ کمایا ہے میں نے وہ مجھ پر ہے۔ اے رب

تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا

ہمارے! تو ہمیں نہ پکڑنا ہمارے نسیان اور خطا پر

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا

اے ہمارے رب! ہمارے اوپر بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

پہلوں پر رکھا تھا۔

مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

اے ہمارے رب! ہم پر وہ بار نہ ڈال

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا

جسکو ہم برداشت نہ کرسکیں اور ہم سے درگزر فرما

وَاغْفِرْ لَنَا وقفۃ وَارْحَمْنَا اَنْتَ

اور ہمیں معاف فرما ۔ اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا

مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

آقا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں کے

الْکٰفِرِیْنَ ○

مقابلہ میں ۔

هیکل چهارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے ۔

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

میں اپنی جان کو پناہ میں دیتا ہوں اللہ کی جو بلند و بزرگ ہے ۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ

اور کہہ دے کہ حق آیا اور باطل گیا

الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ

اور باطل تو جانے ہی والا تھا

زَهُوْقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں سے

مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

وہ چیز جو مومنین کے لیے رحمت ہے

وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝

اور ظالمین کے لیے تو خسارے ہی میں اضافہ

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ

ہوتا ہے اور جب ہم انسان پر نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ اعراض

وَنَا بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

کرتا ہے۔ اور دور کر لیتا ہے اپنی کروٹ۔ اور جب کوئی برائی

كَانَ يَئُوسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ

اسکو چھو بھی جاتی ہے تو وہ نا امید ہو جاتا ہے (رب سے) کہہ دے ہر عمل

عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ

اپنے طریقہ پر کرتا ہے۔ پس تمہارا رب خوب جانتا ہے اس

بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۝ وَ

کو جو بہت ہدایت پانے والا ہے۔ اور اے

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ

رسول!) تم سے یہ لوگ سوال کرتے ہیں روح کے بارے میں، تم

الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم

کہدو کہ روح میرے رب کا حکم ہے اور تم لوگوں کو

مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلاً ○

علم میں سے بہت کم حصہ دیا گیا ہے۔

ھیکلِ پنجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

میں پناہ میں دیتا ہوں اپنے آپ کو اللہ کی جو بزرگ و برتر ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَھَنَ الْعَظْمُ

کہا اے میرے رب بتحقیق کہ اب میری ہڈیاں (جسم کے اعضا) کمزور

مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا

ہوچکی ہیں اور میرا سر بڑھاپے کیوجہ سے جلنے لگا ہے (سفید ہوگیا)

وَلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ

اور میں تجھ سے دعا مانگ کر کبھی محروم نہیں ہوا (اے رب)

شَقِیًّا ○ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ

اور میں اپنے بعد اپنے وارثوں سے خوف کرتا ہوں

مِنْ وَّرَآئِیْ وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ

(دین کے بارے میں) اور میری زوجہ بانجھ ہے

عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ

پس مجھے اپنی بارگاہ سے ایک ولی (جانشین)

وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ

عطا فرما - جو میری اور آلِ یعقوب کی میراث کا

آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

وارث ہو اور اے رب! اسکو اپنا

رَضِيًّا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

پسندیدہ بنا (قرار دینا) - بیشک اللہ نے اپنے رسول کو سچا

رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ

خواب دکھایا - اللہ نے اگر چاہا تو تم ضرور

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

مسجد حرام میں داخل ہو جاؤ گے امن کے ساتھ

آمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ

اپنے سروں کو منڈواتے اور کترواتے

مُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ

ہوئے (اپنے بال سر کے) بلا خوف و خطر کے - پس اللہ

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

اس چیز کو جانتا ہے جسکو تم نہیں جانتے - پس قرار دیا علاوہ

فَتْحًا قَرِيْبًا

اس کے فتح قریب کو۔

هَيْكَلِ شَشم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ

میں اپنے نفس کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو بزرگ و برتر ہے۔

قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ

(اے رسول) کہدو! میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے

مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

کو جی لگا کر سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے سنا ایک

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِىْٓ اِلَى

عجیب قرآن جو بھلائی کی راہ دکھاتا ہے

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ

پس ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور اب تو ہم ہرگز کسی کو اپنے

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى

رب کا شریک نہ بنائیں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی شان اعلیٰ

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ

ہے - اس نے نہ کسی کو اپنی بیوی بنایا اور نہ اس کی کوئی

لَا وَلَدًا ۝ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

اولاد ہے - اور یہ کہ ہم سے اللہ کے بارے میں کچھ

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بیوقوف لوگ لغو باتیں بکا کرتے تھے -

هَيْكَلِ هفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

میں اپنے نفس کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں وہ بزرگ و برتر ہے

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور وہ کفار کے برابر ہی ہیں جو (اے رسول)

لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا

تمہیں اپنی نظروں سے ورغلانے کی کوشش کرتے ہیں

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ

جب ذکر کو سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ وہ

لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

دیوانے ہیں۔ اور وہ تو صرف نصیحت

لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

ہے تمام عالمین کے لیے۔

سُوْرَۃُ الطَّارِق مکیہ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنیوالے کی! اور تم کو کیا معلوم رات کو

مَا الطَّارِقُ ○ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ○

آنیوالا کیا ہے؟ (وہ) چمکتا ہوا تارہ ہے (اس بات کی قسم) کہ

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○

کوئی انسان بھی ایسا نہیں ہے جس پر کوئی محافظ مقرر نہ ہو

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ○

پس انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ يَّخْرُجُ

وہ اچھلتے ہوئے پانی (منی) سے پیدا ہوا ہے جو نکلتا ہے

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ○

جو پیٹھ اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے

إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ○ يَوْمَ

بیشک وہ (اللہ) اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر قدرت رکھتا ہے جس دن

تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ

دلوں کے راز جانچے جائیں گے تو اس دن اس کا نہ کچھ زور چلے گا

وَلَا نَاصِرٍ ○ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ○

نہ کوئی مددگار ہوگا۔ چکر کھانے والے آسمان کی قسم!

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ○ إِنَّهُ

اور پھٹنے والی زمین کی قسم بیشک یہ (قرآن) تو

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ○ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ

فیصلہ والا قول ہے اور یہ لغو نہیں ہے

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ○ وَأَكِيدُ

بیشک یہ (کفار) اپنی تدابیر کر رہے ہیں اور میں اپنی

كَيْدًا ○ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ

تدبیر کر رہا ہوں تو کافروں کو مہلت دو بس ان کو

رُوَيْدًا ○

تھوڑی سی مہلت دو

سُورَةُ اللَّهَبِ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ نَزَلَتْ بِمَكَّةَ

سورۂ لہب جس میں پانچ آیات ہیں مکہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں وہ خود ستیاناس ہو جائے

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○

نہ اس کا مال ہی اس کے کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○

وہ عنقریب ہی بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل کیا جائے گا

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ○

اور اس کی جورو (عورت) بھی جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے

فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○

اور اس کے گلے میں بٹی ہوئی رسی (بندھی) ہے

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ

کہدو اے رسول! کہ خدا ایک ہے اللہ (برحق)

الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ

بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اسکو کسی نے جنا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۟

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں!

سورۃ الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۟ لا مِنْ شَرِّ

(اے رسول) تم کہدو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں

مَا خَلَقَ ۟ لا وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

جو اس نے پیدا کی - اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا

وَقَبَ ۟ لا وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي

جائے - اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے

الْعُقَدِ ۟ لا وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۟

اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے

سورۃ الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۟ لا مَلِكِ

(اے رسول!) تم کہدو میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے

النَّاسِ ۟ لا اِلٰهِ النَّاسِ ۟ لا مِنْ

بادشاہ، لوگوں کے معبود کی (شیطانی) وسوسہ کی برائی

شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ۙ الْخَنَّاسِ ○

سے پناہ مانگتا ہوں جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے

النَّاسِ ○ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ؑ

جنات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے۔

اسنادِ شش قفل

روایت ہے عبداللہ بن نعمان سے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے جو کوئی اِس شش قفل کو ہر شب پڑھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا خدائے تعالیٰ اُس کے واسطے رحمتِ بے حساب عطا فرمائے گا اور تمام بلیات وآفات سے محفوظ رکھے گا اُس شخص کی دعا ہمیشہ مستجاب ہوگی اور دنیا میں عزّت وحرمت کے ساتھ رہے گا اور اس دعا کے اسناد بیحساب ہیں طوالت کیوجہ سے مختصر لکھے گئے ہیں۔

شش قفل

قُفلِ اوّل

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسمِ اللهِ السَّمِیعِ البَصِیرِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سننے اور دیکھنے والا ہے

الَّذِی لَیسَ کَمِثلِهٖ شَیءٌ وَهُوَ

وہ وہ ہے جس کے مثل کوئی نہیں ہے اور وہ

بِکُلِّ شَیءٍ عَلِیمٌ ○ بِرَحمَتِکَ

ہر شے کا جاننے والا ہے واسطہ تیری رحمت کا

یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ○ وَصَلَّی

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور درود ہو

اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجمَعِینَ

اللہ تعالیٰ کا حضرت محمدؐ و اُن کی تمام آل پر

قُفلِ دوم

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِيْمِ ۝ الَّذِیْ

اللہ کے نام شروع کرتا ہوں جو پیدا کرنیوالا اور جاننے والا ہے

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ

اس کا مثل کوئی نہیں ہے اور وہ

الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَا

کھولنے والا جاننے والا ہے تیری رحمت کا واسطہ اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے ۔

قفلِ سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ ۝ الَّذِیْ

اسم الٰہی کے نام سے شروع کرتا ہوں جو دیکھنے اور جاننے والا ہے جس کا

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ

کوئی مثل و نظیر نہیں ہے اور وہ

الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ

غنی قدرت والا ہے تیری رحمت کا واسطہ

یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ○

اے سب سے زیادہ رحیم۔

قفلِ چہارم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ ○

باسم الٰہی (ابتدا کرتا ہوں) جو زبردست بھی ہے اور کریم بھی ہے

قفلِ پنجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ ○ الَّذِیْ لَیْسَ

باسم الٰہی ابتدا کرتا ہوں جو جاننے والا دیکھنے والا ہے، جس کا مثل

الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ

جس کا کوئی ثانی نہیں۔

وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ

اور وہ غالب بھی ہے اور کریم بھی ہے تیری رحمت کا واسطہ

یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ○

اے سب سے زیادہ رحیم!

کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَلِیْمُ

کوئی نہیں ہے اور وہ جاننے والا

الْخَبِیْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

باخبر ہے۔ تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے

الرّٰاحِمِیْنَ ○

زیادہ رحم کرنے والے

قفلِ ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جو غالب رحیم ہے۔

اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ

جو اپنا مثیل و نظیر نہیں

شَیْءٌ وَّ هُوَ الْعَزِیْزُ

رکھتا۔ اور وہ غالب

الْغَفُوْرُ ۝

بخشنے والا ہے

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا

پس اللہ بہترین محافظ ہے

وَ ھُوَ اَرْحَمُ

اور وہ سب سے زیادہ

الرَّاحِمِیْنَ ۝

رحم کرنے والا ہے

دعا برائے مومنین

اے ربِّ جہاں پنجتنؑ پاک کا صدقہ
اِس قوم کا دامن غمِ شبیرؑ سے بھر دے

بچوں کو عطا کر علیؑ اصغرؑ کا تبسم
بوڑھوں کو حبیب ابنِ مظاہر کی نظر دے

کمسن کو ملے ولولۂ عونؑ و محمدؑ
ہر ایک جواں کو علیؑ اکبرؑ کا جگر دے

ماؤں کو سکھا ثانیٔ زہراؑ کا سلیقہ
بہنوں کو سکینہؑ کی دعاؤں کا اثر دے

مولاؑ تجھے زینبؑ کی اسیری کی قسم ہے
بے جرم اسیروں کو رہائی کی خبر دے

جو چادرِ زینبؑ کی عزادار ہیں مولاؑ
محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے

جو دین کے کام آئے وہ اولاد عطا کر
جو مجلسِ شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے

مفلس پہ زر و لعل و جواہر کی ہو بارش
مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کر دے

غم کوئی نہ دے ہم کو سوائے غمِ شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو اِدھر دے